

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ [سورة القمر ۱۷]

”اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمہ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

# بصباح القرآن

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

پروفیسر عبدالرحمن طاہر



بیت القرآن  
لاہور - پاکستان

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

## معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب .....

← عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

← مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload)

کی جاتی ہیں۔

← دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشر و اشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

### ☆ تنبیہ ☆

← کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

← ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

← نشر و اشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

[kitabosunnat@gmail.com](mailto:kitabosunnat@gmail.com)

[www.KitaboSunnat.com](http://www.KitaboSunnat.com)

## جملہ حقوق بحق مَنِيَشَاتُ الْقُرْآن ريجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	حصہ صبح القرآن ﴿الْقُرْآنُ لِلنَّاسِ﴾ پارہ نمبر 17
مرتب	پروفیسر عبدالرحمن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
اشاعت اول	دسمبر 2011
پبلشر	بیت القرآن پاکستان
ہی	50 روپے

### پبلشر نوٹ

ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ ”مَنِيَشَاتُ الْقُرْآن“ اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بانڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب مَنِيَشَاتُ الْقُرْآن کی رسالٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

”مَنِيَشَاتُ الْقُرْآن“ کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفر د کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ ”مَنِيَشَاتُ الْقُرْآن“ کی مطلوبہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

### سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمد للہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً بحرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہوا ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد سمر خان  
رجسٹرڈ پروفیسر، ریڈر حکومت پاکستان

بیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔  
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اردو بازار، کراچی۔  
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

برائے رابطہ ہیڈ آفس

مَنِيَشَاتُ الْقُرْآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 042-111 ایکسٹینشن 115

فیکس: 111 737 042-111 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ: www.bait-ul-quran.org

ای میل: info@bait-ul-quran.org

## ”مصباح القرآن“ سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیش نظر ”مصباح القرآن“ میں ترجمہ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔  
 ❶ ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرہ زندگی میں بالکل اسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرت استعمال کے باعث بار بار سن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکر مندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ ”مفتاح القرآن“ میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحے کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور با محاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرہ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

❷ سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات ”معلم القرآن“ اور ”مفتاح القرآن“ میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر ”مصباح القرآن“ کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

بہت قریب آ گیا ہے لوگوں کے لیے انکا (وقت) حساب

جبکہ وہ غفلت میں منہ موڑنے والے ہیں۔ ①

نہیں آئی ان کے پاس کوئی نصیحت

ان کے رب کی طرف سے (جو) نئی (ہو)

مگر وہ سنتے ہیں اسے

اس حال میں کہ وہ کھیل رہے ہوتے ہیں۔ ②

غافل ہیں ان کے دل

اور (ان لوگوں نے) خفیہ سرگوشی کی جنہوں نے ظلم کیا

نہیں ہے یہ (رسول) مگر ایک انسان تمہاری طرح

تو کیا تم آتے ہو جادو کے پاس

اِقْتَرَبَ لِلنَّاسِ حِسَابُهُمْ

وَهُمْ فِي غَفْلَةٍ مُّعْرِضُونَ ①

مَا يَأْتِيهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ

مِّنْ رَبِّهِمْ مُّحَدَّثٍ

إِلَّا اسْتَمَعُوهُ

وَهُمْ يَلْعَبُونَ ②

لَا هِيَءَ قُلُوبُهُمْ ط

وَأَسْرُوا النَّجْوَى ③ الَّذِينَ ظَلَمُوا ④

هَلْ هَذَا إِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ ⑤

أَفَتَأْتُونَ السِّحْرَ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِقْتَرَبَ : قریب، قُرب، تقرب، عزیز و اقارب۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

غَفْلَةٍ : غافل، غفلت، تغافل۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

اسْتَمَعُوهُ : سماع و بصر، آگے سماعت، محفل سماع۔

يَلْعَبُونَ : لہو و لعب (کھیل تماشہ)۔

قُلُوبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

أَسْرُوا : اسرار و رموز، پراسرار، سر نہاں۔

النَّجْوَى : مناجات۔

ظَلَمُوا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔

بَشَرٌ : بشر، بشری تقاضا، نور و بشر۔

مِثْلُكُمْ : مثل، مثالیں، امثال۔

السِّحْرَ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔



آيَاتُهَا 112

21 سُورَةُ الْأَنْبِيَاءِ مَكِّيَّةٌ 73

رُكُوعَاتُهَا 7

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اِقْتَرَبَ <sup>①</sup>	لِلنَّاسِ	حِسَابُهُمْ	وَ	هُمْ
بہت قریب آ گیا ہے	لوگوں کے لیے	ان کا حساب	اس حال میں کہ	وہ

فِي غَفْلَةٍ <sup>②</sup>	مُعْرِضُونَ <sup>③</sup>	مَا <sup>④</sup>	يَأْتِيهِمْ
غفلت میں	سب منہ موڑنے والے	نہیں	وہ آئی ان کے پاس

مِنْ ذِكْرِ <sup>⑤</sup>	مِنْ رَبِّهِمْ	مُحَدَّثٍ	إِلَّا	اسْتَمَعُوهُ <sup>⑥</sup>
کوئی نصیحت	ان کے رب کی طرف سے	نئی	مگر	وہ سب سنتے ہیں اُسے

وَ <sup>⑦</sup>	هُمْ	يَلْعَبُونَ <sup>⑧</sup>	لَا هِيَةَ <sup>⑨</sup>	قُلُوبُهُمْ <sup>ط</sup>
اس حال میں کہ	وہ	وہ سب کھیل رہے ہوتے ہیں	غافل ہیں	ان کے دل

وَ	أَسْرُوا	النَّجْوَى <sup>ط</sup>	الَّذِينَ	ظَلَمُوا <sup>ط</sup>	هَلْ <sup>⑩</sup>
اور	انہوں نے چھپایا	سرگوشی	جنہوں نے	سب نے ظلم کیا	نہیں

هَذَا	إِلَّا	بَشَرٌ	مِثْلُكُمْ <sup>ج</sup>	أ	فَتَاتُونَ	السِّحْرَ
یہ	مگر	ایک انسان	تمہاری طرح	کیا	تو تم سب آتے ہو	جادو

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود 3 میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ② علامت ؕ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ③ اسم کے شروع میں ھ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ جو، جس کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا ”ا“ گر جاتا ہے۔ ⑦ وَ کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ هَلْ کے بعد اگر إِلَّا ہو تو هَلْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَأَنْتُمْ تُبْصِرُونَ ﴿١﴾

قَالَ رَبِّي يَعْلَمُ الْقَوْلَ

فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ۚ

وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٢﴾

بَلْ قَالُوا أَضْغَاثُ أَحْلَامٍ

بَلِ افْتَرَاهُ بَلْ هُوَ شَاعِرٌ ۙ

فَلْيَأْتِنَا بآيَةٍ

كَمَا أُرْسِلَ الْأَوْلُونَ ﴿٣﴾

مَا أَمَدَتْ قَبْلَهُمْ مِّنْ قَرْيَةٍ

أَهْلَكْنَاهَا أَفَهُمْ يَوْمِنُونَ ﴿٤﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا قَبْلَكَ إِلَّا رِجَالًا

نُوحِي إِلَيْهِمْ

حالانکہ تم دیکھ (بھی) رہے ہو۔ ﴿١﴾

اس نے کہا میرا رب جانتا ہے (ہر) بات کو

آسمان اور زمین میں

اور وہی خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿٢﴾

بلکہ انہوں نے کہا (یہ) خوابوں کی پریشان باتیں ہیں

بلکہ اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے بلکہ وہ شاعر ہے

پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس کوئی نشانی

جیسا کہ بھیجے گئے تھے پہلے (رسول)۔ ﴿٣﴾

نہیں ایمان لائی ان سے پہلے کوئی بستی

کہ ہم نے ہلاک کیا اسے، تو کیا وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿٤﴾

اور نہیں، ہم نے بھیجا آپ سے پہلے مگر مردوں کو ہی

ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْأَوْلُونَ : اول، اولین، اولیت، اول انعام۔

أَمَدَتْ : ایمان، مؤمن، امن۔

مِّنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

أَهْلَكْنَاهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

رِجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔

نُوحِي : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

إِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُبْصِرُونَ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

السَّمِيعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

افْتَرَاهُ : افتراء پر دازی، مفتری۔

كَمَا : کما حقہ، کالعدم/ماحول، ماتحت۔

أُرْسِلَ : رسول، مرسل، انبیاء و رسل، رسالت۔

وَأَنْتُمْ	تُبْصِرُونَ	قُلْ	رَبِّي	يَعْلَمُ	الْقَوْلِ
حالانکہ	تم	تم سب دیکھ رہے ہو	اس نے کہا	میرا رب	وہ جانتا ہے

فِي السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ	وَ	هُوَ السَّمِيعُ	الْعَلِيمُ
آسمان میں	اور	زمین	اور	وہی خوب سننے والا

بَلْ	قَالُوا	أَضْغَاثُ	أَحْلَامٍ	بَلِ	اِفْتَرَاهُ
بلکہ	انہوں نے کہا	پریشان باتیں	خوابوں کی	بلکہ	اس نے خود گھڑ لیا ہے اسے

بَلْ	هُوَ	شَاعِرٌ	فَلْيَأْتِنَا	بِآيَةٍ
بلکہ	وہ	شاعر	پس چاہیے کہ وہ لائے ہمارے پاس	کسی نشانی کو

كَمَا	أُرْسِلَ	الْأَوَّلُونَ	مَا	أَمَنْتُ	قَبْلَهُمْ
جیسا کہ	بھیجے گئے تھے	پہلے (رسول)	نہیں	ایمان لائی	ان سے پہلے

مِّنْ قَرْيَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَفْهَمُ	أَفْهَمُ	يُؤْمِنُونَ
کوئی بستی	ہم نے ہلاک کیا اسے	کیا	تو وہ	وہ سب ایمان لائیں گے

وَمَا	أَرْسَلْنَا	قَبْلَكَ	إِلَّا	رِجَالًا	نُوحِي	إِلَيْهِمْ
اور	نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	مگر	مردوں کو	ہم وحی کرتے تھے ان کی طرف

### ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② هُو کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ③ و يَأْتِي کے بعد "ن" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ④ اَوْرَثَ مَوْنًا کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑦ الْاَوَّلُونَ میں و ن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ مِّنْ قَرْيَةٍ میں مِّنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔



فَسَلُّوْا اَهْلَ الدِّيْكِرِ

اِنْ كُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٧﴾

وَمَا جَعَلْنٰهُمْ جَسَدًا

لَا يَأْكُلُوْنَ الطَّعَامَ

وَمَا كَانُوْا خٰلِدِيْنَ ﴿٨﴾

ثُمَّ صَدَقْنٰهُمْ الْوَعْدَ

فَاَنْجَيْنٰهُمْ

وَمَنْ نَّشَاءُ

وَاَهْلَكْنَا الْمُسْرِفِيْنَ ﴿٩﴾

لَقَدْ اَنْزَلْنَا اِلَيْكُمْ كِتٰبًا

فِيْهِ ذِكْرُكُمْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿١٠﴾

وَكُمْ قَصَمْنَا مِنْ قَرْيَةٍ

پس تم پوچھو اہل ذکر سے

اگر تم نہیں جانتے ہو۔ ﴿٧﴾

اور نہیں بنایا ہم نے انہیں ایک جسم

(کہ) وہ کھانا نہ کھاتے ہوں

اور نہ تھے وہ ہمیشہ رہنے والے۔ ﴿٨﴾

پھر ہم نے سچا کر دیا ان سے وعدہ

تو ہم نے نجات دی انہیں

اور (اسے) جسے ہم چاہتے تھے

اور ہم نے ہلاک کر دیا حد سے بڑھنے والوں کو۔ ﴿٩﴾

بلاشبہ یقیناً ہم نے نازل کی تمہاری طرف ایک کتاب

اس میں تمہارا ذکر ہے تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿١٠﴾

اور کتنی ہی بستیاں ہم نے تمہیں نہیں کر دیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَسَلُّوْا : سوال، مسائل، مسئلہ۔

اَهْلَ : اہل حق، اہل خانہ، اہلیت۔

تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

جَسَدًا : جسدِ خاکی۔

يَأْكُلُوْنَ : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

الطَّعَامَ : قیام و طعام، وقتِ طعام۔

خٰلِدِيْنَ : خلد بریں۔

صَدَقْنٰهُمْ : صداقت، صدق و صفا، صادق و امین۔

فَاَنْجَيْنٰهُمْ : نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔

نَّشَاءُ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔

اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف۔

اَنْزَلْنَا : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

فَسَلُّوا	أَهْلَ الذِّكْرِ	إِنْ	كُنْتُمْ	لَا
پس تم سب پوچھ لو	اہل ذکر	اگر	ہو تم	نہیں

تَعْلَمُونَ <sup>①</sup>	وَ	مَا	جَعَلْنَهُمْ <sup>②</sup>	جَسَدًا <sup>③</sup>
تم سب جانتے ہو	اور	نہیں	بنایا ہم نے انہیں	ایک جسم

لَا يَأْكُلُونَ <sup>①</sup>	الطَّعَامَ	وَ	مَا	كَانُوا	خُلْدِيْنَ <sup>②</sup>
نہ وہ سب کھاتے ہوں	کھانا	اور	نہ	تھے سب	سب ہمیشہ رہنے والے

ثُمَّ	صَدَقْنَهُمْ <sup>②</sup>	الْوَعْدَ	فَأَنْجَيْنَهُمْ <sup>②</sup>
پھر	ہم نے سچا کر دیا ان سے	وعدہ	تو ہم نے نجات دی انہیں

وَ مَنْ	نَشَاءُ	وَ	أَهْلَكْنَا <sup>②</sup>	الْمُسْرِفِينَ <sup>④</sup>
اور جسے	ہم چاہتے تھے	اور	ہم نے ہلاک کر دیا	سب حد سے بڑھنے والے

لَقَدْ	أَنْزَلْنَا <sup>②</sup>	إِلَيْكُمْ	كِتَابًا <sup>③</sup>	فِيهِ	ذِكْرُكُمْ <sup>ط</sup>
بلاشبہ یقیناً	ہم نے نازل کی	تمہاری طرف	ایک کتاب	اس میں	تمہارا ذکر

أَفَلَا	تَعْقِلُونَ <sup>①</sup>	وَ	كَمْ	قَصَمْنَا <sup>②</sup>	مِنْ قَرْيَةٍ <sup>⑦</sup>
کیا تو نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور	کتنی	ہم نے تمہیں نہیں کر دیں	بستیاں

### ضروری وضاحت

① لا کے بعد فعل کے آخر میں **وَن** ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ③ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ اسم کے شروع میں **مِنْ** اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اور **قَدْ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ **كَمْ** کا ترجمہ کبھی کتنی اور کبھی بہت سی ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور **قَرْيَةٍ** بطور جنس واحد استعمال ہوا ہے اس میں جمع کا مفہوم ہے۔

كَانَتْ ظَالِمَةً وَأَنْشَأْنَا

بَعْدَهَا قَوْمًا آخَرِينَ ﴿١١﴾

فَلَمَّا أَحْسَبُوا أَنَّهَا

إِذَا هُمْ مِنْهَا يَرْكُضُونَ ﴿١٢﴾

لَا تَرْكُضُوا وَارْجِعُوا

إِلَىٰ مَا أَنْتُمْ فِتْنَةٌ

فِيهِ وَمَسْكِنِكُمْ

لَعَلَّكُمْ تُسْأَلُونَ ﴿١٣﴾

قَالُوا يَوَيْلَنَا

إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿١٤﴾

فَمَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ

حَتَّىٰ جَعَلْنَاهُمْ

(جو) ظالم تھیں اور ہم نے پیدا کر دیے

ان کے بعد دوسرے لوگ۔ ﴿١١﴾

تو جب انہوں نے محسوس کیا ہمارا عذاب

(تو) اچانک وہ ان (بستیوں) سے بھاگ رہے تھے۔ ﴿١٢﴾

(انہیں کہا گیا) تم مت بھاگو اور تم لوٹ آؤ

اس (مقام) کی طرف جو تم خوش حالی دیے گئے تھے

اس میں اور اپنے گھروں کی طرف

تا کہ تم سے پوچھا جائے۔ ﴿١٣﴾

انہوں نے کہا ہائے ہماری بربادی

بلاشبہ ہم ہی تھے ظالم۔ ﴿١٤﴾

تو ہمیشہ رہی یہی پکار ان کی

یہاں تک کہ ہم نے کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةً	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
وَ	: لیل و نهار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	مَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ما فوق الفطرت۔
أَنْشَأْنَا	: نشوونما۔	فِيهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
آخَرِينَ	: اخروی زندگی، اول و آخر۔	مَسْكِنِكُمْ	: ساکن، مسکن، سکنہ، سکونت۔
أَحْسَبُوا	: احساس، محسوس، حساس۔	تُسْأَلُونَ	: سوال، مسائل، مسئل۔
مِنْهَا	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زیر۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	دَعْوَاهُمْ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
ارْجِعُوا	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	حَتَّىٰ	: حتیٰ کہ، حتیٰ الامکان، حتیٰ الوسعت۔

كَانَتْ <sup>①</sup>	ظَالِمَةً <sup>①</sup>	وَ	أَنْشَأْنَا	بَعْدَهَا	قَوْمًا	آخِرِينَ <sup>②</sup>
تھیں	ظلم کرنے والی	اور	ہم نے پیدا کر دیے	انکے بعد	لوگ	دوسرے

فَلَمَّا	أَحْسَوْا	بِأَسَنَاءِ	إِذَا	هُمْ
توجب	انہوں نے محسوس کیا	ہمارا عذاب	اچانک	وہ سب

مِنْهَا	يَرْكُضُونَ <sup>③</sup>	و	لَا تَرْكُضُوا <sup>④</sup>	أَرْجِعُوا <sup>④</sup>
ان (بستیوں) سے	وہ سب بھاگ رہے تھے	اور	مت تم سب بھاگو	تم سب لوٹ آؤ

إِلَى	مَا	أُتْرِفْتُمْ	فِيهِ	و	مَسْكِنِكُمْ
کی طرف	جو	تم خوش حالی دیے گئے تھے	اس میں	اور	اپنے گھروں (کی طرف)

لَعَلَّكُمْ	تُسَلُّونَ <sup>⑤</sup>	قَالُوا	يَوْمَئِذٍ
تا کہ تم	تم سب سے پوچھا جائے	انہوں نے کہا	ہائے ہماری بربادی

إِنَّا <sup>⑥</sup>	كُنَّا	ظَلِيمِينَ <sup>⑦</sup>	فَمَا ذَاكَ <sup>⑧</sup>
بلاشبہ ہم	ہم تھے	سب ظالم	تو ہمیشہ رہی

تِلْكَ	دَعْوَاهُمْ	حَتَّى	جَعَلْنَاهُمْ
یہی	ان کی پکار	یہاں تک کہ	ہم نے کر دیا انہیں

### ضروری وضاحت

① کانت اور ② ظالمہ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں یمن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ لا کے بعد فعل کے آخر میں فا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں اور آخر میں فا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑥ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ انکار اصل + تا کا مجموعہ ہے، مخنیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑧ یہاں ما اور ذالت کا ملا کر ترجمہ ہمیشہ رہی کیا گیا ہے۔



## حَصِیْدًا حَمِیْدِیْنَ ﴿۱۵﴾

وَمَا خَلَقْنَا السَّمَاءَ وَالْاَرْضَ

وَمَا بَیْنَهُمَا

لِعَبِیْنٍ ﴿۱۶﴾

لَوْ اَرَدْنَا اَنْ نَّتَّخِذَ لَهَوًا

لَا نَتَّخِذُنُهٗ مِنْ لَدُنَّا ۗ ﴿۱۷﴾

اِنْ كُنَّا فَعٰلِیْنَ ﴿۱۷﴾

بَلْ نَقْذِفُ بِالْحَقِّ عَلَی الْبٰطِلِ

فَیْدُمُّعُهٗ

فَاِذَا هُوَ زٰهِقٌ ط

وَلَكُمْ الْوَيْلُ

مِمَّا تَصِفُوْنَ ﴿۱۸﴾

کئی کھیتی کی طرح بجھے ہوئے۔ ﴿۱۵﴾

اور نہیں ہم نے پیدا کیا آسمان اور زمین کو

اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے

کھیلتے ہوئے (یعنی بے مقصد پیدا نہیں کیا)۔ ﴿۱۶﴾

اگر ہم چاہتے کہ ہم بنائیں کوئی کھیل تماشا

(تو) یقیناً ہم بنا لیتے اسے اپنے پاس سے

اگر ہم ہوتے کرنے والے۔ ﴿۱۷﴾

بلکہ ہم پھینک مارتے ہیں حق کو باطل پر

تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا

تو اچانک وہ مٹنے والا ہو جاتا ہے

اور تمہارے لیے ہلاکت ہے

(اس وجہ) سے جو تم (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہو۔ ﴿۱۸﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
السَّمَاءَ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْاَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔
بَیْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
لِعَبِیْنٍ	: لہو و لعب۔
اَرَدْنَا	: ارادہ، مرید، ارادے۔
نَّتَّخِذَ	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔
لَهَوًا	: لہو و لعب۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَعٰلِیْنَ	: فعل، فاعل، مفعول۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الْبٰطِلِ	: حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔
تَصِفُوْنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔



حَصِيدًا	حُمِدِينَ ﴿١٥﴾	وَ	مَا	خَلَقْنَا
کٹی کھیتی	سب بچھے ہوئے	اور	نہیں	ہم نے پیدا کیا

السَّمَاءِ	وَ	الْأَرْضِ	وَ	مَا	بَيْنَهُمَا
آسمان	اور	زمین (کو)	اور	جو	ان دونوں کے درمیان

لِعَيْنٍ ﴿١٦﴾	لَوْ	أَرَدْنَا	أَنْ	تَتَّخِذَ
کھلتے ہوئے	اگر	ہم چاہتے	کہ	ہم بنا سکیں

لَهُوَ ﴿١٧﴾	لَا تَتَّخِذْهُ	مِنْ لَدُنَّا	إِنْ	كُنَّا
کوئی کھیل تماشا	یقیناً ہم نے بنا لیا ہوتا ہے	اپنے پاس سے	اگر	ہم ہوتے

فَعَلِينَ ﴿١٨﴾	بَلْ	نَقْدِفُ	بِالْحَقِّ	عَلَى الْبَاطِلِ
کرنے والے	بلکہ	ہم پھینک مارتے ہیں	حق کو	باطل پر

فَيَدْمَعُهُ ﴿١٩﴾	فَإِذَا	هُوَ	زَاهِقٌ
تو وہ دماغ کچل دیتا ہے اس کا	تو اچانک	وہ	مٹنے والا

وَ	لَكُمْ	الْوَيْلُ	مِمَّا	تَصِفُونَ ﴿٢٠﴾
اور	تمہارے لیے	ہلاکت	(اس وجہ) سے جو	تم سب بیان کرتے ہو (اللہ کے بارے میں)

### ضروری وضاحت

① یہاں **يُنِينَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **أَنْ** کا ترجمہ کہ اور **إِنْ** کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ④ **كُنَّا** اور اصل **كُنْ** + **نَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑤ **بِ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا ہی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ **فَ** کا ترجمہ کبھی پس، تو، سو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ **إِذَا** کا ترجمہ کبھی جب کبھی اس وقت اور کبھی اچانک بھی کیا جاتا ہے۔ ⑧ **مِمَّا** اور اصل **مِنْ** + **مَا** کا مجموعہ ہے۔

وَلَهُ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط

وَمَنْ عِنْدَهُ لَا يَسْتَكْبِرُوْنَ

عَنْ عِبَادَتِهِ وَلَا يَسْتَحْسِرُوْنَ ﴿١٩﴾

يُسَبِّحُوْنَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ

لَا يَفْتُرُوْنَ ﴿٢٠﴾

اَمْ اتَّخَذُوْا اِلٰهَةً مِّنَ الْاَرْضِ

هُمْ يُنْشِرُوْنَ ﴿٢١﴾

لَوْ كَانَ فِيْهِمَا اِلٰهَةٌ

اِلَّا اللّٰهُ لَفَسَدَتَا ﴿٢٢﴾

فَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعَرْشِ

عَمَّا يَصِفُوْنَ ﴿٢٢﴾

لَا يُسْئَلُ عَمَّا يَفْعَلُ

اور اسی کا ہے جو کوئی آسمانوں اور زمین میں ہے

اور جو اس کے پاس ہیں وہ نہ تکبر کرتے ہیں

اس کی عبادت سے اور نہ وہ تھکتے ہیں۔ ﴿١٩﴾

وہ تسبیح کرتے ہیں (اسی کی) رات اور دن

(اور) وہ سستی نہیں کرتے۔ ﴿٢٠﴾

کیا انہوں نے بنا لیے ہیں معبود زمین سے

(کہ) وہ زندہ کر لیں گے (مردوں کو)۔ ﴿٢١﴾

اگر ہوتے ان دونوں (زمین و آسمان) میں کئی معبود

اللہ کے سوا (تو) ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے

سو پاک ہے اللہ (جو) عرش کا رب ہے

(ان باتوں) سے جو وہ بیان کرتے ہیں۔ ﴿٢٢﴾

نہیں پوچھا جاسکتا اس سے اس بارے میں جو وہ کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
يُنْشِرُوْنَ	: حشر و نشر۔	الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يَسْتَكْبِرُوْنَ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
لَفَسَدَتَا	: فساد، فسادی، مفسدین۔	عِبَادَتِهِ	: عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔
عَمَّا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔	يُسَبِّحُوْنَ	: تسبیح، تسبیحات۔
يَصِفُوْنَ	: وصف، اوصاف، توصیف۔	الَّيْلَ	: لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
يُسْئَلُ	: سوال، مسائل، مسئول۔	لَا	: لاتعداد، لا علاج، لا جواب، لاعلم۔
يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	اَتَّخَذُوْا	: اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔

وَالْأَرْضِ ط	وَ	فِي السَّمَوَاتِ ②	مَنْ	لَهُ ①	وَ
زمین	اور	آسمانوں میں	جو	اسی کا	اور

عَنْ عِبَادَتِهِ	لَا يَسْتَكْبِرُونَ ③	عِنْدَهُ	مَنْ	وَ
اس کی عبادت سے	نہ وہ سب تکبر کرتے ہیں	اس کے پاس	جو	اور

النَّهَارِ	وَاللَّيْلِ	يُسَبِّحُونَ	لَا يَسْتَحْسِرُونَ ③	وَ
دن	اور رات	وہ سب تسبیح کرتے ہیں	نہ وہ سب تھکتے ہیں	اور

مِنَ الْأَرْضِ ④	الهِةَ	اتَّخَذُوا	يُفْتَرُونَ ③	لَا
زمین سے	کئی معبود	انہوں نے بنا لیے ہیں	وہ سب سستی کرتے	نہیں

الهِةَ ④	فِيهِمَا	كَانَ	لَوْ	يُنْشِرُونَ ③	هُمْ
کئی معبود	ان دونوں میں	ہوتے	اگر	وہ سب زندہ کر لیں گے	وہ

رَبِّ الْعَرْشِ	اللَّهِ	فَسُبْحَانَ	لَفَسَدَتَا ⑤	اللَّهُ	إِلَّا
عرشِ کارب	اللہ	سو پاک ہے	ضرور وہ دونوں بگڑ جاتے	اللہ	سوائے

يَفْعَلُ	عَمَّا ⑥	يُسْئَلُ ⑦	لَا	يَصِفُونَ ②	عَمَّا ⑥
وہ کرتا ہے	(اس) سے جو	وہ پوچھا جاتا	نہیں	وہ سب بیان کرتے ہیں	(ان) سے جو

### ضروری وضاحت

① لکہ میں کہ دراصل یہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے کہ سے کہ ہو جاتا ہے۔ ② علامت ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لا کے بعد فعل کے آخر میں ون ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ④ یہاں علامت ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں "ا" میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑦ علامت ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَهُمْ يُسْأَلُونَ ﴿٢٣﴾

أَمْ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

قُلْ هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ ۗ

هَذَا ذِكْرٌ مَنْ مَعِيَ

وَذِكْرٌ مَنْ قَبْلِي ۗ

بَلْ أَكْثَرُهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ۗ

فَهُمْ مُّعْرِضُونَ ﴿٢٤﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ

إِلَّا نُوحِيْ إِلَيْهِ

أَنَّهُ لَا إِلَهَ

إِلَّا أَنَا فَاعْبُدُونِ ﴿٢٥﴾

وَقَالُوا اتَّخَذَ الرَّحْمَنُ وَلَدًا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُسْأَلُونَ : سوال، سائل، مسئلہ۔

اتَّخَذُوا : اخذ، مواخذہ، ماخوذ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بُرْهَانَكُمْ : دلائل و براہین۔

هَذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

مَعِيَ : مع اہل و عیال، معیت۔

قَبْلِي : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

جبکہ وہ پوچھے جائیں گے۔ ﴿٢٣﴾

کیا انہوں نے بنا لیے ہیں اس کے سوا (اور) معبود

آپ کہہ دیجئے تم لاؤ اپنی دلیل

یہ (توحید) نصیحت ہے (ان کی) جو میرے ساتھ ہیں

اور (ان کی بھی) جو مجھ سے پہلے تھے

بلکہ ان کے اکثر نہیں جانتے حق کو

پس وہ منہ پھیرنے والے ہیں۔ ﴿٢٤﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول

مگر ہم وحی کرتے تھے اس کی طرف

کہ بے شک یہ حقیقت ہے نہیں کوئی معبود

مگر میں ہی، سو تم میری عبادت کرو۔ ﴿٢٥﴾

اور انہوں نے کہا بنا رکھی ہے رحمن نے اولاد

يَعْلَمُونَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

الْحَقُّ : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔

مُعْرِضُونَ : اعراض کرنا۔

نُوحِيْ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

إِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَاعْبُدُونِ : عابد، عبادت، معبود، عبادت گزار۔

الرَّحْمَنُ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

وَلَدًا : ولد، ولدیت، اولاد۔

وَهُمْ ①	يُسْأَلُونَ ②	أَمِ	اتَّخَذُوا	مِنْ دُونِهِ ③
جبکہ وہ	وہ سب پوچھے جائیں گے	کیا	انہوں نے بنا لیے ہیں	اس کے سوا

الِهَةَ ④	قُلْ	هَاتُوا	بُرْهَانَكُمْ ⑤	هَذَا	ذِكْرُ
کئی معبود	آپ کہہ دیجئے	تم سب لاؤ	اپنی دلیل	یہ	نصیحت

مَنْ	مَعِيَ	وَ	ذِكْرُ	مَنْ	قَبْلِي ⑥	بَلْ
جو	میرے ساتھ	اور	نصیحت	جو	مجھ سے پہلے	بلکہ

أَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُونَ ⑦	الْحَقِّ	فَهُمْ	مُعْرِضُونَ ⑧
انکے اکثر	نہیں وہ سب جانتے	حق (کو)	پس وہ	سب منہ پھیرنے والے

وَ مَا	أَرْسَلْنَا	مِنْ قَبْلِكَ	مِنْ رَسُولٍ ⑨	إِلَّا
اور نہیں	ہم نے بھیجا	آپ سے پہلے	کوئی رسول	مگر

نُوحٍ	إِلَيْهِ	أَنَّهُ	لَا إِلَهَ ⑩	إِلَّا آتَا
ہم وحی کرتے تھے	اس کی طرف	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے)	کوئی معبود نہیں	مگر میں

فَاعْبُدُونِ ⑪	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	الرَّحْمَنُ	وَلَدًا
سو تم سب عبادت کرو میری	اور	انہوں نے کہا	بنارکھی ہے	رحمن نے	اولاد

### ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی حالانکہ، جبکہ کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ② یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لے کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے۔ ⑦ یہاں آخر سے ہی پڑھنے میں آسانی کیلئے گرگی ہے اسی ہی کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے، فعل کے آخر میں جب ہی آئے تو درمیان میں ن کا اضافہ ہوتا ہے یہ وہی ن ہے



سُبْحٰنَهُ ط

بَلْ عِبَادٌ مُّكْرَمُونَ ﴿٢٦﴾

لَا يَسْبِقُونَهُ بِالْقَوْلِ

وَهُمْ بِأَمْرِهِ يَعْمَلُونَ ﴿٢٧﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يَشْفَعُونَ

إِلَّا لِمَنِ ارْتَضَىٰ

وَهُمْ مِّنْ خَشِيَّتِهِ مُشْفِقُونَ ﴿٢٨﴾

وَمَنْ يَّقُلْ مِنْهُمْ

إِنِّي إِلَهٌ مِّنْ دُونِهِ

فَذَلِكْ نَجْرِيهِ جَهَنَّمَ ط

كَذَلِكَ نَجْرِي الظَّالِمِينَ ع ﴿٢٩﴾

وہ پاک ہے (اپنی ذات اور صفات میں)

بلکہ (وہ فرستے تو اسکے) بندے ہیں عزت والے۔ ﴿٢٦﴾

نہیں وہ پہل کرتے اس سے بات کرنے میں

اور وہ اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔ ﴿٢٧﴾

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے

اور جو ان کے پیچھے ہے اور نہ وہ سفارش کریں گے

مگر اس کی جسے وہ پسند کرے گا

اور وہ اس کے خوف سے ڈرنے والے ہیں۔ ﴿٢٨﴾

اور جو کہے ان میں سے

بے شک میں معبود ہوں اس کے سوا

تو وہ شخص ہم سزا دیں گے اسے جہنم کی

اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں ظالموں کو۔ ع ﴿٢٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سُبْحٰنَهُ : تسبیح، تسبیحات۔

مُكْرَمُونَ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔

يَسْبِقُونَهُ : سبقت، مسابقت، سابقہ۔

بِالْقَوْلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

بِأَمْرِهِ : امر، آمر، مامور، امارت۔

يَعْمَلُونَ : عمل، اعمال، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بَيْنَ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

أَيْدِيهِمْ : ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔

خَلْفَهُمْ : خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔

يَشْفَعُونَ : شفاعت، شافع محشر۔

ارْتَضَىٰ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

خَشِيَّتِهِ : خشیت الہی۔

نَجْرِيهِ : جزا و سزا، جزاک اللہ، جزائے خیر۔

الظَّالِمِينَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

سُبْحَنَهُ <sup>ط</sup>	بَلْ	عِبَادٌ	مُكْرَمُونَ <sup>①</sup>	لَا يَسْبِقُونَهُ <sup>②</sup>
وہ پاک ہے	بلکہ	بندے	سب عزت دیے ہوئے	نہیں وہ سب پہل کرتے اس سے

بِالْقَوْلِ <sup>③</sup>	وَ	هُمُ	بِأَمْرِهِ	يَعْمَلُونَ <sup>④</sup>
بات کرنے میں	اور	وہ	اس کے حکم پر	وہ سب عمل کرتے ہیں

يَعْلَمُ	مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَ	مَا	خَلْفَهُمْ
وہ جانتا ہے	جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی سامنے)	اور	جو	ان کے پیچھے

وَ	لَا يَشْفَعُونَ <sup>⑤</sup>	إِلَّا	لِمَنِ	ارْتَضَى	وَ
اور	نہ وہ سب سفارش کریں گے	مگر	(اس) کی جے	وہ پسند کرے گا	اور

هُمُ	مِنْ خَشْيَتِهِ	مُشْفِقُونَ <sup>⑥</sup>	وَ	مَنْ	يَقُلْ
وہ	اس کے خوف سے	سب ڈرنے والے ہیں	اور	جو	وہ کہے

مِنْهُمْ	إِنِّي <sup>⑦</sup>	إِلَهُ	مِنْ دُونِهِ <sup>⑧</sup>	قَدْ لِكَ	نَجْزِيهِ <sup>⑨</sup>
ان میں سے	بے شک میں	معبود	اس کے سوا	تو وہ	ہم سزا دیں گے اسے

جَهَنَّمَ <sup>ط</sup>	كَذَلِكَ	نَجْزِي <sup>⑩</sup>	الظَّالِمِينَ <sup>ع</sup>
جہنم (کی)	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں	ظلم کرنے والوں (کو)

### ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ یہاں یہ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اِنِّي دراصل اِنِّی کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ نَجْزِيهِ کا اصل ترجمہ ہے ہم بدل دیں گے اسے برے بدلے کو کیونکہ سزا کہا جاتا ہے اسی لیے یہی ترجمہ کیا گیا ہے۔

اَوَلَمْ يَرِ الدِّیْنَ كَفَرُوْا

اَنَّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ كَانَتَا

رَتْقًا فَفَتَقْنٰهُمَا ط

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَآءِ كُلِّ شَيْءٍ حَیٍّ ط

اَقْلًا یُّؤْمِنُوْنَ ﴿۳۰﴾

وَجَعَلْنَا فِی الْاَرْضِ رَوَاسِیَ

اَنْ تَمِیْدَ بِهْمُ ص

وَجَعَلْنَا فِیْهَا فِجَاجًا سُبُلًا

لَعَلَّهْمُ یَهْتَدُوْنَ ﴿۳۱﴾

وَجَعَلْنَا السَّمٰءَ سَفْقًا مَّحْفُوْطًا ط

وَمُهْمٌ عَنِ اٰیٰتِهَا

مُعْرِضُوْنَ ﴿۳۲﴾

اور کیا نہیں دیکھا ان لوگوں نے جنہوں نے کفر کیا

کہ بیشک آسمان اور زمین دونوں تھے (آپس میں)

ملے ہوئے تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں کو

اور ہم نے بنائی پانی سے ہر زندہ چیز

تو کیا وہ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿۳۰﴾

اور ہم نے بنائے زمین میں پہاڑ

کہ وہ ہلا (نہ) دے ان کو

اور ہم نے بنائے اس میں کشادہ راستے

تا کہ وہ لوگ راہ پائیں۔ ﴿۳۱﴾

اور ہم نے بنایا آسمان کو محفوظ چھت

اور وہ اس (آسمان) کی نشانیوں سے

منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿۳۲﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

و :	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
یَرَ :	مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔
كَفَرُوْا :	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
السَّمٰوٰتِ :	کتب سماویہ، ارض و سما۔
اَلْاَرْضِ :	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مِنْ :	مخائب، من و عن، من حیث القوم۔
اَلْمَآءِ :	ماء الحیات، ماء اللحم۔
حَیٍّ :	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَقْلًا :	لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
یُّؤْمِنُوْنَ :	امن و سلامتی، امن عامہ، ایمان۔
فِی :	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
سُبُلًا :	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
یَهْتَدُوْنَ :	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
مَّحْفُوْطًا :	حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔
اٰیٰتِهَا :	آیت، آیات قرآنی۔
مُعْرِضُوْنَ :	اعراض کرنا۔

اَوْ <sup>①</sup>	لَمْ	يَر <sup>②</sup>	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	اَنَّ
اور کیا	نہیں	دیکھا	جن	سب نے کفر کیا	کہ بے شک

السَّمٰوٰتِ <sup>③</sup>	وَ الْاَرْضِ	كَانَتْا	رَتَقًا	فَفَتَقْنٰهُمَا <sup>ط</sup>
آسمان	اور زمین	دونوں تھے	ملے ہوئے	تو ہم نے الگ کر دیا ان دونوں (کو)

وَ	جَعَلْنَا <sup>④</sup>	مِنَ الْمَآءِ	كُلَّ	شَيْءٍ <sup>ط</sup>	حَيٍّ
اور	ہم نے بنائی	پانی سے	ہر	چیز	زندہ

اَفْلَا <sup>①</sup>	يَوْمُنُوْنَ <sup>③</sup>	وَ	جَعَلْنَا <sup>④</sup>	فِي الْاَرْضِ	رَوَاسِي
تو کیا نہیں	وہ سب ایمان لاتے	اور	ہم نے بنائے	زمین میں	پہاڑ

اَنَّ	تَمِيْدًا <sup>③</sup>	وَ	جَعَلْنَا <sup>④</sup>	فِيْهَا	فِجَا جًا
کہ	وہ ہلا (نہ) دے	اور	ہم نے بنائے	اس میں	کشاہہ

لَعَلَّهُمْ	يَهْتَدُوْنَ <sup>③</sup>	وَ	جَعَلْنَا <sup>④</sup>	السَّمٰآءِ <sup>⑤</sup>
تا کہ وہ	وہ سب راہ پائیں	اور	ہم نے بنایا	آسمان (کو)

سَقَفًا	مَّحْفُوْطًا <sup>ط</sup>	وَ	هُمُ	عَنْ اٰیٰتِهَا	مُعْرِضُوْنَ <sup>⑥</sup>
چھت	محفوظ	اور	وہ	اس کی نشانیوں سے	سب منہ موڑنے والے

### ضروری وضاحت

① ا کے بعد **وَيَاذَ** ہو تو اس میں **بھلا** کیا کا مفہوم ہوتا ہے، ترتیب میں پہلے **ذَ** اور بعد میں **آ** ہونا چاہیے یہاں ادائیگی میں آسانی اور خوبصورتی کے لیے **آ** پہلے اور **ذَ** بعد میں آیا ہے۔ ② یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ **ان، ت، ث** اور **ت** **مؤنث** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **تَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زبر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ  
وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ

فِي فَلَكٍ يَسْبَحُونَ ﴿٣٣﴾

وَمَا جَعَلْنَا لِبَشَرٍ  
مِّن قَبْلِكَ الْخُلْدَ

أَفَأَبْنُ مِتَّ

فَهُمُ الْخَالِدُونَ ﴿٣٤﴾

كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ وَنَبَلُّوكُمُ  
بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً

وَإِلَيْنَا تُرْجَعُونَ ﴿٣٥﴾

وَإِذَا رَأَى الَّذِينَ كَفَرُوا

إِن يَتَّخِذُونَكَ إِلَّا هُزُوًا

اور وہی ہے جس نے پیدا کیارات اور دن کو  
اور سورج اور چاند کو، سب

(اپنے اپنے) مدار میں تیرتے ہیں۔ ﴿33﴾

اور نہیں ہم نے کیا کسی انسان کے لیے

آپ سے پہلے ہمیشہ رہنا

تو کیا اگر آپ فوت جائیں

تو وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں؟۔ ﴿34﴾

ہر جان چکھنے والی ہے موت کو اور ہم بتلا کرتے ہیں تمہیں

برائی اور بھلائی میں آزمانے کے لیے

اور ہماری طرف ہی تم سب لوٹائے جاؤ گے۔ ﴿35﴾

اور جب دیکھتے ہیں آپ کو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

نہیں بناتے آپ کو مگر مذاق ہی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَبَلُّوكُمُ : بلا، ابتلاء، مبتلا۔

بِالشَّرِّ : خیر و شر، شریر، شرارت۔

فِتْنَةً : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

إِلَيْنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

تُرْجَعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

يَتَّخِذُونَكَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

خَلَقَ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

اللَّيْلَ : لیل و نہار، لیلۃ القدر۔

النَّهَارَ : نہار منہ، لیل و نہار۔

الشَّمْسَ : شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔

القَمَرَ : شمس و قمر، قمری مہینہ۔

كُلٌّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

الْخُلْدَ : خلد بریں۔

مِتَّ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔



وَهُوَ الَّذِي	خَلَقَ	الَّيْلَ	وَ	النَّهَارَ
اور وہ	اس نے پیدا کیا	رات	اور	دن

وَالشَّمْسُ	وَ	القَمَرُ	كُلُّ	فِي فَلَكٍ	يَسْبَحُونَ
اور سورج	اور	چاند	سب	مدار میں	وہ سب تیرتے ہیں

وَمَا	جَعَلْنَا	لِبَشَرٍ	مِّن قَبْلِكَ	الْخُلْدُ
اور نہیں	ہم نے بنایا	کسی انسان کے لیے	آپ سے پہلے	ہمیشہ رہنا

أَفَأَبْئِينَ	مَتَّ	فَهُمْ	الْخُلْدُونَ	كُلُّ	نَفْسٍ
تو کیا اگر	آپ فوت جائیں	تو وہ سب	سب ہمیشہ رہنے والے	ہر	جان

ذَآئِقَةً	وَالْمَوْتِ	وَ	نَبَلُّوكم	بِالشَّرِّ	وَالْخَيْرِ
چکھنے والی	موت (کو)	اور	ہم مبتلا کرتے ہیں تمہیں	برائی میں	اور بھلائی (میں)

فِتْنَةً	وَ	إِلَيْنَا	تُرْجَعُونَ	وَإِذَا	رَأَاكَ
آزمائے (کیلئے)	اور	ہماری طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے	اور جب	وہ دیکھتے ہیں آپ کو

الَّذِينَ	كَفَرُوا	إِنْ	يَتَّخِذُونَكَ	إِلَّا	هُزُوًا
جن	سب نے کفر کیا	نہیں	وہ سب بناتے آپ کو	مگر	مذاق

### ضروری وضاحت

① قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ③ اُ کے بعد وَ يَافُو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے، جس الف پر دائرہ ہو وہ پڑھا نہیں جاتا۔ ④ وَاحِد مَوْث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ علامت پ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ⑥ علامت ت پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَهَذَا الَّذِي يَذْكُرُ  
اِلَهَتَكُمْ وَهُمْ

يَذْكُرِ الرَّحْمَنِ هُمْ كُفْرُونَ ﴿٣٦﴾  
مُخْلِقِ الْاِنْسَانِ مِنْ عَجَلٍ  
سَاوِرِيكُمْ اِيْتِي

فَلَا تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿٣٧﴾

وَيَقُولُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٣٨﴾

لَوْ يَعْلَمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

حِيْنَ لَا يَكْفُوْنَ

عَنْ وُجُوْهِهِمُ النَّارَ وَلَا عَنْ ظُهُوْرِهِمْ

وَلَا هُمْ يُنصَرُوْنَ ﴿٣٩﴾

(کہتے ہیں) کیا یہی ہے (وہ) جو ذکر کرتا ہے

تمہارے معبودوں کا، اور وہ (خود)

رحمن کے ذکر سے وہ انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿٣٦﴾

پیدا کیا گیا ہے انسان جلد بازی (کے خمیر) سے

عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں اپنی نشانیاں

تو تم جلدی طلب نہ کرو مجھ سے۔ ﴿٣٧﴾

اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ

اگر ہو تم سچے۔ ﴿٣٨﴾

کاش جان لیں وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

(اس وقت کو) کہ جس وقت نہیں وہ روک سکیں گے

اپنے چہروں سے آگ کو اور نہ اپنی پیٹھوں سے

اور نہ وہ مدد ہی کیے جائیں گے۔ ﴿٣٩﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَقُولُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
الْوَعْدُ : وعدہ، وعید۔	اِلَهَتَكُمْ : الہ العالمین، یا الہی۔
صٰدِقِيْنَ : صداقت، صدق، وصفا، صادق و امین۔	يَذْكُرِ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	الرَّحْمٰنِ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	مُخْلِقِ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
وُجُوْهِهِمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔	مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
النَّارَ : یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔	عَجَلٍ : عجلت، مہر عجل۔
يُنصَرُوْنَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	سَاوِرِيكُمْ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

آ	هَذَا	الَّذِي	يَذْكُرُ	الْهَتَكُمْ <sup>٣</sup>	وَ	هُمْ
کیا	یہ	جو	وہ ذکر کرتا ہے	تمہارے معبودوں (کا)	اور	وہ سب

يَذْكُرِ الرَّحْمَنُ	هُمْ	كُفْرُونَ <sup>٣٦</sup>	خَلِقُ <sup>٢</sup>
رحمن کے ذکر سے	وہ سب	سب انکار کرنے والے	پیدا کیا گیا

الْإِنْسَانُ	مِنْ عَجَلٍ	سَأُورِيكُمْ <sup>٣</sup>	أَيْتِي	فَلَا
انسان	جلد بازی سے	عنقریب میں دکھاؤں گا تمہیں	اپنی نشانیاں	تو نہ

تَسْتَعْجِلُونَ <sup>٣٧</sup>	وَ	يَقُولُونَ	مَتَى	هَذَا	الْوَعْدُ
تم سب جلدی طلب کرو مجھ سے	اور	وہ سب کہتے ہیں	کب	یہ	وعدہ

إِنْ كُنْتُمْ صَادِقِينَ <sup>٣٨</sup>	لَوْ يَعْلَمُ	الَّذِينَ كَفَرُوا	اگر	ہو تم	سب سچے	کاش	وہ جان لیں	جن	سب نے کفر کیا
--	---------------	--------------------	-----	-------	--------	-----	------------	----	---------------

حِينَ لَا يَكْفُونَ	عَنْ وُجُوهِهِمُ	النَّارَ	حین	(جس) وقت	لا	نہیں	وہ سب روک سکیں گے	اپنے چہروں سے	آگ
---------------------	------------------	----------	-----	----------	----	------	-------------------	---------------	----

وَلَا عَنْ ظُهُورِهِمْ	وَلَا هُمْ	يُنصَرُونَ <sup>٣٩</sup>	اور نہ	اپنی پیٹھوں سے	اور نہ	وہ سب	وہ سب مدد کیے جائیں گے
------------------------	------------	--------------------------	--------	----------------	--------	-------	------------------------

### ضروری وضاحت

① قَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اِسْتَدَّ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے ہی پڑنے میں آسانی کے لیے گرگی ہے اور فعل اور ی کے درمیان ن کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بَلْ تَأْتِيهِمْ بَغْتَةً  
فَتُبْهَتُهُمْ

فَلَا يَسْتَطِيعُونَ رَدَّهَا  
وَلَا هُمْ يُنظَرُونَ ﴿٤٠﴾

وَلَقَدْ اسْتَهْزَيْتُمْ بِرُسُلِ  
مِّنْ قَبْلِكُمْ فَحَاقَ بِالَّذِينَ  
سَخِرُوا مِنْهُمْ

مَا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٤١﴾

قُلْ مَنْ يَكْفُرْكُمْ  
بِالْأَيْلِ وَالنَّهَارِ مِنَ الرَّحْمَنِ  
بَلْ هُمْ عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ  
مُعْرِضُونَ ﴿٤٢﴾

بلکہ وہ (قیامت) آئے گی ان پر اچانک  
تو وہ بدحواس کر دے گی انہیں

پس وہ استطاعت نہیں رکھیں گے اس کے ٹالنے کی  
اور نہ وہ مہلت دیے جائیں گے۔ ﴿40﴾

اور بلاشبہ یقیناً مذاق اڑایا گیا کئی رسولوں کا  
آپ سے پہلے تو گھیر لیا ان لوگوں کو جنہوں نے  
مذاق اڑایا ان میں سے (اسی چیز نے)

جو وہ اس کا مذاق اڑاتے تھے۔ ﴿41﴾

آپ کہہ دیجیے کون حفاظت کرتا ہے تمہاری  
رات اور دن کو رحمن (کے عذاب) سے  
بلکہ وہ اپنے رب کے ذکر سے

اعراض کرنے والے ہیں۔ ﴿42﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَطِيعُونَ	: استطاعت، حسب استطاعت۔
رَدَّهَا	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
اسْتَهْزَيْتُمْ	: استہزا۔
بِرُسُلِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلِكُمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
سَخِرُوا	: مسخر، تسخیر۔
مَا كَانُوا بِهِ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِالْأَيْلِ	: لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔
النَّهَارِ	: نہار منہ، لیل و نہار۔
الرَّحْمَنِ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
ذِكْرٍ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذکور۔
مُعْرِضُونَ	: اعراض کرنے والے۔



بَلُّ	تَأْتِيهِمْ <sup>①</sup>	بَعُتَّةً <sup>①</sup>	فَتَبَّهَتْهُمُ <sup>①</sup>
بلکہ	وہ (قیامت) آئے گی ان پر	اچانک	تو وہ بدحواس کر دے گی انہیں

فَلَا	يَسْتَطِيعُونَ	رَدَّهَا	وَ لَا	هُمْ
پس نہیں	وہ سب استطاعت رکھیں گے	اس کے ٹالنے کی	اور	نہ وہ

يُنْظَرُونَ <sup>②</sup>	وَ	لَقَدِ	اسْتَهْزَيْ <sup>④</sup>	يُرْسِلِ <sup>⑤</sup>
وہ سب مہلت دیے جائیں گے	اور	بلاشبہ یقیناً	مذاق اڑایا گیا	کئی رسولوں کا

مِنْ قَبْلِكَ	فَحَاقَ	بِالَّذِينَ <sup>⑤</sup>	سَخَرُوا	مِنْهُمْ
آپ سے پہلے	تو گھیر لیا	ان کو جن	سب نے مذاق اڑایا	ان میں سے

مَا	كَانُوا	بِهِ <sup>⑤</sup>	يَسْتَهْزِءُونَ <sup>⑥</sup>	قُلْ	مَنْ
جو	تھے وہ سب	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	آپ کہہ دیجیے	کون

يَكْفُرُكُمْ	بِالَّيْلِ <sup>⑤</sup>	وَ	النَّهَارِ	مِنَ الرَّحْمَنِ <sup>ط</sup>
وہ حفاظت کرتا ہے تمہاری	رات کو	اور	دن	رحمن (کے عذاب) سے

بَلُّ	هُمْ	عَنْ ذِكْرِ رَبِّهِمْ	مُعْرِضُونَ <sup>⑥</sup>
بلکہ	وہ	اپنے رب کے ذکر سے	سب اعراض کرنے والے

### ضروری وضاحت

① اور ② مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑤ اُسْتَهْزَيْ فِعْل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زبر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔



أَمْ لَهُمُ إِلَهَةٌ

تَمْنَعُهُمْ مِنْ دُونِنَا ط

لَا يَسْتَطِيعُونَ نَصْرَ أَنْفُسِهِمْ

وَلَا هُمْ مِنَّا يُصْحَبُونَ ﴿43﴾

بَلْ مَتَّعْنَا هَؤُلَاءِ وَآبَاءَهُمْ

حَتَّى طَالَ عَلَيْهِمُ الْعُمُرُ أَفَلَا يَرَوْنَ

أَنَّا تَأْتِي الْأَرْضَ

نَنْقُصُهَا مِنْ أَطْرَافِهَا ط

أَفَهُمُ الْغَالِبُونَ ﴿44﴾

قُلْ إِنَّمَا أُنذِرُكُمْ بِالْوَحْيِ ط

وَلَا يَسْمَعُ الصُّمُّ الدُّعَاءَ

إِذَا مَا يُنذَرُونَ ﴿45﴾

کیا ان کے لیے معبود ہیں

ہمارے سوا (جو) بچاتے ہیں انہیں

نہیں وہ طاقت رکھتے اپنی جانوں کی مدد کی

اور نہ وہ ہمارے مقابلے میں ساتھ دیے جائیں گے۔ ﴿43﴾

بلکہ ہم نے فائدہ دیا۔ ان کو اور ان کے آباء و اجداد کو

یہاں تک کہ لمبی ہو گئی ان پر عمر، تو کیا وہ نہیں دیکھتے

کہ بے شک ہم آتے ہیں (کفر کی) زمین کو

(اور) ہم گھٹاتے آتے ہیں اسے اس کے اطراف سے

کیا پھر (بھی) وہی غالب ہیں؟۔ ﴿44﴾

آپ کہہ دیجئے یقیناً میں ڈراتا ہوں تمہیں وحی کے ذریعے

اور نہیں سنتے بہرے پکار کو

جب کبھی وہ ڈرائے جاتے ہیں۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَنْقُصُهَا : نقص، تنقیص، ناقص، ناقص۔

أَطْرَافِهَا : طرف، اطراف، طرفین۔

الْغَالِبُونَ : غالب، غلبہ، مغلوب، ظن غالب۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أُنذِرُكُمْ : بشارت و انداز، نذیر۔

بِالْوَحْيِ : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

يَسْمَعُ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

الدُّعَاءَ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

يَسْتَطِيعُونَ : استطاعت، حسب استطاعت۔

نَصْرَ : نصرت، ناصر، نصیر، النصار۔

يُصْحَبُونَ : صاحب، صحبت، صاحبہ، اصحاب۔

مَتَّعْنَا : متاع کارواں، مال و متاع۔

حَتَّى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

طَالَ : طول و عرض، طوالت، طویل۔

عَلَيْهِمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

يَرَوْنَ : رویت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔

اَمْ ①	لَهُمْ	اِلٰهَةٌ ②	تَمْنَعُهُمْ ③	مِنْ دُونِنَا ④ ط
کیا	ان کے لیے	معبود ہیں	وہ بچاتے ہیں انہیں	ہمارے سوا

لَا	يَسْتَطِيعُونَ	نَصْرَ	اَنْفُسِهِمْ	وَلَا هُمْ ⑤	مِنَّا ⑥
نہیں	وہ سب طاقت رکھتے	مدد	اپنی جانوں (کی)	اور نہ وہ	ہمارے مقابلے میں

يُصْحَبُونَ ⑦	بَلْ	مَتَّعْنَا	هُؤُلَاءِ	وَ اٰبَاءَهُمْ
وہ سب ساتھ دیے جائیں گے	بلکہ	ہم نے فائدہ دیا	یہ	اور انکے آباء و اجداد

حَتَّى	طَالَ	عَلَيْهِمْ	الْعُمُرُ	اَفَلَا	يَرَوْنَ
یہاں تک کہ	لمبی ہوگئی	ان پر	عمر	تو کیا نہیں	وہ سب دیکھتے

اَنَا ⑧	فَاتِي	الْاَرْضِ	نَنْقُصُهَا	مِنْ اَطْرَافِهَا ط
کہ بیشک ہم	ہم آتے ہیں	زمین (کو)	ہم گھٹاتے ہیں اُسے	اس کے اطراف سے

اَفْهَمُ	الْغَلْبُونَ ④	قُلْ	اِنَّمَا	اُنذِرُكُمْ	بِالْوَحْيِ ط
پھر کیا وہ	سب غالب ہیں	کہہ دیجئے	یقیناً	میں ڈراتا ہوں تمہیں	وحی کے ذریعے

وَلَا	يَسْمَعُ	الصُّمُّ	الدُّعَاءَ	اِذَا مَا	يُنذَرُونَ ⑤
اور نہیں	وہ سنتے	بہرے	پکار (کو)	جب کبھی	وہ سب ڈرائے جاتے ہیں

### ضروری وضاحت

① اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا اور کبھی یا کیا جاتا ہے۔ ② یہاں علامت ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ علامت ت فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ لفظ دُونَ سے پہلے مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ مِنَّا دراصل مِنْ + کا کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً کے مقابلے میں کیا گیا ہے۔ ⑦ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اَنَا اور اِنْ + کا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔

وَلَيْنَ مَسْتُهُمْ نَفْحَةٌ

اور یقیناً اگر چھو جائے نہیں ایک لپٹ

مِنْ عَذَابِ رَبِّكَ لَيَقُولُنَّ

تیرے رب کے عذاب سے (تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے

يُؤْيَلِنَا إِنَّا كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿٤٦﴾

ہائے ہماری بربادی بے شک ہم ظالم تھے۔ ﴿٤٦﴾

وَنَضَعُ الْمَوَازِينَ الْقِسْطَ لِيَوْمِ الْقِيَامَةِ

اور ہم رکھیں گے قیامت کے دن کو میزان عدل

فَلَا تُظْلَمُ نَفْسٌ شَيْئًا

پھر نہ ظلم کیا جائے گا کسی جان پر کچھ بھی

وَإِنْ كَانَ مِثْقَالَ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ

اور اگر ہوگا رائی کے دانے کے برابر

آتَيْنَا بِهَا<sup>ط</sup>

ہم لے آئیں گے اسے

وَكَفَىٰ بِنَا حُسْبِينِ ﴿٤٧﴾

اور کافی ہیں ہم حساب کرنے والے۔ ﴿٤٧﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا مُوسَىٰ وَهَارُونَ

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ اور ہارون کو

الْفُرْقَانَ

(حق اور باطل کے درمیان) خوب فرق کر نیوالی (کتاب)

وَصِيَاءَ

اور روشنی

وَذِكْرًا لِّلْمُتَّقِينَ ﴿٤٨﴾

اور نصیحت پر ہمیزگاروں کے لیے۔ ﴿٤٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَسْتُهُمْ	: مس، مساس۔	فَلَا	: لا تعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	نَفْسٌ	: نفس، نفساً نفسی، نظام تنفس۔
لَيَقُولُنَّ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
ظَالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	كَفَىٰ	: کافی، نا کافی، کفایت۔
نَضَعُ	: وضع قطع، وضع کرنا۔	حُسْبِينِ	: حساب و کتاب، محاسب، احتساب۔
الْمَوَازِينَ	: وزن، میزان، وزنی، موزون۔	الْفُرْقَانَ	: فرق، تفریق، فراق۔
لِيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	صِيَاءَ	: ضیاء، ضوفشال، ضوفکن، ضیائے حدیث۔
الْقِيَامَةِ	: یوم قیامت، قیامتیں گزر گئیں۔	لِّلْمُتَّقِينَ	: الحمد للہ، لہذا، تقویٰ، متقی۔

وَا	لَيْنٌ	مَسْتَهُمُ <sup>①</sup>	نَفْحَةٌ <sup>②</sup>	مِنْ عَذَابٍ	رَبِّكَ
اور	یقیناً اگر	چھو جائے انہیں	ایک لپٹ	عذاب سے	تیرے رب (کے)

لَيَقُولَنَّ <sup>③</sup>	يُؤْيِلَنَا	إِنَّا	كُنَّا <sup>④</sup>	ظَلَمِينَ <sup>⑤</sup>
ضرور بالضرور وہ کہیں گے	ہائے ہماری بربادی	بیشک ہم	ہم تھے	سب ظلم کرنیوالے

وَا	نَضَعُ	الْمَوَازِينَ <sup>⑤</sup>	الْقِسْطَ	لِيَوْمِ الْقِيَمَةِ <sup>⑥</sup>	فَلَا
اور	ہم رکھیں گے	میزان	عدل	قیامت کے دن کو	پھر نہ

تُظَلَّمُ <sup>⑥</sup>	نَفْسٌ <sup>②</sup>	شَيْئًا	وَأَنْ	كَانَ	مِثْقَالَ
ظلم کیا جائے گا	کسی جان (پر)	کچھ بھی	اور اگر	ہوگا	برابر

حَبَّةٍ <sup>①</sup>	مِنْ حَرْدَلٍ	أَتَيْنَا	بِهَا <sup>ط</sup>	وَ	كَفَىٰ بِنَا <sup>⑦</sup>
دانہ	رائی سے	ہم لے آئیں گے	اس کو	اور	کافی ہیں ہم

حُسْبِينٌ <sup>②</sup>	وَ	لَقَدْ	أَتَيْنَا	مُوسَىٰ	وَ	هُرُونَ
حساب کرنیوالے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے دی	موسیٰ	اور	ہارون (کو)

الْفُرْقَانَ	وَ	ضِيَاءً	وَ	ذِكْرًا	لِّلْمُتَّقِينَ <sup>⑧</sup>
خوب فرق کرنیوالی	اور	روشنی	اور	نصیحت	سب پر ہیزگاروں کے لیے

### ضروری وضاحت

① ت، ت اور ط مونث کی علامتیں ہیں۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کسی کیا گیا ہے۔  
 ③ فعل کے شروع میں ل اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔ ④ کُنَّا دراصل کُنْ + نا کا مجموعہ ہے۔ ⑤ الْمَوَازِين کے آخر میں يِن اصل لفظ کا حصہ ہے، جمع کی علامت نہیں ہے۔ ⑥ ت پر پیش اور آخر سے پہلے ز میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت بِ یا يِن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



الَّذِينَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم بِالْغَيْبِ  
وَهُمْ مِنَ السَّاعَةِ مُشْفِقُونَ ﴿٤٩﴾

وَهَذَا ذِكْرٌ مُّبْرَكٌ  
أَنْزَلْنَاهُ

أَفَأَنْتُمْ لَهُ مُنْكَرُونَ ﴿٥٠﴾

وَلَقَدْ آتَيْنَا إِبْرَاهِيمَ رُشْدَهُ

مِنْ قَبْلُ وَكُنَّا بِهِ عَلِيمِينَ ﴿٥١﴾

إِذْ قَالَ لِأَبِيهِ وَقَوْمِهِ

مَا هَذِهِ التَّمَاثِيلُ

الَّتِي أَنْتُمْ لَهَا عَاكِفُونَ ﴿٥٢﴾

قَالُوا وَجَدْنَا آبَاءَنَا

لَهَا عَابِدِينَ ﴿٥٣﴾

وہ لوگ جو ڈرتے ہیں اپنے رب سے بغیر دیکھے

اور وہ قیامت سے (بھی) ڈرنے والے ہیں۔ ﴿٤٩﴾

اور یہ (قرآن) ایک بابرکت نصیحت ہے

ہم نے نازل کیا ہے اسے

تو کیا تم (پھر بھی) اسکے انکار کرنے والے ہوں۔ ﴿٥٠﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی ابراہیم کو اس کی ہدایت

اس سے پہلے اور ہم تھے اسکو (خوب) جاننے والے۔ ﴿٥١﴾

جب اس نے کہا اپنے باپ سے اور اپنی قوم سے

کیا ہیں یہ مورتیاں

جو (کہ) تم ان کے مجاور بنے بیٹھے ہو۔ ﴿٥٢﴾

انہوں نے کہا ہم نے پایا اپنے باپ دادا کو

اس کی عبادت کرتے ہوئے۔ ﴿٥٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رُشْدًا : رُشد و ہدایت، خلافتِ راشدہ، مرشد۔

عَلِيمِينَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

قَوْمِهِ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

التَّمَاثِيلُ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

عَاكِفُونَ : اعتکاف، معتکف۔

وَجَدْنَا : وجود، موجود، ایجاد۔

عَابِدِينَ : عابد، عبادت، معبود۔

يَخْشَوْنَ : خشیت الہی۔

بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، ایمان بالغیب۔

وَهُمْ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

مِنْ قَبْلُ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

وَلَقَدْ : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

مُّبْرَكٌ : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

مُنْكَرُونَ : منکر، منکرات، انکار۔



اَلَّذِیْنَ	یَخْشَوْنَ	رَبَّهُمْ	بِالْغِیْبِ <sup>①</sup>	وَ	هُمْ
وہ لوگ جو	وہ سب ڈرتے ہیں	اپنے رب سے	بغیر دیکھے	اور	وہ سب

مِّنَ السَّاعَةِ	مُشْفِقُونَ <sup>②</sup>	وَ	هَذَا	ذِكْرٌ <sup>③</sup>	مُبْرَكٌ
قیامت سے	سب ڈرنے والے	اور	یہ	ایک نصیحت	بابرکت

اَنْزَلْنَاهُ <sup>④</sup>	آ	فَاَنْتُمْ	لَهٗ	مُنْكَرُونَ <sup>⑤</sup>	وَ لَقَدْ
ہم نے نازل کیا اُسے	کیا	تو تم	اس کے	سب انکار کرنے والے	اور بلاشبہ یقیناً

اَتَيْنَا <sup>④</sup>	اِبْرٰهِيْمَ	رُشْدَهٗ	مِنْ قَبْلُ	وَ	كُنَّا <sup>⑤</sup>
ہم نے دی	ابراہیم (کو)	اسکی ہدایت	(اس) سے پہلے	اور	ہم تھے

يَهٗ	عَلِيْمِيْنَ <sup>⑥</sup>	اِذْ	قَالَ	لَا اِبِيْهٖ <sup>⑦</sup>	وَ	قَوْمِهٖ
اس کو	جاننے والے	جب	اس نے کہا	اپنے باپ سے	اور	اپنی قوم (سے)

مَا	هٰذِیْهِ	التَّمٰثِيْلُ	الَّتِیْ	اَنْتُمْ	لَهَا	عٰكِفُوْنَ <sup>⑧</sup>
کیا	یہ	مورتیاں	(جو کہ)	تم	ان کے	سب مجاور بننے والے

قَالُوْا	وَجَدْنَا <sup>④</sup>	اَبَاءَنَا	لَهَا	عٰبِدِيْنَ <sup>⑤</sup>
انہوں نے کہا	ہم نے پایا	اپنے باپ دادا (کو)	اس کی	سب عبادت کرنے والے

### ضروری وضاحت

① یہاں **یہ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ④ **قَا** اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے **جزم** ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ **كُنَّا** دراصل **كُنْ** + **قَا** کا مجموعہ ہے۔ ⑥ یہاں علامت **یْنَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑦ **قَالَ، یَقُولُ** کے بعد **لَا** کا ترجمہ سے کیا جاتا ہے۔

قَالَ لَقَدْ كُنْتُمْ أَنْتُمْ

وَأَبَاؤُكُمْ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ ﴿54﴾

قَالُوا أَجِئْتَنَا بِالْحَقِّ

أَمْ أَنْتَ مِنَ اللَّعِينِينَ ﴿55﴾

قَالَ بَلْ رَبُّكُمْ

رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

الَّذِي فَطَرَهُنَّ ۗ وَآوَا

عَلَىٰ ذُرِّيَّتِكُمْ مِّنَ الشُّهَدَاءِ ﴿56﴾

وَتَاللَّهِ لَا كَيْدَنَّ

أَصْنَامَكُمْ بَعْدَ

أَنْ تَوَلَّوْا مُدْبِرِينَ ﴿57﴾

فَجَعَلَهُمْ جُذُءًا

(ابراہیم نے) کہا بلاشبہ یقیناً تھے تم

اور تمہارے باپ دادا کھلی گمراہی میں۔ ﴿54﴾

انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس حق کے ساتھ

یا تو کھیل کرنے والوں میں سے ہے۔ ﴿55﴾

اس نے کہا بلکہ تمہارا رب

آسمانوں اور زمین کا رب ہے

جس نے پیدا کیا انہیں اور میں

اس پر گواہوں میں سے ہوں۔ ﴿56﴾

اور اللہ کی قسم ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا

تمہارے بتوں کی اس کے بعد

کہ تم چلے جاؤ گے پیٹھے پھیر کر۔ ﴿57﴾

پھر اس نے کر دیا انہیں ٹکڑے ٹکڑے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَبَاؤُكُمْ	: آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَلَالٍ	: ضلالت و گمراہی۔
مُبِينٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اللَّعِينِينَ	: لہو و لعب۔
بَلْ	: بلکہ۔
السَّمَوَاتِ	: کتب سماویہ، ارض و سما۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الشُّهَدَاءِ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
أَصْنَامَكُمْ	: صنم، صنم کدہ۔
بَعْدَ	: بعد از غذا، چند دنوں کے بعد۔
مُدْبِرِينَ	: ادبار زمانہ، دُبر۔

قَالَ	لَقَدْ	كُنْتُمْ	أَنْتُمْ	وَ	أَبَاؤَكُمْ
اس نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تھے تم	تم	اور	تمہارے باپ دادا

فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ	قَالُوا	آ	جِئْتَنَا	بِالْحَقِّ
کھلی گمراہی میں	انہوں نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	حق کے ساتھ

أَمْ	أَنْتَ	مِنَ اللَّعِينِينَ	قَالَ	بَلْ
یا	تو	کھیل کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	بلکہ

رَبُّكُمْ	رَبُّ	السَّمَوَاتِ	وَ	الْأَرْضِ	الَّذِي
تمہارا رب	رب	آسمانوں (کا)	اور	زمین	جس نے

فَطَرَهُنَّ	وَ	أَنَا	عَلَىٰ ذِكْمِكُمْ	مِنَ الشَّاهِدِينَ
پیدا کیا انہیں	اور	میں	اس پر	گواہوں میں سے

وَ	تَاللَّهِ	لَأَكِيدَنَّ	أَصْنَامَكُمْ	بَعْدَ
اور	اللہ کی قسم	ضرور بالضرور میں خفیہ تدبیر کرونگا	تمہارے بتوں (کی)	بعد

أَنْ	تَوَلَّوْا	مُدْبِرِينَ	فَجَعَلَهُمْ	جُذَدًا
کہ	تم سب چلے جاؤ گے	سب پیٹھ پھیرنے والے	پھر اس نے کر دیا انہیں	ٹکڑے ٹکڑے

### ضروری وضاحت

① علامت **لَ** اور **قَدْ** دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ② **ات** اسم کے ساتھ جمع **مَوْث** کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اگر مخاطب جمع مذکر ہوں تو **ذَلِكْ** سے اشارہ کے وقت **ذَلِكُمْ** ہو جاتا ہے، البتہ معنی وہی رہتا ہے۔ ④ جب **ت** لفظ اللہ کے ساتھ ہو تو اس میں **تم** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **لَ** اور آخر میں **نَ** میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِلَّا كَبِيْرًا لَّهُمْ

لَعَلَّهُمْ اِلَيْهِ يَرْجِعُوْنَ ﴿58﴾

قَالُوْا مَنْ فَعَلَ هٰذَا

بِاٰهَتِنَا

اِنَّهُ لِمِنَ الظَّالِمِيْنَ ﴿59﴾

قَالُوْا سَمِعْنَا فَتٰى

يَذْكُرُهُمْ يُقَالُ لَهٗ اِبْرٰهِيْمُ ﴿60﴾

قَالُوْا فَاْتُوْا بِهِ

عَلٰى اَعْيُنِ النَّاسِ

لَعَلَّهُمْ يَشْهَدُوْنَ ﴿61﴾

قَالُوْا اِنَّكَ فَعَلْتَ هٰذَا

بِاٰهَتِنَا يَا اِبْرٰهِيْمُ ﴿62﴾

سوائے ان کے بڑے کے (یعنی اسے چھوڑ دیا)

تاکہ وہ اس کی طرف رجوع کریں۔ ﴿58﴾

انہوں نے کہا کس نے کیا ہے یہ (کام)

ہمارے معبودوں کے ساتھ

بلاشبہ وہ یقیناً ظالموں میں سے ہے۔ ﴿59﴾

انہوں نے کہا ہم نے سنا ہے ایک نوجوان کو

وہ ذکر کرتا رہتا ہے انکا کہا جاتا ہے اسکو ابراہیم۔ ﴿60﴾

انہوں نے کہا پھر لے آؤ اس کو

لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

تاکہ وہ گواہ ہو جائیں۔ ﴿61﴾

انہوں نے کہا کیا تو نے کیا ہے یہ (کام)

ہمارے معبودوں کے ساتھ اے ابراہیم؟۔ ﴿62﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الظَّالِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلّم۔

سَمِعْنَا : سماع، بصیرت، آلہ سماعت، محفل سماع۔

يَذْكُرُهُ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اَعْيُنِ : عینی شاہد، معاینہ، عین سامنے۔

النَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔

يَشْهَدُوْنَ : شاہد، شہید، شہادت۔

اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

كَبِيْرًا : کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔

اِلَيْهِ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

يَرْجِعُوْنَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فَعَلَ : فعل، فاعل، مفعول، انفعال۔

هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

بِاٰهَتِنَا : الہ العالمین، الوہیت۔

إِلَّا	كَبِيرًا	لَهُمْ <sup>①</sup>	لَعَلَّهُمْ	إِلَيْهِ	يَرْجِعُونَ <sup>58</sup>
سوائے	بڑا	اُن کے	تاکہ وہ	اس کی طرف	وہ سب رجوع کریں

قَالُوا	مَنْ <sup>②</sup>	فَعَلَ	هَذَا	بِالْهَيْتَانَا <sup>③④</sup>
انہوں نے کہا	کس (نے)	کیا (ہے)	یہ	ہمارے معبودوں کے ساتھ

إِنَّهُ	لَمِنَ الظَّالِمِينَ <sup>59</sup>	قَالُوا	سَمِعْنَا
بلاشبہ وہ	یقیناً ظالموں میں سے (ہے)	انہوں نے کہا	ہم نے سنا ہے

فَتَى <sup>⑤</sup>	يَذْكُرُهُمْ	يُقَالُ <sup>⑥</sup>	لَهُ	إِبْرَاهِيمُ <sup>60</sup>
ایک نوجوان	وہ ذکر کرتا رہتا ہے اُن کا	کہا جاتا ہے	اس کو	ابراہیم

قَالُوا	فَاتُوا	بِهِ <sup>③</sup>	عَلَىٰ أَعْيُنِ النَّاسِ <sup>⑦</sup>
انہوں نے کہا	پھر تم سب لے آؤ	اس کو	لوگوں کی آنکھوں کے سامنے

لَعَلَّهُمْ	يَشْهَدُونَ <sup>61</sup>	قَالُوا	ءَ	أَنْتَ
تاکہ وہ	وہ سب گواہ ہو جائیں	انہوں نے کہا	کیا	تو

فَعَلْتَ	هَذَا	بِالْهَيْتَانَا <sup>③④</sup>	يَا إِبْرَاهِيمُ <sup>ط</sup> <sup>62</sup>
تو نے کیا	یہ (کام)	ہمارے معبودوں کے ساتھ	اے ابراہیم؟

### ضروری وضاحت

① لَهْمُ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ سے لہ ہو جاتا ہے۔ ② مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ قَا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کے سامنے کیا گیا ہے۔



قَالَ بَلْ فَعَلَهُ<sup>٦٤</sup>

كَبِيرٌ هُمْ هَذَا فَسَلُّوهُمْ

إِنْ كَانُوا يَنْطِقُونَ<sup>٦٥</sup> فَرَجَعُوا

إِلَى أَنْفُسِهِمْ فَقَالُوا

إِنَّكُمْ أَنْتُمْ الظَّالِمُونَ<sup>٦٦</sup> ثُمَّ نَكَسُوا

عَلَى رُءُوسِهِمْ<sup>٦٧</sup>

لَقَدْ عَلِمْتُمْ مَا هَؤُلَاءِ يَنْطِقُونَ<sup>٦٨</sup>

قَالَ أَفَتَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْئًا

وَلَا يَضُرُّكُمْ<sup>٦٩</sup>

أَفِ لَكُمْ وَلِمَا تَعْبُدُونَ

مِنْ دُونِ اللَّهِ أَفَلَا تَعْقِلُونَ<sup>٧٠</sup>

اس نے کہا بلکہ کیا ہے اسے (یہ)

یہ ان کے اس بڑے نے سو تم پوچھ لو ان سے

اگر ہیں وہ بولتے۔<sup>٦٥</sup> پھر وہ لوٹے

اپنے نفسوں (دلوں) کی طرف (یعنی نور کیا) تو کہنے لگے

پیشک تم (خود ہی) ظالم ہو۔<sup>٦٦</sup> پھر وہ اٹلے کر دیے گئے

اپنے سروں پر (یعنی ان کی عقل اوندھی ہو گئی)

بلاشبہ یقیناً تو جانتا ہے (کہ) یہ نہیں بولتے۔<sup>٦٨</sup>

اس نے کہا پھر کیا تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا

(اس کی) جو نہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں کچھ بھی

اور نہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں۔<sup>٦٩</sup>

افسوس تم پر اور ان پر جن کی تم عبادت کرتے ہو

اللہ کے سوا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔<sup>٧٠</sup>

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ :	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَعَلَهُ :	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
كَبِيرٌ هُمْ :	کبر یا بی، اکبر، کبیر، تکبر۔
فَسَلُّوهُمْ :	سوال، مسائل، مسئول۔
يَنْطِقُونَ :	نطق، حیوان ناطق، منطق، ناطقہ بند کرنا۔
فَرَجَعُوا :	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
الظَّالِمُونَ :	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَى :	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رُءُوسِهِمْ :	راس المال، رئیس، رؤساء۔
عَلِمْتُمْ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
أَفَتَعْبُدُونَ :	عابد، عبادت، معبود۔
مَا :	ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
يَنْفَعُكُمْ :	نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔
يَضُرُّكُمْ :	مضر صحت، ضرر رساں۔
أَفِ :	اف۔
تَعْقِلُونَ :	عقل، عاقل، معقول۔

قَالَ	بَلْ	فَعَلَهُ <sup>١</sup>	كَبِيرُهُمْ	هَذَا	فَسَأَلُوهُمْ <sup>١</sup>
اس نے کہا	بلکہ	کیا ہے اس کو	ان کے بڑے نے	یہ	سو تم سب پوچھ لو ان سے

إِنْ	كَانُوا	يَنْطِقُونَ <sup>٦٣</sup>	فَرَجَعُوا	إِلَىٰ أَنفُسِهِمْ	فَقَالُوا
اگر	سب ہیں	وہ سب بولتے	پھر وہ سب لوٹے	اپنے دلوں کی طرف	تو وہ سب کہنے لگے

إِنَّكُمْ	أَنْتُمْ	الظَّالِمُونَ <sup>٦٤</sup>	ثُمَّ	نُكِسُوا <sup>٢</sup>
بے شک تم	تم	سب ظالم ہو	پھر	وہ سب اٹکے کر دیے گئے

عَلَىٰ رُءُوسِهِمْ <sup>٣</sup>	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا <sup>٤</sup>	هُوَ آيَةٌ <sup>٤</sup>	يَنْطِقُونَ <sup>٦٥</sup>
اپنے سروں پر	بلاشبہ یقیناً	تو جانتا ہے	نہیں	یہ	وہ سب بولتے

قَالَ	أَفَتَعْبُدُونَ <sup>٥</sup>	مِن دُونِ اللَّهِ <sup>٥</sup>	مَا <sup>٤</sup>	لَا <sup>٤</sup>
اس نے کہا	پھر کیا تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	جو	نہ

يَنْفَعُكُمْ	شَيْئًا	وَلَا	يَضُرُّكُمْ <sup>٦٦</sup>	أَفِ	لَكُمْ
وہ نفع پہنچا سکتا ہے تمہیں	کچھ بھی	اور نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے تمہیں	افسوس	تم پر

وَ إِمَّا <sup>٧</sup>	تَعْبُدُونَ	مِن دُونِ اللَّهِ <sup>٦</sup>	أَفَلَا <sup>٥</sup>	تَعْقِلُونَ <sup>٦٧</sup>
اور جن کی	تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو

### ضروری وضاحت

① علامت **وَ** کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** ہو تو اس فعل میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یعنی پہلے انہوں نے درست بات کی پھر اُن کی عقل اوندھی ہوگئی۔ ④ **مَا** کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی **جو** یا **جین** کیا جاتا ہے۔ ⑤ یہاں علامت **مِن** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ **آ** کے بعد **وَ** یا **فَ** ہو تو اس میں **بھلا** کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ **إِ** کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی **کا، کی، کے، کو** بھی کیا جاتا ہے۔

قَالُوا حَرِّقُوهُ

وَأَنْصُرُوا إِلَهَتَكُمْ

إِنْ كُنْتُمْ فَعِلِينَ ﴿٦٨﴾

قُلْنَا يِنَارُ كُونِي بَرْدًا

وَسَلْمًا عَلَىٰ إِبْرَاهِيمَ ﴿٦٩﴾

وَأَرَادُوا بِهِ كَيْدًا

فَجَعَلْنَاهُمْ الْأَخْسَرِينَ ﴿٧٠﴾

وَنَجَّيْنَاهُ وَلَوْطًا إِلَى الْأَرْضِ

الَّتِي بَرَكْنَا فِيهَا

لِلْعَالَمِينَ ﴿٧١﴾

وَوَهَبْنَا لَهُ إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ نَافِلَةً ط

وَ كُلًّا جَعَلْنَا صَالِحِينَ ﴿٧٢﴾

انہوں نے کہا تم جلا دو اسے

اور مدد کرو تم اپنے معبودوں کی

اگر ہو تم (کچھ) کرنے والے۔ ﴿٦٨﴾

ہم نے کہا اے آگ! ٹھنڈی ہو جا!

اور سلامتی (والی) ابراہیم پر۔ ﴿٦٩﴾

اور انہوں نے ارادہ کیا اسکے ساتھ ایک حیلہ کرنے کا

تو ہم نے کر دیا انہیں انتہائی خسارہ پانے والے۔ ﴿٧٠﴾

اور ہم نے نجات اسے اور لوٹ کو اس زمین کی طرف

جو (کہ) ہم نے برکت رکھی اس میں

تمام جہان والوں کے لیے۔ ﴿٧١﴾

اور ہم نے عطا کیا اس کو اسحاق اور مزید یعقوب

اور سب کو ہم نے بنایا نیک۔ ﴿٧٢﴾

ترآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
وَأَنْصُرُوا	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
فَعِلِينَ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
يِنَارُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
عَلَىٰ	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
أَرَادُوا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِهِ	: ارادہ، مرید، مراد۔
الْأَخْسَرِينَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
نَجَّيْنَاهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔
إِلَىٰ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لِلْعَالَمِينَ	: عالم برزخ، عالم اسلام، اقوام عالم۔
وَهَبْنَا	: ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔
نَافِلَةً	: نفل، نوافل، نقلی نمازیں۔
صَالِحِينَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

قَالُوا	حَرِّقُوهُ <sup>①</sup>	وَ	انصُرُوا <sup>②</sup>	الِهَتَكُمْ
انہوں نے کہا	تم سب جلادو اسے	اور	تم سب مدد کرو	اپنے معبودوں (کی)

إِنْ	كُنْتُمْ	فَعِلِينَ <sup>⑥8</sup>	قُلْنَا <sup>③</sup>	يَنَارُ	كُونِي <sup>④</sup>
اگر	ہو تم	سب کرنے والے	ہم نے کہا	اے آگ!	تو ہو جا!

بَرَدًا	وَ	سَلَامًا	عَلَىٰ اِبْرَاهِيمَ <sup>⑥9</sup>	وَ	آرَادُوا
ٹھنڈی	اور	سلامتی (والی)	ابراہیم پر	اور	انہوں نے ارادہ کیا

يَه	كَيْدًا <sup>⑤</sup>	فَجَعَلْنَاهُمْ <sup>③</sup>	الْأَخْسَرِينَ <sup>⑥70</sup>
اس کیساتھ	ایک حیلہ (کا)	تو ہم نے کر دیا انہیں	سب انتہائی خسارہ پانے والے

وَ	نَجَّيْنَاهُ <sup>③</sup>	وَ	لُوطًا	إِلَى الْأَرْضِ	الَّتِي
اور	ہم نے نجات دی اسے	اور	لوط (کو)	زمین کی طرف	جو

بِرَّكْنَا <sup>③</sup>	فِيهَا	لِلْعَالَمِينَ <sup>⑦1</sup>	وَ	وَهَبْنَا <sup>③</sup>	لَهُ
ہم نے برکت رکھی	اس میں	جہان والوں کے لیے	اور	ہم نے عطا کیا	اس کو

إِسْحَاقَ ط	وَ	يَعْقُوبَ	نَافِلَةً <sup>⑦2</sup>	وَ	كُلًّا	جَعَلْنَا <sup>③</sup>	صَالِحِينَ <sup>⑦2</sup>
اسحاق	اور	يعقوب	مزید	اور	سب (کو)	ہم نے بنایا	سب نیک

### ضروری وضاحت

① علامت ذاکے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں اور آخر میں ذا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ کُونِي کے آخر میں ہنی واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔



وَجَعَلْنَاهُمْ أَيْمَةً

يَهْدُونَ بِأَمْرِنَا

وَأَوْحَيْنَا إِلَيْهِمْ فِعْلَ الْخَيْرَاتِ

وَإِقَامَ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءَ الزَّكَاةِ

وَكَانُوا لَنَا عَبِيدِينَ ﴿٧٥﴾

وَلَوْ كَا اتَيْنَهُ حُكْمًا وَعِلْمًا

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْقَرْيَةِ

الَّتِي كَانَتْ تَعْمَلُ الْخَبِيثَ ط

إِنَّهُمْ كَانُوا قَوْمَ سَوْءٍ

فَاسِقِينَ ﴿٧٥﴾

وَأَدْخَلْنَاهُ فِي رَحْمَتِنَا ط

إِنَّهُ مِنَ الصَّالِحِينَ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے بنایا انہیں پیشوا

(کہ) وہ رہنمائی کرتے تھے ہمارے حکم کے ساتھ

اور ہم نے وحی کی ان کی طرف نیک کام کرنے کی

اور نماز قائم کرنے اور زکوٰۃ ادا کرنے کی

اور تھے وہ ہماری عبادت کرنے والے۔ ﴿٧٥﴾

اور لو ط کو ہم نے اسے دیا حکم اور علم

اور ہم نے نجات دی اسے (اس) بستی سے

جو گندے کام کرتی تھی

بے شک وہ برے لوگ تھے

(بہت) نافرمانی کرنے والے۔ ﴿٧٥﴾

اور ہم نے داخل کیا اسے اپنی رحمت میں

یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھا۔ ﴿٧٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدُونَ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔	الْخَبِيثَاتِ	: خبیث باطن، خبیث، خباثت۔
فِعْلًا	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	سَوْءٍ	: سوء ظن، علمائے سوء۔
إِقَامَ	: اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔	فَاسِقِينَ	: فسق و فجور، فاسق فاجر۔
عَبِيدِينَ	: عبد، عابد، عبادت، معبود۔	أَدْخَلْنَاهُ	: داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔
حُكْمًا	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمًا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	رَحْمَتِنَا	: رحمت، رحم، مرحوم۔
نَجَّيْنَاهُ	: نجات، فرقہ ناجیہ، نجات دہندہ۔	مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
تَعْمَلُ	: عمل، عامل، معمول، معمولات، تعمیل۔	الصَّالِحِينَ	: صالح، لصلح، اعمال صالحہ۔



وَجَعَلْنَاهُمْ	أَيَّمَّةً	يَهْدُونَ	بِأَمْرِنَا
اور ہم نے بنایا انہیں	پیشوا	وہ سب رہنمائی کرتے تھے	ہمارے حکم کے ساتھ

وَأَوْحَيْنَا	إِلَيْهِمْ	فَعَلَّ الْخَيْرَاتِ	وَإِقَامَ الصَّلَاةِ
اور ہم نے وحی کی	ان کی طرف	نیکوں کے کام (کی)	اور نماز قائم کرنا

وَإِيتَاءَ	الزَّكَاةِ	وَكَانُوا	لَنَا	عَبِيدِينَ
اور ادا کرنا	زکوٰۃ	اور وہ سب تھے	ہمارے لیے	سب عبادت کرنیوالے

وَلُوطًا	أَتَيْنَهُ	حُكْمًا	وَإِلْمًا	وَنَجَّيْنَاهُ
اور لوط	ہم نے دیا اسے	حکم	اور علم	اور ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْقَرْيَةِ	الَّتِي	كَانَتْ	تَعْمَلُ	الْخَبِيثَاتِ
(اس) بستی سے	جو	وہ تھی	وہ کام کرتی	گندے

إِنَّهُمْ	كَانُوا	قَوْمَ	سَوْءٍ	فَاسِقِينَ
بے شک وہ	وہ سب تھے	لوگ	برے	سب نافرمانی کرنے والے

وَأَدْخَلْنَاهُ	فِي رَحْمَتِنَا	إِنَّهُ	مِنَ الصَّالِحِينَ
اور ہم نے داخل کیا اسے	اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے

### ضروری وضاحت

① تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ہُمُّ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ④ تا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ات، اور ت، ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ قَوْمٌ یہ لفظً واحد ہے، لیکن کیونکہ اسکے ممبر زیادہ ہوتے ہیں، اس لیے ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔

وَنُوْحًا اِذْ نَادَى مِنْ قَبْلُ

فَاَسْتَجَبْنَا لَهُ

فَنَجَّيْنَاهُ وَاَهْلَهُ

مِنَ الْكُرْبِ الْعَظِيْمِ ﴿٧٦﴾

وَنَصَرْنَاهُ مِنَ الْقَوْمِ

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِآيَاتِنَا ۗ

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا سُوْءٍ

فَاَعْرَضْنَاهُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿٧٧﴾

وَدَاوُدَ وَسُلَيْمٰنَ

اِذْ يَحْكُمْنَ فِي الْحَرْثِ

اِذْ نَفَسَتْ فِيْهِ غَنَمُ الْقَوْمِ ۗ

وَ كُنَّا لِحُكْمِهِمْ شٰهِدِيْنَ ﴿٧٨﴾

اور نوح کو جب اس نے پکارا اس سے پہلے

تو ہم نے دعا قبول کی اس کی

پھر ہم نے نجات دی اسے اور اس کے گھر والوں کو

بہت بڑی گھبراہٹ سے۔ ﴿٧٦﴾

اور ہم نے مدد کی اس کی ان لوگوں پر

جنہوں نے جھٹلایا ہماری آیتوں کو

بے شک وہ برے لوگ تھے

تو ہم نے غرق کر دیا انہیں سب کے سب کو۔ ﴿٧٧﴾

اور (یاد کیجئے) داؤد اور سلیمان کو

جب وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے کھیتی (کے بارے) میں

جب رات کو چر گئیں اس میں لوگوں کی بکریاں

اور تھے ہم ان کے فیصلے کے وقت موجود۔ ﴿٧٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَادَى	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
فَاَسْتَجَبْنَا	: مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔
فَنَجَّيْنَاهُ	: نجات، فرقا ناجیہ، نجات دہندہ۔
اَهْلَهُ	: اہل و عیال، اہل خانہ۔
الْكُرْبِ	: کرب، کر بناک۔
الْعَظِيْمِ	: اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔
نَصَرْنَاهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
كَذَّبُوْا	: کذب، بیانی، کذاب، کاذب۔
بِآيَاتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
سُوْءٍ	: علمائے سوء، اعمال سیدہ، سوء ظن۔
فَاَعْرَضْنَاهُمْ	: غرق، غرقاب، مستغرق۔
اَجْمَعِيْنَ	: جمع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
يَحْكُمْنَ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
شٰهِدِيْنَ	: شاہد، شہید، شہادت۔

وَأَنذَرْنَا نُوْحًا إِذْ قَادَىٰ مِنْ قَبْلُ ۖ فَاسْتَجَبْنَا ۗ لَهٗ ۚ	اور	نوح	جب	اس نے پکارا	(اس) سے پہلے	تو ہم نے دعا قبول کی	اس کی
---	-----	-----	----	-------------	--------------	----------------------	-------

فَنَجَّيْنَاهُ ۚ	اور	اسکے گھروالوں (کو)	گھبراہٹ سے	بڑی
------------------	-----	--------------------	------------	-----

وَأَنصَرْنَاهُ ۖ	(ان) لوگوں پر	جن	سب نے جھٹلایا	ہماری آیتوں کو
------------------	---------------	----	---------------	----------------

إِنَّهُمْ بَشَرٌ ۖ	وہ سب تھے	لوگ	برے	تو ہم نے غرق کر دیا انہیں
--------------------	-----------	-----	-----	---------------------------

أَجْمَعِينَ ۗ	اور	داؤد	اور	سلیمان	جب
---------------	-----	------	-----	--------	----

يَحْكُمْنَ ۗ	وہ دونوں فیصلہ کر رہے تھے	کھیتی (کے بارے) میں	جب	رات کو چر گئیں	اس میں
--------------	---------------------------	---------------------	----	----------------	--------

غَنَمٌ ۖ	اور	تھے ہم	انکے فیصلے کے وقت	موجود
----------	-----	--------	-------------------	-------

### ضروری وضاحت

① قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے بزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لَهٗ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لہ سے لہ ہو جاتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کا ترجمہ ضرورتاً نہ کیا گیا ہے۔ ④ علامت لہ میں کسی چیز کے اعداد میں دوہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ نَفْعٌ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ كُنَّا اور اصل كُنَّا کا مجموعہ ہے۔ ⑦ لہ کا ترجمہ کے لیے ہوتا ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کے وقت کیا گیا ہے۔ ⑧ یہاں يَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَقَهَّمْنَاهَا سُلَيْمَانَ ۚ

وَكُلًّا اَتَيْنَا حُكْمًا وَعِلْمًا ۗ

وَسَخَّرْنَا مَعَ دَاوُدَ الْجِبَالَ

يُسَبِّحْنَ وَالطَّيْرَ ۗ

وَكَانَّا فَاعِلِينَ ﴿٧٩﴾

وَعَلَّمْنَاهُ صَنْعَةَ

لَبُوسٍ لَّكُمْ

لِيَتَّخِذَ بَعْضُكُمْ

مِّنْ بَآسِكُمْ ۚ

فَقَالَ اَنْتُمْ شٰكِرُونَ ﴿٨٠﴾

وَلِسُلَيْمَانَ الرِّیْحَ عَاصِفَةً

تَجْرِیْ بِاَمْرِیْ اِلَى الْاَرْضِ

تو ہم نے سمجھا دیا وہ (فیصلہ) سلیمانؑ کو

اور ہر ایک کو ہم نے عطا کیا حکم اور علم

اور ہم نے مسخر کر دیا داؤد کے ساتھ پہاڑوں کو

وہ (پہاڑ) تسبیح کرتے تھے پرندوں کے ساتھ

اور ہم ہی تھے کرنے والے۔ ﴿٧٩﴾

اور ہم نے سکھائی اسے کاریگری

لباس (زرہیں) بنانے کی تمہارے لیے

تاکہ وہ (لباس) بچائے تمہیں

تمہاری لڑائی (کی تکلیف) سے

تو کیا تم شکر کرنے والے ہو۔ ﴿٨٠﴾

اور سلیمان کے لیے ہوا کو (مسخر کر دیا جو) تیز چلنے والی تھی

وہ چلتی تھی اس کے حکم سے (اس) زمین کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعِلِينَ :	فہم، مفہوم، تفہیم، مفاہمت۔
صَنْعَةَ :	حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
مِّنْ :	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
شٰكِرُونَ :	مسخر، تسخیر۔
الرِّیْحَ :	مع اہل و عیال، معیت۔
تَجْرِیْ :	جبل احد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
بِاَمْرِیْ :	تسبیح، تسبیحات۔
اِلَى :	طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔
فَعِلِينَ :	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
صَنْعَةَ :	صنعت و تجارت، صنعتی شہر، مصنوعی۔
مِّنْ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شٰكِرُونَ :	شکر، شاکر، اظہار شکر، شکر گزار۔
الرِّیْحَ :	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔
تَجْرِیْ :	جاری، اجرا۔
بِاَمْرِیْ :	امر، آمر، مامور، امارت۔
اِلَى :	مرسل الیہ، کتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَفَهَّمْنَاهَا <sup>21</sup>	وَسُلَيْمَانَ <sup>2</sup>	وَ	كُلًّا	أَتَيْنَا <sup>1</sup>
تو ہم نے سمجھا دیا وہ	سلیمان (کو)	اور	ہر ایک (کو)	ہم نے عطا کیا

حُكْمًا <sup>3</sup>	وَ	عِلْمًا <sup>3</sup>	وَ	سَخَّرْنَا <sup>1</sup>	مَعَ دَاوُدَ
حکم	اور	علم	اور	ہم نے مسخر کر دیا	داؤد کے ساتھ

الْجِبَالِ <sup>3</sup>	يُسَبِّحُنَ <sup>4</sup>	وَ	الطَّيْرِ <sup>3ط</sup>	وَ	كُلِّمَا
پہاڑ	وہ تسبیح کرتے تھے	اور	پرندوں کے ساتھ	اور	ہم تھے

فَعُولِينَ <sup>6</sup>	وَ	عَلَّمْنَاهُ <sup>1</sup>	صَنْعَةَ <sup>7</sup>	لِبُيُوسِ
کرنے والے	اور	ہم نے سکھائی اسے	کارگیری	لباس (بنانے کی)

لَكُمْ	لِيُخَصِّنَكُمْ <sup>7</sup>	مِّنْ بَأْسِكُمْ <sup>3</sup>	فَقُلْ
تمہارے لیے	تاکہ وہ بچائے تمہیں	تمہاری لڑائی سے	تو کیا

أَنْتُمْ	شُكْرُونَ <sup>80</sup>	وَ	لِسُلَيْمَانَ	الرَّيِّحِ
تم	سب شکر کرنے والے	اور	سلیمان کے لیے	ہوا

عَاصِفَةً <sup>7</sup>	تَجْرِي <sup>1</sup>	بِأَمْرِ <sup>3</sup>	إِلَى الْأَرْضِ
تیز چلنے والی	وہ چلتی تھی	اس کے حکم سے	زمین کی طرف

### ضروری وضاحت

① کا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② ہا واحد مؤنث کی علامت ہے، اگر فعل کے آخر میں آئے تو اس کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر یا دوزبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ④ ن جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں وَ بمعنی مَعَ ہے اسی لیے ترجمہ ساتھ کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں یٰن کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اور مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔



اَلَّتِیْ بُرِّکْنَا فِیْهَا ط

وَ کُنَّا بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمِیْنَ ﴿۸۱﴾

وَمِنَ الشَّیْطٰنِیْنَ

مَنْ یَّغْوِیْ سُوْنَ لَهٗ

وِیَعْمَلُوْنَ عَمَلًا دُوْنَ ذٰلِکَ ؕ

وَ کُنَّا لَهْمُ حٰفِیْطِیْنَ ﴿۸۲﴾

وَ اَیُّوْبَ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ

وَ اَنْتَ اَرْحَمُ

الرَّحِیْمِیْنَ ﴿۸۳﴾

فَاَسْتَجَبْنَا لَهٗ

فَاَنکَشَفْنَا مَا بِهٖ مِنْ ضُرٍّ

جو (کہ) ہم نے برکت کی اس میں

اور ہم تھے ہر چیز کو (خوب) جاننے والے۔ ﴿۸۱﴾

اور شیطانوں میں سے (بھی ہم نے مسخر کر دیے)

جو غوطہ لگاتے تھے اس کے لیے

اور (دوسرے) کام بھی کرتے تھے اس کے علاوہ

اور ہم تھے ان کی نگہبانی کرنے والے۔ ﴿۸۲﴾

اور ایوب کو (یاد کیجئے) جب اس نے پکارا اپنے رب کو

کہ بے شک میں پہنچی ہے مجھے تکلیف

اور تو سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے

رحم کرنے والوں میں۔ ﴿۸۳﴾

تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی

پس ہم نے دور کر دی جو اس کو تکلیف تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حٰفِیْطِیْنَ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔

نَادٰی : ندا، منادی، ندائے ملت۔

رَبَّهٗ : رب، ربوبیت، رب العلمین۔

مَسَّنِیَ : مس، مساس۔

الضُّرُّ : مضر صحت، ضرر رساں۔

اَرْحَمُ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

اَسْتَجَبْنَا : جواب، مستجاب الدعاء، استجابت۔

مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

بُرِّکْنَا : برکت، برکات، مبارک، تبرک۔

فِیْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

بِکُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

شَیْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

عَلِیْمِیْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

یَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

اَلَّتِي	بُرُكَّتَا	فِيهَا	وَ	كُنَّا	بِكُلِّ شَيْءٍ
جو	ہم نے برکت کی	اس میں	اور	ہم تھے	ہر چیز کو

عَلِيمِينَ	وَ	مِنَ الشَّيْطَانِ	مَنْ	يَغْوُ صُورًا
خوب جاننے والے	اور	شیطانوں میں سے	جو	وہ سب غوطہ لگاتے تھے

لَهُ	وَ	يَعْمَلُونَ	عَمَلًا	دُونَ ذَلِكَ	وَ
اس کے لیے	اور	وہ سب کرتے تھے	کام	اس کے علاوہ	اور

كُنَّا	لَهُمْ	حُفِظِينَ	وَ	أَيُّوبَ	إِذْ
ہم تھے	ان کی	نگہبانی کرنے والے	اور	ایوب	جب

قَادِي	رَبِّهَا	أَنِّي	مَسَّيْتُ	الضُّرُّ
اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	کہ بیشک میں	پہنچی ہے مجھے	تکلیف

وَ أَنْتَ	أَرْحَمُ	الرَّحِيمِينَ	فَاسْتَجَبْنَا
اور تو	زیادہ رحم کرنے والا	سب رحم کرنے والوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کر لی

لَهُ	فَكَشَفْنَا	مَا	يَهُ	مِنْ ضُرِّ
اس کی	پس ہم نے دور کر دی	جو	اس کو	تکلیف (تھی)

### ضروری وضاحت

① كُنَّا دراصل كُنْ + کا مجموعہ ہے۔ ② فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں اَيْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهُ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لہ سے لہ ہو جاتا ہے۔ ⑤ فَعْلُ کے آخر میں اگر بی لگانی ہو تو درمیان میں ن کا اضافہ کرنا ضروری ہوتا ہے یہاں وہی ن آیا ہے۔ ⑥ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَأَتَيْنَهُ أَهْلَهُ

اور ہم نے دیے اسے اس کے گھر والے

وَمِثْلَهُمْ مَعَهُمْ

اور ان کی مثل (اور لوگ بھی) ان کے ساتھ

رَحْمَةً مِّنْ عِنْدِنَا

رحمت کرتے ہوئے اپنی طرف سے

وَذِكْرَىٰ لِلْعَبِيدِينَ ﴿٨٤﴾

اور (یہ) نصیحت ہے عبادت کرنیوالوں کے لیے۔ ﴿٨٤﴾

وَأَسْمُعِيلَ وَإِدْرِيسَ وَذَا الْكِفْلِ ط

اور (یاد کیجئے) اسماعیل اور ادریس اور ذوالکفل کو

كُلٌّ مِّنَ الصَّابِرِينَ ﴿٨٥﴾

(ان میں سے) ہر ایک صبر کرنے والوں میں سے تھا۔ ﴿٨٥﴾

وَأَدْخَلْنَاهُمْ فِي رَحْمَتِنَا ط

اور ہم نے داخل کیا انہیں اپنی رحمت میں

إِنَّهُمْ مِّنَ الصَّالِحِينَ ﴿٨٦﴾

یقیناً وہ نیک لوگوں میں سے تھے۔ ﴿٨٦﴾

وَذَا النُّونِ إِذ ذَّهَبَ

اور (یاد کیجئے) مچھلی والے (یونس) کو جب وہ چلا گیا

مُغَاضِبًا فَظَنَّ

ناراض ہو کر پس اس نے سمجھا

أَنْ لَّنْ نَّقْدِرَ عَلَيْهِ

کہ ہرگز نہیں ہم تنگی کریں گے اس پر

فَنَادَىٰ فِي الظُّلُمَاتِ

تو اس نے پکارا اندھیروں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَهْلُهُ	: اہل و عیال، اہل خانہ۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مَعَهُمْ	: مع اہل و عیال، معیت۔	الصَّالِحِينَ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
رَحْمَةً	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔	مُغَاضِبًا	: غیظ و غضب، غضبناک۔
مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	فَظَنَّ	: سوء ظن، بدن ظن، ظن غالب۔
ذِكْرَىٰ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	نَّقْدِرَ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر، تقدیر۔
لِلْعَبِيدِينَ	: الحمد للہ، الہذا، عبد، عابد، عبد اللہ۔	عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
الصَّابِرِينَ	: صبر جمیل، صبر تحمل، صابر۔	فَنَادَىٰ	: ندا، منادی، ندائے ملت۔
أَدْخَلْنَاهُمْ	: داخل، دخول، مدخلت، وزیر داخلہ۔	الظُّلُمَاتِ	: ظلمت۔ بحر ظلمات، ظلمت شب۔

وَّ	اَتَيْنَهُ <sup>①</sup>	وَّ	اَهْلَهُ	وَّ	مِثْلَهُمْ <sup>②</sup>	مَعَهُمْ <sup>②</sup>
اور	ہم نے دیے اسے	اور	اس کے گھر والے	اور	ان کی مثل	ان کے ساتھ

رَحْمَةً <sup>③</sup>	مِّنْ عِنْدِنَا	وَ	ذِكْرًا	لِّلْعَبِيدِیْنَ <sup>④</sup>
رحمت	اپنی طرف سے	اور	نصیحت	عبادت کرنیوالوں کے لیے

وَ	اِسْمَاعِیْلَ	وَ	اِدْرِیْسَ	وَ	ذَا الْكُفْلِ <sup>ط</sup>
اور	اسماعیل	اور	ادریس	اور	ذو الکفل

كُلُّ	مِّنَ الصَّٰبِرِیْنَ <sup>④</sup>	وَ	اَدْخَلْنَاهُمْ <sup>②</sup>
ہر ایک	صبر کرنے والوں میں سے	اور	ہم نے داخل کیا انہیں

فِي رَحْمَتِنَا <sup>ط</sup>	اِنَّهُمْ	مِّنَ الصَّٰلِحِیْنَ <sup>⑥</sup>	وَ	ذَا النُّونِ
اپنی رحمت میں	یقیناً وہ	نیک لوگوں میں سے	اور	مچھلی والے

اِذْ	ذَهَبَ	مُعَاضِبًا	فَظَنَّ <sup>⑤</sup>	اَنْ	لَّنْ <sup>⑥</sup>
جب	وہ چلا گیا	ناراض ہو کر	پس اس نے سمجھا	کہ	ہرگز نہیں

تَقْدِرَ	عَلَيْهِ	فَنَادَى <sup>⑤</sup>	فِي الظُّلُمٰتِ <sup>③</sup>
ہم تنگی کریں گے	اس پر	تو اس نے پکارا	اندھیروں میں

## ضروری وضاحت

① تا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ اور ان مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فاعِل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ذ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ لئی جاتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا۔

اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحٰنَكَ  
اِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ

ط  
ط  
87

فَاَسْتَجِبْنَا لَهُ

وَنَجَّيْنَاهُ مِنَ الْعَمِّ

وَكَذٰلِكَ نُنْجِي الْمُؤْمِنِيْنَ

وَزَكَرِيَّا اِذْ نَادَى رَبَّهُ

رَبِّ لَا تَذَرْنِي فَرْدًا

ط  
ط  
89

وَ اَنْتَ خَيْرُ الْوٰرِثِيْنَ

فَاَسْتَجِبْنَا لَهُ

وَوَهَبْنَا لَهُ يَحْيٰى

وَ اَصْلَحْنَا لَهُ زَوْجَهُ

اِنَّهُمْ كَانُوْا يُسْرِعُوْنَ فِى الْغَيْبِ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

اِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

سُبْحٰنَكَ : تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

الظَّالِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظلما۔

فَاَسْتَجِبْنَا : مستجاب الدعاء، استجابت، جواب۔

نَجَّيْنَاهُ : نجات، فرقة ناجیہ، نجات دہندہ۔

الْعَمِّ : غم، غمگین، غمزدہ۔

كَذٰلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

کہ کوئی معبود نہیں تیرے سوا تو پاک ہے

بے شک میں ہی ہوں ظالموں میں سے۔ 87

تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی

اور ہم نجات دی اسے غم سے

اور اسی طرح ہم نجات دیتے ہیں ایمان والوں کو۔ 88

اور (یاد کیجئے) زکریا کو جب اس نے پکارا اپنے رب کو

اے میرے رب تو نہ چھوڑ مجھے اکیلا

اور تو بہتر ہے سب وارثوں سے۔ 89

تو ہم نے دعا قبول کر لی اس کی

اور ہم نے عطا کیا اس کو یحییٰ

اور ہم نے درست کر دیا اس کے لیے اس کی بیوی کو

بے شک وہ جلدی کرتے تھے نیکوں میں

الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔

نَادَى : ندا، منادی، ندائے ملت۔

تَذَرْنِيْ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

الْوٰرِثِيْنَ : وارث، وراثت، ورثاء۔

وَهَبْنَا : ہبہ کرنا، کسی اور وہی۔

اَصْلَحْنَا : صالح، صلح، اعمال صالحہ، اصلاح۔

يُسْرِعُوْنَ : سرع الحركت، سرعت۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔



أَنْ <sup>①</sup>	لَا إِلَهَ <sup>②</sup>	إِلَّا <sup>③</sup>	أَنْتَ	سُبْحَانَكَ <sup>④</sup>	إِنِّي <sup>⑤</sup>	كُنْتُ
کہ	کوئی نہیں معبود	مگر	تو	تو پاک ہے	بے شک میں	میں ہوں

مِنَ الظَّالِمِينَ <sup>④</sup>	فَاسْتَجَبْنَا <sup>⑤</sup>	لَهُ <sup>⑥</sup>	وَ	نَجَّيْنَاهُ <sup>⑦</sup>
ظالموں میں سے	تو ہم نے دعا قبول کر لی	اس کی	اور	ہم نے نجات دی اسے

مِنَ الْعَمِّ <sup>ط</sup>	وَ	كَذَلِكَ	نُنَجِّي	الْمُؤْمِنِينَ <sup>⑧</sup>	وَ
غم سے	اور	اسی طرح	ہم نجات دیتے ہیں	سب ایمان والوں (کو)	اور

زَكَرِيَّا	إِذْ	قَادَى	رَبَّهُ	رَبِّ	لَا تَذَرْنِي <sup>⑦</sup>
زکریا	جب	اس نے پکارا	اپنے رب (کو)	(اے میرے رب)	نہ تو چھوڑ مجھے

فَرَدًّا	وَأَنْتَ	خَيْرُ	الْوَارِثِينَ <sup>④</sup>	فَاسْتَجَبْنَا <sup>⑤</sup>	لَهُ <sup>⑥</sup>
اکیلا	اور تو	بہت بہتر	سب وارثوں (سے)	تو ہم نے دعا قبول کر لی	اس کی

وَ	وَهَبْنَا <sup>⑤</sup>	لَهُ <sup>⑥</sup>	يَحْيَى	وَ	أَصْلَحْنَا <sup>⑤</sup>	لَهُ <sup>⑥</sup>
اور	ہم نے عطا کیا	اس کو	یحییٰ	اور	ہم نے درست کر دیا	اس کے لیے

زَوْجَهُ <sup>ط</sup>	إِنَّهُمْ	كَانُوا	يُسْرِعُونَ	فِي الْغَيْرَاتِ
اسکی بیوی	بے شک وہ	وہ سب تھے	وہ سب جلدی کرتے	نیکیوں میں

### ضروری وضاحت

① أَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں ہوتا ہے۔ ③ اِنِّي دراصل اِنْ + نئی کا مجموعہ ہے۔ ④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑥ لَهُ میں لَ دراصل لَ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ سے لَ ہو جاتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے اور فعل اور نئی کے درمیان ن کا اضافہ لازمی ہوتا ہے۔

وَيَدْعُونَنَا

رَغْبًا وَرَهْبًا<sup>ط</sup>

وَكَانُوا لَنَا حُشِيِّينَ ﴿٩٠﴾

وَالَّتِي أَحْصَيْتُ فَرْجَهَا

فَنَفَخْنَا فِيهَا مِنْ رُوحِنَا

وَجَعَلْنَاهَا وَابْنَهَا

آيَةً لِلْعَالَمِينَ ﴿٩١﴾

إِنَّ هَذِهِ أُمَّتُكُمْ أُمَّةً وَاحِدَةً<sup>ص</sup>

وَأَنَا رَبُّكُمْ فَاعْبُدُونِ ﴿٩٢﴾

وَتَقَطَّعُوا أَمْرَهُمْ

بَيْنَهُمْ<sup>ط</sup>كُلُّ إِلَيْنَا رُجْعُونَ<sup>ع</sup> ﴿٩٣﴾

اور پکارتے تھے ہمیں

رغبت کرتے ہوئے اور خوف کھاتے ہوئے

اور تھے وہ ہمارے لیے عاجزی کرنے والے۔ ﴿٩٠﴾

اور (یاد کیجئے اس عورت کو) جس نے حفاظت کی اپنی شرم گاہ کی

تو ہم نے پھونکی اس میں اپنی روح

اور ہم نے بنایا اسے اور اس کے بیٹے کو

نشانی جہان والوں کے لیے۔ ﴿٩١﴾

پیشک یہ تمہاری اُمت (دین یا ملت) ایک ہی امت ہے

اور میں تمہارا رب ہوں سو میری ہی عبادت کرو۔ ﴿٩٢﴾

اور وہ متفرق ہو گئے اپنے معاملے میں

اپنے درمیان (آپس میں)

سب ہماری ہی طرف لوٹنے والے ہیں۔ ﴿٩٣﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَدْعُونَنَا : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

رَغْبًا : راغب، رغبت، بے رغبتی۔

حُشِيِّينَ : خشوع و خضوع۔

فَنَفَخْنَا : نفخ، اولیٰ، نفخ۔

فِيهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

رُوحِنَا : روح، ارواح، روحانیت۔

ابْنَهَا : ابنائے جامعہ، ابن الوقت، ابن عمر۔

لِلْعَالَمِينَ : اِلہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔

هَذِهِ : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

وَاحِدَةً : واحد، احد، توحید، موحد، وحدانیت۔

فَاعْبُدُونِ : عابد، عبادت، معبود۔

تَقَطَّعُوا : قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

إِلَيْنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

رُجْعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

و	يَدْعُونَنَا <sup>①</sup>	رَغَبًا	وَ	رَهَبًا ط
اور	وہ سب پکارتے تھے ہمیں	رغبت کرتے ہوئے	اور	خوف کھاتے ہوئے

و	كَانُوا	لَنَا	لِحَشِيصِينَ <sup>⑨⑩</sup>	وَ	الَّتِي
اور	تھے وہ سب	ہمارے لیے	سب عاجزی کرنیوالے	اور	جس نے

أَحْصَنَتْ <sup>②</sup>	فَرَجَهَا	فَنَفَخْنَا <sup>③</sup>	فِيهَا	مِنْ رُوحِنَا
اس نے حفاظت کی	اپنی شرم گاہ (کی)	تو ہم نے پھونکی	اس میں	اپنی روح سے

و	جَعَلْنَاهَا <sup>③</sup>	وَ	ابْنَهَا	أَيَّةَ <sup>②</sup>	لِلْعَالَمِينَ <sup>⑨⑩</sup>
اور	ہم نے بنایا اسے	اور	اسکے بیٹے (کو)	نشانی	جہان والوں کے لیے

إِنَّ	هُدًى	أُمَّتِكُمْ <sup>④</sup>	وَ	أُمَّةَ <sup>②</sup>	وَ	أَنَا	رَبُّكُمْ <sup>④</sup>
بیشک	یہ	تمہاری اُمت	اور	اُمت	اور	تمہارا رب	اور میں

فَاعْبُدُونِ <sup>⑤⑥</sup>	وَ	تَقَطَّعُوا <sup>⑦</sup>	أَمْرَهُمْ
سو تم سب میری ہی عبادت کرو	اور	وہ سب متفرق ہو گئے	اپنے معاملے (میں)

بَيْنَهُمْ ط	كُلُّ	إِلَيْنَا	رُجِعُونَ <sup>⑨⑩</sup>
اپنے درمیان	سب	ہماری طرف	سب لوٹنے والے

## ضروری وضاحت

① قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ ہمیں کیا جاتا ہے۔ ② تَا اور ③ مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔  
 ③ قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ④ كُنَّا اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے کیا جاتا ہے۔ ⑤ وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ یہاں آخر سے نئی پڑھنے میں آسانی کیلئے گر گئی ہے اسی نئی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے اور ن زائد ہے۔ ⑦ علامت تَا اور شُد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

فَمَنْ يَعْمَلْ مِنَ الصَّالِحَاتِ وَهُوَ مُؤْمِنٌ  
فَلَا كُفْرَانَ لِسَعِيهِ<sup>94</sup>

وَإِنَّا لَهُ كَتِيبُونَ<sup>94</sup>

وَحَرَامٌ عَلَى قَرْبِيَّةٍ

أَهْلَكْنَاهَا

أَنَّهُمْ لَا يَرْجِعُونَ<sup>95</sup>

حَتَّىٰ إِذَا فُتِحَتْ

يَأْجُوجُ وَمَأْجُوجُ

وَهُمْ مِّنْ كُلِّ حَدَبٍ يَنْسِلُونَ<sup>96</sup>

وَاقْتَرَبَ الْوَعْدُ الْحَقُّ

فَإِذَا هِيَ شَاخِصَةٌ

أَبْصَارُ الَّذِينَ كَفَرُوا<sup>ط</sup>

پس جو عمل کرے نیک اس حال میں کہ وہ مومن ہو

تو کوئی ناقدری نہیں (ہوگی) اس کی کوشش کی

اور بے شک ہم اس کے لیے لکھنے والے ہیں۔<sup>94</sup>

اور حرام (ناممکن) ہے اس بستی (والوں) پر

جسے ہم نے ہلاک کیا (کہ دنیا کی طرف لوٹیں)

یقیناً وہ نہیں لوٹیں گے۔<sup>95</sup>

یہاں تک کہ جب کھول دیے جائیں گے

یا جوج ماجوج (یعنی قیامت تک)

اور وہ ہر اونچی جگہ سے دوڑتے ہوئے آئیں گے۔<sup>96</sup>

اور بالکل قریب آجائے گا سچا وعدہ

تو اچانک یہ ہوگا کہ کھلی رہ جائیں گی

ان لوگوں کی آنکھیں جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْمَلُ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

الصَّالِحَاتِ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

مُؤْمِنٌ : ایمان، مومن، امن۔

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

كُفْرَانَ : کفران نعمت۔

لِسَعِيهِ : سعی کرنا، سعی لاحاصل، مساعی جمیلہ۔

كَتِيبُونَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

أَهْلَكْنَاهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

يَرْجِعُونَ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔

حَتَّىٰ : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔

فُتِحَتْ : افتتاح، فتح، فاتح۔

اقْتَرَبَ : قریب، قُرب، تقرب، عزیز و اقارب۔

الْوَعْدُ : وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

أَبْصَارُ : بصر، بصارت، بصیرت۔

كَفَرُوا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔



فَمَنْ	يَعْمَلْ	مِنَ الصَّالِحَاتِ	وَ	هُوَ	مُؤْمِنٌ
پس جو	وہ عمل کرے	نیک (اعمال) سے	اس حال میں کہ	وہ	ایمان والا ہو

فَلَا كُفْرَانَ	لِسَعْيِهِ	وَ	إِنَّا	لَهُ	كُتِبُونَ
تو کوئی نہیں ناقدری	اس کی کوشش کی	اور	پیشک ہم	اس کے لیے	لکھنے والے

وَ	حَرَامٌ	عَلَى قَرِيْبَةٍ	أَهْلَكْنَاهَا	أَنَّهُمْ
اور	حرام (ناممکن)	(اس) بستی پر	ہم نے ہلاک کیا اُسے	یقیناً وہ

لَا	يَرْجِعُونَ	حَتَّىٰ	إِذَا	فُتِحَتْ	يَأْجُوجُ
نہیں	وہ سب لوٹیں گے	یہاں تک کہ	جب	کھول دیے جائیں گے	یا جوج

وَ	مَا جُوجُ	وَ	هُمْ	مِن كَلِّ حَدَبٍ	يَنْسِلُونَ
اور	ما جوج	اور	وہ	ہر اونچی جگہ سے	وہ سب دوڑتے ہوئے آئیں گے

وَ	اِقْتَرَبَ	الْوَعْدُ	الْحَقُّ	فَإِذَا
اور	بالکل قریب آجائے گا	وعدہ	سچا	تو اچانک

هِيَ	شَاخِصَةٌ	أَبْصَارُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
وہ	کھلی رہ جائیں گی	آنکھیں	(ان لوگوں کی) جن	سب نے کفر کیا

### ضروری وضاحت

① ات، اورت، مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② وَا کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جس کی لٹی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں وُن کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑥ إِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک کیا جاتا ہے۔ ⑦ يَأْجُوجُ مَا جُوجُ انسانی نسل سے ہی دو قومیں ہیں۔ ⑧ اس فعل میں موجودت میں مبالغے کا مفہوم ہے۔



يُؤَيِّلَنَا

قَدْ كُنَّا فِي غَفْلَةٍ مِّنْ هَذَا

بَلْ كُنَّا ظَالِمِينَ ﴿97﴾

إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ

مِن دُونِ اللَّهِ حَصَبٌ جَهَنَّمَ ط

أَنْتُمْ لَهَا وَرِدُونَ ﴿98﴾

لَوْ كَانَ هُوَ آيَةً إِلَهَةً

مَا وَرَدُوهَا ط

وَكُلٌّ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿99﴾

لَهُمْ فِيهَا زَوْجٌ

وَهُمْ فِيهَا لَا يَسْمَعُونَ ﴿100﴾

إِنَّ الَّذِينَ سَبَقَتْ لَهُمْ

(وہ کہیں گے) ہائے ہماری بربادی

یقیناً تھے ہم غفلت میں اس (وعدے) سے

بلکہ تھے ہم ظلم کرنے والے۔ ﴿97﴾

پیشک تم اور جن کی تم عبادت کرتے ہو

اللہ کے سوا جنہم کا ایندھن ہیں

تم اسی میں داخل ہونے والے ہو۔ ﴿98﴾

اگر یہ (واقعی) معبود ہوتے

(تویہ) نہ داخل ہوتے اس (جنہم) میں

اور (وہ) سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿99﴾

ان کے لیے اس میں چیخنا چلانا ہوگا

اور وہ اس میں (کچھ) نہیں سنیں گے۔ ﴿100﴾

پیشک وہ لوگ جن کے لیے پہلے سے طے ہو چکی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
غَفْلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔
مِن	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
هَذَا	: حامل رقعہ ہذا، الہذا، ہذا من فضل ربی۔
بَلْ	: بلکہ۔
ظَالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَلَا	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَسْمَعُونَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانفوق الفطرت۔
تَعْبُدُونَ	: عابد، عبادت، معبود۔
وَرِدُونَ	: وارد ہونا، ورود مسعود۔
إِلَهَةً	: الہ العالمین، الوہیت۔
كُلٌّ	: کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
مُخْلِدُونَ	: خالد، خلد بریں۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْمَعُونَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
سَبَقَتْ	: سبقت، مسابقت، حسب سابق۔

يُؤْيِلَنَا	قَدْ	كُنَّا	فِي غَفْلَةٍ <sup>①</sup>	مِنْ هَذَا
ہائے ہماری بربادی	یقیناً	ہم تھے	غفلت میں	اس سے

بَلْ	كُنَّا	ظَالِمِينَ <sup>②</sup>	وَ	مَا
بلکہ	تھے ہم	سب ظلم کرنے والے	اور	جن کی

تَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ <sup>③</sup>	حَصَبٍ	جَهَنَّمَ <sup>ط</sup>	أَنْتُمْ
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	ایندھن	جہنم (کا)	تم

لَهَا <sup>④</sup>	وَرْدُونَ <sup>②</sup>	لَوْ	كَانَ	هُوَ آءِ <sup>⑥</sup>	الِهَةِ <sup>⑥</sup>
اسی میں	سب داخل ہونے والے	اگر	ہوتے	یہ	معبود

مَا	وَرَدُوا مَا <sup>⑦</sup>	وَ	كُلُّ	فِيهَا	خَالِدُونَ <sup>②</sup>
نہ	سب داخل ہوتے اس میں	اور	سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے

لَهُمْ <sup>④</sup>	فِيهَا	زَفِيرٌ	وَ	هُمْ	فِيهَا
ان کے لیے	اس میں	چیننا چلانا	اور	وہ	اس میں

لَا يَسْمَعُونَ <sup>⑧</sup>	إِنَّ	الَّذِينَ	سَبَقَتْ <sup>①</sup>	لَهُمْ <sup>④</sup>
نہیں وہ سب سنیں گے	پیشک	وہ لوگ	پہلے سے طے ہو چکی ہے	ان کے لیے

### ضروری وضاحت

① اورٹ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فاعل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ③ یہاں من کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ لَهَا اور لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ سے لہ ہو جاتا ہے۔ ⑤ یہاں لہ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑧ لہ کے بعد فعل کے آخر میں وَن ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

مِنَّا الْحُسْنَىٰ ۝

أُولَٰئِكَ عَنْهَا مُبْعَدُونَ ۝

لَا يَسْمَعُونَ حَسِيسَهَا ۝

وَهُمْ فِي مَا اشْتَهَتْ أَنفُسُهُمْ

خَالِدُونَ ۝

لَا يَحْزَنُهُمُ الْفَزَعُ الْأَكْبَرُ

وَتَتَلَقَّهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ۝

هٰذَا يَوْمُكُمْ

الَّذِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ ۝

يَوْمَ نَطْوِي السَّمَاءَ

كَطَيِّ السِّجِلِ لِلْكِتٰبِ ۝

كَمَا بَدَأْنَا أَوَّلَ خَلْقٍ

ہماری طرف سے بھلائی

(تو) وہ لوگ اس سے دور رکھے گئے ہوں گے۔ ﴿۱۰۱﴾

نہیں وہ سنیں گے اس کی آہٹ تک

اور وہ اس میں جسے چاہیں گے ان کے دل

ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿۱۰۲﴾

نہیں غمگین کرے گی انہیں بڑی گھبراہٹ

اور لینے آئیں گے انہیں فرشتے (یعنی فرشتے انکا استقبال کریں گے)

(اور کہیں گے) یہ ہے تمہارا وہ دن

جس کا تم وعدہ دیے جاتے۔ ﴿۱۰۳﴾

جس دن ہم لپیٹ دیں گے آسمان کو

لکھے ہوئے اور اوراق کے رجسٹر لپیٹنے کی طرح

جس طرح ہم نے ابتدا کی پہلی پیدائش کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُسْنَىٰ : حسن اخلاق، حسن معاملہ، احسان۔

مُبْعَدُونَ : عابد، عبادت، معبود۔

يَسْمَعُونَ : سَمِعَ ولبصر، آله سماع، محفل سماع۔

حَسِيسَهَا : احساس، محسوس، حساس، حس۔

اشْتَهَتْ : اشتہاء، شہوت۔

خَالِدُونَ : خالد، خلد بریں۔

يَحْزَنُهُمُ : حزن و ملال، عام الحزن۔

تَتَلَقَّهُمُ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔

الْمَلٰٓئِكَةُ : ملک الموت، ملائکہ۔

هٰذَا : حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

يَوْمُكُمْ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

تُوْعَدُونَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔

السَّمَاءَ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

كَطَيِّ : کما حقہ، کالعدم۔

بَدَأْنَا : ابتدا، ابتدائی، مبتدی طالب علم۔

خَلْقٍ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مِنَّا <sup>①</sup>	الْحُسْنَى <sup>②</sup>	أَوْلِيَّكَ	عَنْهَا	مُبْعَدُونَ <sup>③</sup>
ہماری طرف سے	بھلائی	وہ لوگ	اس سے	سب دور رکھے گئے ہوئے

لَا	يَسْمَعُونَ	حَسِيْسَهَا <sup>٤</sup>	وَ	هُمْ	فِي مَا
نہیں	وہ سب سنیں گے	اس کی آہٹ	اور	وہ	(اس) میں جو

اَسْتَهَتْ <sup>②</sup>	اَنْفُسَهُمْ	لِحِلْدُونَ <sup>⑤</sup>	لَا	يَحْزُنُهُمْ
چاہیں گے	ان کے دل	سب ہمیشہ رہنے والے	نہیں	وہ غمگین کرے گی انہیں

الْفَزَعُ	اَلَا كَبُرُ <sup>④</sup>	وَ	تَتَلَقَّهُمْ <sup>⑤②</sup>	اَلْمَلٰٓئِكَةُ <sup>⑥</sup>
گھبراہٹ	سب سے بڑی	اور	لینے آئیں گے انہیں	فرشتے

هٰذَا	يَوْمَكُمْ	الَّذِي	كُنْتُمْ	تُوْعَدُونَ <sup>⑦</sup>
یہ	تمہارا دن	جس کا	تھے تم	تم سب وعدہ دیے جاتے

يَوْمَ	نَطْوِي	السَّمَاءَ	كَطِي	السَّجَلِ
(جس) دن	ہم لپیٹ دیں گے	آسمان	لپٹنے کی طرح	رجسٹر

لِلْكُتُبِ <sup>⑧</sup>	كَمَا	بَدَأْنَا	أَوَّلَ	خَلْقِ
لکھے ہوئے اور اوراق کے	جس طرح	ہم نے ابتدا کی	پہلی	پیدائش

### ضروری وضاحت

① مِنَّا دراصل مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ② لای اور ت، ت مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زہر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ یہاں ت اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ⑦ ت پر پیش اور آخر سے پہلے زہر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے ساتھ ل کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔

نُعِيدُهُ ط وَعَدًّا

عَلَيْنَا ط اَنَا كُنَّا فَعَلَيْنَ ﴿١٠٤﴾

وَلَقَدْ كَتَبْنَا فِي الزَّبُورِ

مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ اَنَّ الْاَرْضَ

يَرِثُهَا عِبَادِيَ الصَّالِحُونَ ﴿١٠٥﴾

اِنَّ فِي هَذَا لَبَلَاغًا

لِقَوْمٍ عَابِدِينَ ﴿١٠٦﴾

وَمَا اَرْسَلْنَاكَ

اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعَالَمِينَ ﴿١٠٧﴾

قُلْ اِنَّمَا يُؤْتِي اِلَيَّ

اَتَمَّا اِلَهُكُمْ اِلَهٌ وَّاحِدٌ

فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُونَ ﴿١٠٨﴾

(اسی طرح) ہم لوٹائیں گے اسے، (یہ) وعدہ

ہم پر (لازم) ہے بیشک ہم ہیں (یہ) کرنے والے۔ ﴿١٠٤﴾

اور بلاشبہ یقیناً ہم نے لکھ دیا زبور میں

نصیحت کے بعد کہ بے شک (یہ) زمین

وارث ہونگے اس کے میرے نیک بندے۔ ﴿١٠٥﴾

بے شک اس (نصیحت) میں یقیناً پیغام ہے

عبادت کرنے والے لوگوں کے لیے۔ ﴿١٠٦﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ کو

مگر رحمت بنا کر سب جہان والوں کے لیے۔ ﴿١٠٧﴾

کہہ دیجئے یقیناً میری طرف تو صرف یہ وحی کی جاتی ہے

کہ بے شک تمہارا معبود صرف ایک معبود ہے

تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿١٠٨﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُعِيدُهُ : اعادہ، مسخ، عموماً کرنا۔

عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فَعَلَيْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔

كَتَبْنَا : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

يَرِثُهَا : وارث، وراثت، ورثاء، موروثی۔

عِبَادِيَ : عابد، عبادت، معبود۔

الصَّالِحُونَ : صالح، صلح، اعمال صالحہ۔

لَبَلَاغًا : بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔

عَابِدِينَ : عابد، عبادت، معبود۔

اَرْسَلْنَاكَ : رسول، مرسل، ترسیل، ارسال۔

رَحْمَةً : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

لِلْعَالَمِينَ : الہ العالمین، عالم اسلام، اقوام عالم۔

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

يُؤْتِي : وحی، وحی متلو، وحی الہی۔

اِلَيَّ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

مُّسْلِمُونَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام۔



نُعِيدُهُ ط <sup>1</sup>	وَعَدًّا	عَلَيْنَا ط	إِنَّا <sup>2</sup>	كُنَّا <sup>3</sup>	فُعِلِين <sup>4</sup>
ہم لوٹائیں گے اسے	وعدہ	ہم پر	بے شک ہم	ہم ہیں	کرنے والے

وَ	لَقَدْ <sup>5</sup>	كَتَبْنَا	فِي الزُّبُورِ	مِنْ بَعْدِ الذِّكْرِ <sup>6</sup>
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے لکھ دیا	زبور میں	نصیحت کے بعد

أَنَّ	الْأَرْضَ	يَرِثُهَا	عِبَادِي	الصَّالِحُونَ <sup>7</sup>
کہ بے شک	زمین	وہ وارث ہونگے اس کے	میرے بندے	سب نیک

إِنَّ	فِي هَذَا	كَلِمًا	لِقَوْمٍ	عَبِيدِينَ ط <sup>8</sup>
بیشک	اس میں	یقیناً پیغام	ان لوگوں کے لیے	سب عبادت کرنے والے

وَ	مَا	أَرْسَلْنَاكَ	إِلَّا	رَحْمَةً	لِّلْعَالَمِينَ <sup>9</sup>
اور	نہیں	ہم نے بھیجا آپ کو	مگر	رحمت	سب جہان والوں کے لیے

قُلْ	إِنَّمَا	يُؤْتِي	إِلَى <sup>10</sup>	أَنَّمَا	إِلَهُكُمْ
آپ کہہ دیجئے	یقیناً صرف	وہی کی جاتی ہے	میری طرف	کہ بیشک صرف	تمہارا معبود

إِلَهُ	وَاحِدٌ <sup>11</sup>	فَهَلْ	أَنْتُمْ	مُسْلِمُونَ <sup>12</sup>
معبود	ایک	تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے

### ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ② اِنَّا دراصل اِنَّ + قَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔  
 ③ كُنَّا دراصل كُنَّ + قَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں یُنَّ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ⑤ علامت لَّ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اگر پر پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اِلَیَّ دراصل اِلَیَّ + نِی کا مجموعہ ہے۔

فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ

أَذْنُبُكُمْ عَلَى سَوَاءٍ<sup>ط</sup>

وَإِنْ أَدْرِي أَقْرَبُ أَمْ بَعِيدٌ

مَا تُوْعَدُونَ ﴿١٠٩﴾

إِنَّهُ يَعْلَمُ الْجَهْرَ مِنَ الْقَوْلِ

وَيَعْلَمُ مَا تَكْتُمُونَ ﴿١١٠﴾

وَإِنْ أَدْرِي لَعَلَّهُ فِتْنَةٌ لَكُمْ

وَمَتَاعٌ إِلَى حِينٍ ﴿١١١﴾

قُلْ رَبِّ احْكُمْ

بِالْحَقِّ<sup>ط</sup> وَرَبُّنَا الرَّحْمَنُ

الْمُسْتَعَانُ

عَلَى مَا تَصِفُونَ ﴿١١٢﴾

پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو آپ کہہ دیجئے

میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں برابری پر

اور نہیں میں جانتا کیا قریب ہے یا دور

جس (عذاب) کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿١٠٩﴾

بلاشبہ وہ جانتا ہے بلند آواز سے کی ہوئی بات کو

اور وہ (بھی) جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو۔ ﴿١١٠﴾

اور نہیں میں جانتا (کہ) شاید یہ آزمائش ہو تمہارے لیے

اور کچھ فائدہ اٹھانا ہو ایک وقت تک۔ ﴿١١١﴾

اس (رسول) نے کہا (اے میرے رب فیصلہ فرما

حق کے ساتھ، اور ہمارا رب نہایت مہربان ہے

(جس سے) مدد طلب کی جاتی ہے

ان (باتوں) پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿١١٢﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

7  
19  
7

قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَذْنُبُكُمْ	: اذان۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَوَاءٍ	: مساوی، مساوات، خط استواء۔
وَ	: شیر و شکر، اول و آخر، قلب و نظر۔
بَعِيدٌ	: بعد، بعید از قیاس۔
تُوْعَدُونَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَعْلَمُ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْجَهْرَ	: جہری نمازیں، آئین بالجہر۔
تَكْتُمُونَ	: کتمان علم، کتمان حق۔
مَتَاعٌ	: متاع کارواں، مال و متاع۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
احْكُمْ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔
الرَّحْمَنُ	: رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔
الْمُسْتَعَانُ	: استعانت۔
تَصِفُونَ	: وصف، موصوف، توصیف، اوصاف۔

فَإِنْ ①	تَوَلَّوْا ②	فَقُلْ ①	أَذْنَبْتُمْ ③	عَلَى سَوَاءٍ ٤
پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں	تو آپ کہہ دیجئے	میں نے خبردار کر دیا ہے تمہیں	برابری پر

وَ	إِنْ	أَدْرِي	أ	قَرِيبٌ	أَم	بَعِيدٌ	مَا
اور	نہیں	میں جانتا	کیا	قریب	یا	دور	جو

تُوَعِدُونَ ④	إِنَّهُ ⑤	يَعْلَمُ	الْجَهْرُ	مِنَ الْقَوْلِ
تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	بلاشبہ وہ	وہ جانتا ہے	بلند آواز	بات سے

وَ	يَعْلَمُ	مَا	تَكْتُمُونَ ⑥	وَ	إِنْ	أَدْرِي
اور	وہ جانتا ہے	جو	تم سب چھپاتے ہو	اور	نہیں	میں جانتا

لَعَلَّهُ	فِتْنَةٌ ⑥	لَكُمْ ⑦	وَ	مَتَاعٌ	إِلَى حِينٍ ⑧
شاید کہ وہ	آزمائش	تمہارے لیے	اور	کچھ فائدہ (اٹھانا)	ایک وقت تک

قُلْ	رَبِّ ⑦	أَحْكُمُ	بِالْحَقِّ ٤	وَ	رَبُّنَا
اس نے کہا	(اے میرے رب)	تو فیصلہ فرما	حق کے ساتھ	اور	ہمارا رب

الرَّحْمَنُ	الْمُسْتَعَانُ ⑧	عَلَى	مَا	تَصِفُونَ ⑨
نہایت مہربان	مدد طلب کیا گیا ہوا	(ان) پر	جو	تم سب بیان کرتے ہو

## ضروری وضاحت

① کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ② علامت، اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ③ کُتِبَ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ علامت، پر پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اِنْ اسم کے شروع میں تاکیدی علامت ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہ دراصل نَائِبَةٌ تھا، شروع سے تَا اور آخر سے عَنِ تخفیف کے لیے گرے ہوئے ہیں۔ ⑧ یعنی جس سے مدد طلب کی جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اے لوگو! رو اپنے رب سے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ

بے شک قیامت کا زلزلہ بہت بڑی چیز ہے۔ ﴿۱﴾

إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ شَيْءٌ عَظِيمٌ ﴿۱﴾

جس دن تم دیکھو گے اسے

يَوْمَ تَرُؤْنَهَا

غافل ہو جائے گی ہر دودھ پلانے والی

تَذْهَلُ كُلُّ مُرْضِعَةٍ

اس سے جسے اس نے دودھ پلایا

عَمَّا أَرْضَعَتْ

اور گرا دے گی ہر حمل والی اپنا حمل

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا

اور آپ دیکھیں گے لوگوں کو مدہوشی میں

وَتَرَى النَّاسَ سُكَرَى

حالانکہ نہیں ہونگے وہ ہرگز مدہوش

وَمَا هُمْ بِسُكَرَى

اور لیکن اللہ کا عذاب بہت سخت ہوگا۔ ﴿۲﴾

وَلَكِنَّ عَذَابَ اللّٰهِ شَدِيدٌ ﴿۲﴾

اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُرْضِعَةٌ : رضاعت، رضاعی بھائی۔

النَّاسُ : عوام الناس، بعض الناس۔

عَمَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

اتَّقُوا : تقویٰ، متقی۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

زَلْزَلَةٌ : زلزلہ، متزلزل۔

تَضَعُ : وضع قطع، وضع کرنا، وضع حمل، موضوع۔

السَّاعَةُ : ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔

حَمْلٍ : حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔

شَيْءٌ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

شَدِيدٌ : شدید، شدت، مشدود، تشدد۔

عَظِيمٌ : اجر عظیم، عظمت۔ معظم، تعظیم۔

مِنَ : مخائب، من وعن، من حیث القوم۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

يُجَادِلُ : جنگ و جدل، جدال، مجادلہ۔

سُكَرَى : مرکی و غیر مرکی اشیاء، رویت ہلال۔

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

يَا أَيُّهَا <sup>①</sup>	النَّاسُ	اتَّقُوا	رَبَّكُمْ <sup>٢</sup>	إِنَّ	زُلْزَلَةَ السَّاعَةِ <sup>②</sup>
اے	لوگو	تم سب ڈرو	اپنے رب (سے)	بیشک	قیامت کا زلزلہ

شَيْءٌ	عَظِيمٌ <sup>③</sup>	يَوْمَ	تَرَوْنَهَا	تَذْهَلُ <sup>④</sup>
ایک چیز	بہت بڑی	(جس) دن	تم سب دیکھو گے اسے	غافل ہو جائے گی

كُلُّ	مُرْضِعَةٍ <sup>③②</sup>	عَمَّا <sup>④</sup>	أَرْضَعَتْ <sup>②</sup>	وَ	تَضَعُ <sup>②</sup>
ہر	دودھ پلانے والی	(اس) سے جسے	اس نے دودھ پلایا	اور	گرا دے گی

كُلُّ	ذَاتِ حَمْلٍ	وَ	حَمْلَهَا	وَ	تَرَى
ہر	حمل والی	اور	اپنا حمل	اور	آپ دیکھیں گے

سُكْرَى	وَ	مَا	هُمُ	بِسُكْرَى <sup>⑤</sup>	وَ	لَكِنَّ
مدہوش	حالانکہ	نہیں	وہ	ہرگز مدہوش	اور	لیکن

عَذَابِ اللّٰهِ	شَدِيدٌ <sup>⑥</sup>	وَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ <sup>⑥</sup>	يُجَادِلُ
اللہ کا عذاب	بہت سخت	اور	لوگوں میں سے	جو	وہ جھگڑا کرتا ہے

## ضروری وضاحت

① **يَا أَيُّهَا** دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ② **تَاتُوا** اور **تَمُنُوا** کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں **مُ** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ **عَمَّا** اور اصل **عَنْ** + **مَا** مجموعہ ہے۔ ⑤ علامت **وَ** سے پہلے اگر نفی والا لفظ **مَا** آ رہا ہو تو اس **وَ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ⑥ **مَنْ** کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔



فِي اللَّهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَيَتَّبِعُ كُلَّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ ﴿٣﴾

كُتِبَ عَلَيْهِ

أَنَّهُ مِنْ تَوَلَّاهُ

فَأَنَّهُ يُضِلُّهُ

وَيَهْدِيهِ

إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ ﴿٤﴾

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنْتُمْ فِي رَيْبٍ

مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُمْ

مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِنْ نُّطْفَةٍ

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِنْ مُّضْغَةٍ

مُخَلَّقَةٍ

اللہ کے بارے میں بغیر علم کے

اور وہ پیروی کرتا ہے ہر سرکش شیطان کی۔ ﴿٣﴾

لکھ دیا گیا اس پر (یعنی اسکے بارے میں)

کہ بیشک یہ حقیقت ہے جو دوستی کرے گا اس سے

تو یقیناً وہ گمراہ کر دے گا اسے

اور وہ راستہ دکھائے گا اسے

بھڑکتی آگ کے عذاب کی طرف۔ ﴿٤﴾

اے لوگو! اگر تم ہوشک میں

دوبارہ جی اٹھنے سے تو بیشک ہم نے ہی پیدا کیا تمہیں

مٹی سے پھر ایک قطرے سے

پھر جے ہوئے خون سے پھر گوشت کے لوٹھڑے سے

(جس کی مکمل شکل بنائی ہوئی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَهْدِيهِ : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

رَيْبٍ : خدائے لاریب، لاریب کتاب۔

الْبَعْثِ : بعثت، مبعوث۔

مَخْلَقًاكُمْ : خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔

مُخَلَّقَةٍ : خلق، خالق، مخلوق، تخلیق۔

تُرَابٍ : تربت، البوتراب۔

نُطْفَةٍ : نطفہ۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

عِلْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

يَتَّبِعُ : اتباع، تابع، متبع سنت۔

كُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

كُتِبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَوَلَّاهُ : ولی، اولیاء کرام، ولایت۔

يُضِلُّهُ : ضلالت و گمراہی۔

فِي اللَّهِ	يَغْيِرُ	عِلْمٍ	وَ	يَتَّبِعُهُ
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور	وہ پیروی کرتا ہے

كُلٌّ	شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ	كُتِبَ	عَلَيْهِ	آئَهُ
ہر	سرکش شیطان	لکھ دیا گیا	اس پر	کہ بیشک یہ حقیقت ہے

مَنْ	تَوَلَّاهُ	فَأَنَّهُ	يُضِلُّهُ	وَ
جو	دوستی کرے گا اس سے	تو یقیناً وہ	وہ گمراہ کر دے گا اسے	اور

يَهْدِيهِ	إِلَىٰ عَذَابٍ	السَّعِيرِ	يَأْتِيهَا	النَّاسِ
وہ راستہ دکھائے گا اسے	عذاب کی طرف	بھڑکتی آگ	اے	لوگو!

إِنْ	كُنْتُمْ	فِي رَيْبٍ	مِّنَ الْبُعْثِ	فَأَنَّا
اگر	ہو تم	شک میں	دوبارہ جی اٹھنے سے	تو بے شک ہم

خَلَقْنَاكُمْ	مِّنْ تُرَابٍ	ثُمَّ	مِنْ نُّطْفَةٍ	ثُمَّ
ہم نے پیدا کیا تمہیں	مٹی سے	پھر	ایک قطرے سے	پھر

مِنْ عَلَقَةٍ	ثُمَّ	مِنْ مُّضْغَةٍ	مُخَلَّقَةٍ
جسے ہوئے خون سے	پھر	(گوشت کے) لوٹھڑے سے	مکمل شکل بنائی ہوئی

### ضروری وضاحت

① ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② فِعْل کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔  
 ③ علامت ت اور شہد دونوں میں عموماً کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ تِا اور آئِہا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔  
 ⑤ اِنَّا اور اِنَّا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ اسم کے شروع میں م اور آخر سے پہلے زبر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَعَايِرُ مُخَلَّقَةٌ

لِلنَّبِيِّينَ لَكُمْ ط

وَنُقِرُّ فِي الْأَرْحَامِ

مَا نَشَاءُ إِلَىٰ آجَلٍ مُّسَمًّى

ثُمَّ نُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

ثُمَّ لِيَتَّبِعُوا أَشَدَّكُمْ ج

وَمِنْكُمْ مَنْ

يُتَوَفَّىٰ وَمِنْكُمْ مَنْ

يُرَدُّ إِلَىٰ آرْذَلِ الْعُمُرِ

لِكَيْلَا يَعْلَمَ

مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا ط

وَتَرَىٰ الْأَرْضَ هَامِدَةً

اور مکمل شکل نہیں بنائی ہوئی

تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں تمہارے لیے

اور ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں رحموں میں

جس (نطفے) کو ہم چاہتے ہیں ایک مقرر وقت تک

پھر ہم نکالتے ہیں تمہیں بچے کی صورت میں

پھر (ہم تمہیں عمر دیتے ہیں) تاکہ تم پہنچو اپنی جوانی کو

اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جسے (اس سے پہلے ہی)

فوت کیا جاتا ہے اور تم میں سے (کوئی ایسا ہے) جو

لوٹا یا جاتا ہے ناکارہ عمر کی طرف

تاکہ (پھر بچہ بن جائے اور) وہ نہ جانے

کچھ بھی (سب کچھ) جان لینے کے بعد

اور آپ دیکھتے ہیں زمین کو خشک پڑی ہوئی (بے آباد)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلنَّبِيِّينَ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُتَوَفَّىٰ	: فوت، وفات، فوتگی، متوفی۔
نُقِرُّ	: مقرر کرنا، تقرر، تقرری۔	يُرَدُّ	: رد، مردود، تردید، مرتد۔
الْأَرْحَامِ	: رحم مادر۔	آرْذَلِ	: رذیل، اخلاق رذیلہ، رذالت۔
نَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔	الْعُمُرِ	: عمر، عمر دراز، عمر میں گئیں۔
آجَلٍ	: اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔	يَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مُسَمًّى	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔	بَعْدِ	: بعد، بعد از نماز، بعد از طعام۔
نُخْرِجُكُمْ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	تَرَىٰ	: رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لِيَتَّبِعُوا	: بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	الْأَرْضَ	: ارض و سما، قطعہ ارضی، ارض مقدس۔

وَّ	غَيْرِ	مُخَلَّفَةٍ <sup>①②</sup>	لِنَبِيِّنَ	لَكُمْ <sup>ط</sup>
اور	بغیر	مکمل شکل بنائی ہوئی	تاکہ ہم کھول کر بیان کر دیں	تمہارے لیے

وَّ	نُقِرُّ	فِي الْأَرْحَامِ	مَا	نَشَاءُ
اور	ہم ٹھہرائے رکھتے ہیں	رحموں میں	جو	ہم چاہتے ہیں

إِلَىٰ أَجَلٍ	مُسْتَسَىٰ <sup>①</sup>	ثُمَّ	نُخْرِجُكُمْ <sup>③</sup>	طِفْلًا
ایک وقت تک	مقرر کیا ہوا	پھر	ہم نکالتے ہیں تمہیں	بچہ

ثُمَّ	لِتَبْلُغُوا	أَشَدَّكُمْ <sup>ع</sup>	وَ	مِنْكُمْ
پھر	تاکہ تم سب پہنچو	اپنی جوانی (کو)	اور	تم میں سے

مَنْ	يُتَوَلَّىٰ <sup>④</sup>	وَ	مِنْكُمْ	مَنْ
جو	وہ فوت کیا جاتا ہے	اور	تم میں سے	جو

إِلَىٰ	أَرْدَلِ <sup>⑤</sup>	الْعُمْرِ	يَكْبَلًا <sup>⑥</sup>	يَعْلَمَ
طرف	بہت ناکارہ	عمر	تاکہ نہ	وہ جانے

مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ <sup>⑦</sup>	شَيْئًا <sup>ط</sup>	وَ	تَرَىٰ	الْأَرْضَ	هَامِدَةً <sup>②</sup>
جان لینے کے بعد	کچھ بھی	اور	آپ دیکھتے ہیں	زمین	خشک پڑی ہوئی

## ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُد اور آخر سے پہلے زبیر میں کیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہوتو تمہیں ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ④ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبیر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ أَرْدَلِ کے شروع میں اس صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ لہ اور گئی دونوں کا ترجمہ تاکہ ہے اس لیے دونوں کا رنگ ایک رکھا گیا ہے۔ ⑦ لفظ بَعْد سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

پھر جب ہم نازل کرتے ہیں اس پر پانی  
 (تو) وہ لہلہاتی ہے اور ابھرنے لگتی ہے  
 اور اگاتی ہے ہر قسم کی باروت چیزیں۔ ﴿۵﴾  
 یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے  
 اور (اس لیے) کہ بیشک وہی زندہ کرتا ہے مردوں کو  
 اور (اس لیے) کہ بے شک وہ ہر چیز پر  
 خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿۶﴾  
 اور (اس لیے) کہ بے شک قیامت آنے والی ہے  
 کوئی شک نہیں اس میں  
 اور (اس لیے) کہ بے شک اللہ دوبارہ اٹھائے گا  
 (ان لوگوں) جو قبروں میں ہیں۔ ﴿۷﴾  
 اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو جھگڑا کرتا ہے

فَإِذَا أَنْزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ  
 اهْتَزَّتْ وَرَبَّتْ  
 وَأَنْبَتَتْ مِنْ كُلِّ رَوْحٍ بِهِيْجٌ ﴿۵﴾  
 ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ هُوَ الْحَقُّ  
 وَأَنَّهُ يُحْيِي الْمَوْتَى  
 وَأَنَّهُ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ  
 قَدِيرٌ ﴿۶﴾  
 وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ  
 لَا رَيْبَ فِيهَا ۗ  
 وَأَنَّ اللَّهَ يَبْعَثُ  
 مَنْ فِي الْقُبُورِ ﴿۷﴾  
 وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُجَادِلُ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	أَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
رَبَّتْ	: خدائے لاریب لاریب کتاب۔	الْمَاءَ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	وَ	: لیل و نهار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَبْعَثُ	: بعثت، مبعوث۔	أَنْبَتَتْ	: نباتات۔
النَّاسِ	: عوام الناس، بعض الناس۔	مِنْ	: مخائب، من وعن، من حیث القوم۔
الْقُبُورِ	: قبر، قبور، قبرستان۔	يُحْيِي	: حیات، حیاتی، احیائے سنت۔
يُجَادِلُ	: جنگ و جدل۔	الْمَوْتَى	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔



فَإِذَا	أَنْزَلْنَا	عَلَيْهَا	الْمَاءَ	اهْتَزَّتْ <sup>①</sup>
پھر جب	ہم نازل کرتے ہیں	اس پر	پانی	وہ لہلہاتی ہے

و	رَبَّتْ <sup>①</sup>	و	أَنْجَبَتْ <sup>①</sup>	مِنْ كُلِّ زَوْجٍ	بِهَيْجَةٍ <sup>⑤</sup>
اور	اُبھرنے لگتی ہے	اور	اُگاتی ہے	ہر قسم سے (چیزیں)	بارونق

ذَلِكَ <sup>②</sup>	بِأَنَّ <sup>④③</sup>	اللَّهُ	هُوَ الْحَقُّ <sup>⑤</sup>	و	أَنَّهُ <sup>③</sup>
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	ہی حق ہے	اور	کہ بے شک وہ

يُحْيِي	الْمَوْتَى	و	أَنَّهُ <sup>③</sup>	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کرتا ہے	مردوں (کو)	اور	کہ بے شک وہ	ہر چیز پر

قَدِيرٌ <sup>⑥</sup>	و	أَنَّ <sup>③</sup>	السَّاعَةَ <sup>①</sup>	أَتِيَةٌ <sup>①</sup>
خوب قدرت رکھنے والا	اور	کہ بے شک	قیامت	آنے والی

لَا رَيْبَ <sup>⑦</sup>	فِيهَا <sup>④</sup>	و	أَنَّ <sup>③</sup>	اللَّهُ	يَبْعَثُ
کوئی شک نہیں	اس میں	اور	کہ بے شک	اللہ	وہ دوبارہ اٹھائے گا

مَنْ	فِي الْقُبُورِ <sup>⑧</sup>	و	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يُجَادِلُ
جو	قبروں میں	اور	لوگوں میں سے	جو	جھگڑا کرتا ہے

### ضروری وضاحت

① ث اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ③ اَنَّ جب جملے کے درمیان میں آئے تو اس کا ترجمہ کہ بیشک کیا جاتا ہے۔ ④ پ کا ترجمہ کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اَنْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ

وَلَا هُدًى وَلَا كِتَابٍ مُّنِيرٍ

ثَانِي عِطْفِهِ

لِيُضِلَّ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ

لَهُ فِي الدُّنْيَا حِزْبٌ

وَنُذِيْقُهُ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

عَذَابَ الْحَرِيْقِ

ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمْتَ يَدَكَ

وَأَنَّ اللّٰهَ

لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ

وَمِنَ النَّاسِ

مَنْ يَّعْبُدُ اللّٰهَ عَلَىٰ حَرْفٍ

اللہ کے بارے میں بغیر کسی علم کے

اور بغیر کسی ہدایت کے اور بغیر کسی روشن کتاب کے۔

اس حال میں کہ موڑنے والا ہوتا ہے اپنا پہلو

تاکہ وہ گمراہ کرے اللہ کے راستے سے

اس کے لیے دنیا میں رسوائی ہے

اور ہم چکھائیں گے اسے قیامت کے دن

جلانے والا (یعنی آگ کا) عذاب۔

یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا تیرے ہاتھوں نے

اور یہ کہ بے شک اللہ

ہر گز نہیں ہے ظلم کرنے والا بندوں پر۔

اور لوگوں میں سے (کوئی ایسا ہے)

جو عبادت کرتا ہے اللہ کی ایک کنارے پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عِلْمٍ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
هُدًى	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
مُنِيرٍ	: نور، منور، نورانیت۔
لِيُضِلَّ	: ضلالت و گمراہی۔
سَبِيْلٍ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
نُذِيْقُهُ	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
يَوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا۔
قَدَّمْتَ	: مقدم، مقدمہ، تقدیم، مقدمہ پیش۔
يَدَكَ	: بد بیضا، بد طوٹی، رفع الیدین۔
بِظُلْمٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ	: عبد، عابد، عبد اللہ، عباد الرحمن۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
يَّعْبُدُ	: عابد، عبادت، معبود۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فِي اللَّهِ	بِغَيْرِ	عِلْمٍ <sup>①</sup>	وَأَ لَا	هُدًى <sup>①</sup>
اللہ (کے بارے) میں	بغیر	کسی علم (کے)	اور نہ	کسی ہدایت

وَأَ لَا	كِتَابٍ مُّزِينٍ <sup>①</sup>	ثَانِي	عِطْفِهِ
اور نہ	کسی روشن کتاب (کے)	موڑنے والا	اپنا پہلو

لِيُضِلَّ <sup>②</sup>	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ <sup>③</sup>	لَهُ <sup>③</sup>	فِي الدُّنْيَا
تاکہ وہ گمراہ کرے	اللہ کے راستے سے	اس کے لیے	دنیا میں

حَزْبِي	وَأَ	نُذِيقُهُ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>④</sup>	عَذَابِ
رسوائی	اور	ہم چکھائیں گے اسے	قیامت کے دن	عذاب

الْحَرِيقِ <sup>⑤</sup>	ذَلِكَ <sup>⑤</sup>	بِمَا <sup>⑥</sup>	قَدَّمْتُ <sup>④</sup>	يَدِكَ
جلانے والا	یہ	اس وجہ سے جو	آگے بھیجا	تیرے ہاتھوں نے

وَأَ	أَنَّ	اللَّهُ	لَيْسَ	بِظَلَامٍ <sup>⑦</sup>	لِلْعَبِيدِ <sup>⑧</sup>
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	نہیں	ہرگز ظلم کرنے والا	بندوں پر

وَأَ	مِنَ النَّاسِ	مَنْ	يَعْبُدُ	اللَّهُ	عَلَىٰ حَرْفٍ <sup>٩</sup>
اور	لوگوں میں سے	جو	وہ عبادت کرتا ہے	اللہ (کی)	ایک کنارے پر

### ضروری وضاحت

① ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② فعل کے شروع میں لہ اور آخر میں زبر ہو تو ترجمہ تاکہ ہوتا ہے۔ ③ لہ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لہ سے لہ ہو جاتا ہے۔ ④ اور ث مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ذَلِكْ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ کیجیے کہ دیا جاتا ہے۔ ⑥ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی بھلا اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں لہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں البتہ اسکی وجہ سے تاکہ یہ مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

فَإِنْ أَصَابَهُ خَيْرٌ

اِطْمَأَنَّ بِهِ

وَإِنْ أَصَابَتْهُ فِتْنَةٌ

انْقَلَبَ عَلَى وَجْهِهِ

خَسِرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةَ

ذَلِكَ هُوَ الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ

يَدْعُوا مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَا يَضُرُّهُ

وَمَا لَا يَنْفَعُهُ

ذَلِكَ هُوَ الضَّلُّ الْبَعِيدُ

يَدْعُوا لِمَنْ

ضُرُّهُ أَقْرَبُ مِنْ نَفْعِهِ

پھر اگر پہنچے اسے کوئی بھلائی

(تو) مطمئن ہو جاتا ہے اس پر

اور اگر پہنچے اسے کوئی آزمائش

(تو) الٹا پھر جاتا ہے اپنے منہ کے بل

اس نے نقصان اٹھایا دنیا اور آخرت کا

یہی واضح خسارہ ہے۔

وہ پکارتا ہے اللہ کے سوا

(اسے) جو نہ تو نقصان پہنچا سکتا ہے اُسے

اور جو نہ نفع دے سکتا ہے اُسے

یہی دور کی گمراہی ہے۔

وہ پکارتا ہے یقیناً اسے جو

(کہ) اس کا نقصان زیادہ قریب ہے اس کے نفع سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَدْعُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	أَصَابَهُ	: مصیبت، مصائب۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔	اِطْمَأَنَّ	: اطمینان، مطمئن، طمانیت۔
يَضُرُّهُ	: مضر صحت، ضرر رساں۔	انْقَلَبَ	: انقلاب، انقلابی اقدام۔
يَنْفَعُهُ	: نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	وَجْهِهِ	: وجہ، متوجہ، توجہ، وجہ البصیرت۔
الضَّلُّ	: ضلالت و گمراہی۔	خَسِرَ	: خسارہ، خائب و خاسر۔
الْبَعِيدُ	: بعد، بعید از قیاس۔	الْآخِرَةَ	: آخرت، یوم آخرت، آخری۔
أَقْرَبُ	: قرب، قریب، مقرب، تقرب۔	الْمُبِينُ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

فَانْ	اَصَابَهُ	خَيَّرَ <sup>①</sup>	اِظْمَانٌ	يَهُ <sup>ع</sup>
پھر اگر	پہنچا ہے	کوئی بھلائی	وہ مطمئن ہو جاتا ہے	اس پر

وَ	اِنْ	اَصَابَتْهُ <sup>②</sup>	فِتْنَةً <sup>②①</sup>	انْقَلَبَ
اور	اگر	وہ پہنچا ہے	کوئی آزمائش	الٹا پھر جاتا ہے

عَلَى وَجْهِهِ <sup>③</sup>	تَحْسِرَ	الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ <sup>②</sup>
اپنے منہ کے بل	اس نے نقصان اٹھایا	دنیا	اور	آخرت (میں)

ذَلِكَ <sup>④</sup>	هُوَ الْخُسْرَانُ <sup>⑤</sup>	الْمُبِينُ <sup>⑥</sup>	يَدْعُوا <sup>⑥</sup>	مِنْ دُونِ اللَّهِ <sup>⑦</sup>
یہ	ہی خسارہ	صریح	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَا لَا	يَضُرُّهُ	وَ	مَا لَا	يَنْفَعُهُ <sup>ط</sup>
جو نہ	وہ نقصان پہنچا سکتا ہے اسے	اور	جو نہ	وہ نفع دے سکتا ہے اسے

ذَلِكَ <sup>④</sup>	هُوَ الضَّلَلُ <sup>⑤</sup>	الْبُعِيدُ <sup>⑧</sup>	يَدْعُوا <sup>⑥</sup>
یہ	ہی گمراہی	دور (کی)	وہ پکارتا ہے

لَمَنْ	صَرَّحًا	أَقْرَبُ <sup>⑧</sup>	مِنْ نَفْعِهِ <sup>ط</sup>
یقیناً جو	اس کا نقصان	زیادہ قریب	اس کے نفع سے

### ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ② ؤ، ث، واحد مونث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ علی کا ترجمہ کبھی کے بل بھی کیا جاتا ہے۔ ④ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ هُوَ کے بعد اُلّ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ يَدْعُوا کے آخر میں ذِ جمع کا نہیں بلکہ ”و“ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ”ا“ زائد ہے۔ ⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ اسم کے شروع میں اُمیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔



لَيْسَ الْمَوْلَىٰ وَلَيْسَ الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾

إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ

آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

جَدَّتْ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يُرِيدُ ﴿١٤﴾

مَنْ كَانَ يَظُنُّ

أَنْ لَنْ يَنْصُرَهُ اللَّهُ

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

فَلْيَمْدُدْ بِسَبَبٍ إِلَى السَّمَاءِ

ثُمَّ لِيَقْطَعْ

فَلْيَنْظُرْ هَلْ يُذْهِبَنَّ كَيْدُهُ

مَا يَغِيظُ ﴿١٥﴾

بلاشبہ وہ بڑا دوست اور یقیناً بڑا ساتھی ہے۔ ﴿١٣﴾

بیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو

ایمان لائے اور انہوں نے نیک عمل کیے

(ایسے) باغات میں (کہ) بہتی ہوگی انکے نیچے سے نہریں

بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿١٤﴾

جو شخص (یہ) گمان کرتا ہے

کہ ہرگز نہیں مدد کرے گا اللہ اس (رسول) کی

دنیا میں اور آخرت میں

تو چاہیے کہ وہ دراز کرے ایک رسی کو آسمان تک

پھر چاہیے کہ وہ کاٹ دے (اسے)

پھر چاہیے کہ وہ دیکھے کیا واقعی لے جاتی ہے اسکی تدبیر

(اس چیز کو) جو غصہ دلاتی ہے۔ ﴿١٥﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

المَوْلَىٰ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
يُرِيدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَظُنُّ	: سوء ظن، بدظن، ظن غالب۔
يَنْصُرُهُ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
فَلْيَمْدُدْ	: الف مآء، حروف مدہ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِيَقْطَعْ	: قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
فَلْيَنْظُرْ	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، متناظر۔
يَغِيظُ	: غیظ و غضب۔

لِبِئْسَ	الْمَوْلَىٰ	وَ	لِبِئْسَ	الْعَشِيرُ ﴿١٣﴾	إِنَّ	اللَّهِ
بلاشبہ بُرا	دوست	اور	یقیناً بُرا	ساتھی	بیشک	اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِينَ	وَ	أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ①
وہ داخل کرے گا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے اور	انہوں نے عمل کیے	نیک	نیک

جَنَّتِ ①	تَجْرِي ①	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	إِنَّ ②
باغات	بہتی ہوگی	ان کے نیچے سے	نہریں	بے شک

اللَّهُ	يَفْعَلُ	مَا	يُرِيدُ ﴿١٤﴾	مَنْ	كَانَ	يَظُنُّ
اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	جو (شخص)	ہے	گمان کرتا

أَنَّ	لَنْ	يَنْصُرَهُ	اللَّهُ	فِي الدُّنْيَا	وَ	الْآخِرَةِ ①
کہ	ہرگز نہیں	وہ مدد کرے گا اس کی	اللہ	دنیا میں	اور	آخرت

فَلْيَمْدُدْ ④	بِسَبَبِ ⑤①	إِلَى السَّمَاءِ	ثُمَّ	لِيَقْطَعْ ④
تو چاہیے کہ وہ دراز کرے	ایک رسی کو	آسمان تک	پھر	چاہیے کہ وہ کاٹ دے

فَلْيَنْظُرْ ④	هَلْ	يُذْهِبَنَّ ⑥	كَيْدُهُ	مَا	يَغِيظُ ﴿١٥﴾
پھر چاہیے کہ وہ دیکھے	کیا	وہ واقعی لے جاتی ہے	اس کی تدبیر	جو	وہ غصہ دلاتی ہے

### ضروری وضاحت

① ت، ة، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَنْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو اس میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں ساکن لام ”ل“ اصل میں لہ تھا جس کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے، وَ، فَ اور ثُمَّ کے بعد یہ ل ساکن ”ل“ ہو جاتا ہے۔ ⑤ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے آخر تک تاکید کی علامت ہے۔

وَكَذَلِكَ أَنْزَلْنَاهُ

آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ<sup>۱۵</sup>

وَأَنَّ اللَّهَ يَهْدِي مَنْ يُرِيدُ<sup>۱۶</sup>

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا

وَالَّذِينَ هَادُوا وَالصَّابِغِينَ

وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسَ

وَالَّذِينَ أَشْرَكُوا<sup>۱۷</sup>

إِنَّ اللَّهَ يَفْصِلُ بَيْنَهُمْ

يَوْمَ الْقِيَامَةِ<sup>ط</sup>

إِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ شَهِيدٌ<sup>۱۸</sup>

أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

يَسْجُدُ لَهُ مِنْ فِي السَّمٰوٰتِ

اور اسی طرح ہم نے نازل کیا اسے

واضح آیات کی صورت میں

اور بیشک اللہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے۔ ﴿۱۶﴾

بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے

اور وہ لوگ جو یہودی بنے اور صابی (بے دین لوگ)

اور نصاریٰ اور مجوسی

اور وہ لوگ جنہوں نے شرک کیا

یقیناً اللہ فیصلہ کرے گا ان سب کے درمیان

قیامت کے دن

بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ ﴿۱۷﴾

کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ

(ہر ایک) سجدہ کرتا ہے اسی کو جو آسمانوں میں ہے

ترآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

شَهِيدٌ : شاہد، شہید، شہادت۔

تَرَ : مرئی وغیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔

يَسْجُدُ : سجدہ، موجود ملائکہ، ساجد۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

كَذَلِكَ : کما حقہ، کالعدم۔

أَنْزَلْنَاهُ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

بَيِّنَاتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔

يَهْدِي : ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔

يُرِيدُ : ارادہ، مرید، مراد۔

آمَنُوا : ایمان، مؤمن، امن۔

أَشْرَكُوا : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

يَفْصِلُ : فیصلہ، فیصلے کا دن۔

وَ	بَيِّنَتْ <sup>②</sup> لَا	آيَاتٍ <sup>②</sup>	أَنْزَلْنَاهُ <sup>①</sup>	كَذَلِكَ	وَ
اور	واضح	آیات	ہم نے نازل کیا ہے	اسی طرح	اور

أَنَّ <sup>③</sup>	اللَّهِ	يَهْدِي	مَنْ	يُرِيدُ <sup>⑥</sup>	إِنَّ <sup>③</sup>	الَّذِينَ
بیشک	اللہ	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	بیشک	وہ لوگ جو

أَمَنُوا	وَ	الَّذِينَ	هَادُوا	وَ	الضَّالِّينَ
سب ایمان لائے	اور	وہ لوگ جو	سب یہودی	اور	سب بے دین

وَ	النَّصْرِي	وَ	الْمَجُوسِ	وَ	الَّذِينَ	أَشْرَكُوا <sup>④</sup>
اور	نصاری	اور	مجوسی	اور	وہ لوگ جن	سب نے شرک کیا

إِنَّ <sup>③</sup>	اللَّهِ	يَفْصِلُ	بَيْنَهُمْ <sup>②</sup>	يَوْمَ الْقِيَامَةِ <sup>②</sup>
یقیناً	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان	قیامت کے دن

إِنَّ اللَّهَ <sup>③</sup>	عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ	شَهِيدٌ <sup>⑤</sup>	أَلَمْ <sup>④</sup>	تَرَ <sup>⑤</sup>
بیشک اللہ	ہر چیز پر	گواہ	کیا	دیکھا آپ نے

أَنَّ <sup>③</sup>	اللَّهِ	يَسْجُدُ	لَهُ <sup>⑥</sup>	مَنْ	فِي السَّمَوَاتِ <sup>②</sup>
کہ بے شک	اللہ	وہ سجدہ کرتا ہے	اسی کو	جو	آسمانوں میں

### ضروری وضاحت

① **أَنْزَلْنَا** کے شروع میں "أَنْ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً: **قَوْلٌ: أَنْزَلْنَا: أَنْزَلْنَا**۔ ② اور **ات** مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ **إِنَّ** اور **أَنَّ** اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ فعل سے پہلے اگر علامت **لَمْ** موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑤ **تَرَ** اصل میں **تَرَى** تھا اگر امر کے اصول کے مطابق آخر سے کھڑی زبر اور ی گر گئی ہے۔ ⑥ **لَهُ** میں **لَ** دراصل **لِ** تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے **لَ** سے **لِ** ہو گیا ہے۔

وَمَنْ فِي الْأَرْضِ

وَالشَّمْسُ وَالْقَمَرُ وَالنُّجُومُ

وَالْجِبَالُ وَالشَّجَرُ وَالذَّوَابُّ

وَكَثِيرٌ مِّنَ النَّاسِ ط

وَكَثِيرٌ حَقٌّ عَلَيْهِ الْعَذَابُ ط

وَمَنْ يُهِنِ اللَّهُ

فَمَا لَهُ مِنْ مُّكْرِمٍ ط

إِنَّ اللَّهَ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ ط

هَذِهِنَّ خَصْمِنِ

اِخْتَصَمُوا فِي رَبِّهِمْ ن

فَالَّذِينَ كَفَرُوا قُطِّعَتْ لَهُمْ

ثِيَابٌ مِّنْ نَّارٍ ط يَصْبُ ط

اور جو زمین میں ہے

اور سورج اور چاند اور ستارے

اور پہاڑ اور درخت اور چوپائے

اور بہت سے لوگوں میں سے (بھی)

اور بہت (وہ ہیں کہ) ثابت ہو گیا اس پر عذاب

اور جسے اللہ ذلیل کرے

تو نہیں اس کو کوئی عزت دینے والا

بے شک اللہ کرتا ہے جو چاہتا ہے۔ ﴿18﴾

یہ دو جھگڑنے والے (گروہ) ہیں

انہوں نے جھگڑا کیا اپنے رب کے بارے میں

تو وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا کاٹے جائیں گے انکے لیے

آگ کے کپڑے، اُنڈیلے جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
الْأَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
الْقَمَرُ	: شمس و قمر، قمری مہینہ۔
النُّجُومُ	: نجم، نجوم، نجومی، علم نجوم۔
الْجِبَالُ	: جبل اُحد، جبل رحمت، جبال ہمالیہ۔
الشَّجَرُ	: شجر، اشجار، شجر کاری، شجر ممنوعہ۔
مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَلَيْهِ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُهِنِ	: توہین، اہانت۔
يَفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
يَشَاءُ	: ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الہی۔
هَذِهِنَّ	: حامل رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔
خَصْمِنِ	: مخالفت۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
قُطِّعَتْ	: قطع تعلق، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
نَّارٍ	: یہ خاک اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔



وَ	مَنْ <sup>①</sup>	فِي الْأَرْضِ	وَ	الشَّمْسُ	وَ	الْقَمَرُ	وَ
اور	جو	زمین میں	اور	سورج	اور	چاند	اور

النُّجُومُ	وَ	الْجِبَالُ	وَ	الشَّجَرُ	وَ	الدَّوَابُّ	وَ
ستارے	اور	پہاڑ	اور	درخت	اور	چوپائے	اور

كَبِيرٌ	مِّنَ النَّاسِ <sup>ط</sup>	وَ	كَبِيرٌ	حَقٌّ	عَلَيْهِ	الْعَذَابُ <sup>ط</sup>
بہت	لوگوں میں سے	اور	بہت	ثابت ہو گیا	اس پر	عذاب

وَ	مَنْ <sup>①</sup>	يُهِنُ	اللَّهُ	فَمَا	لَهُ	مِن مَّكْرٍ <sup>②</sup>
اور	جسے	وہ ذلیل کرے	اللہ	تو نہیں	اس کو	کوئی عزت دینے والا

إِنَّ	اللَّهَ	يَفْعَلُ	مَا	يَشَاءُ <sup>سبۃ</sup>	هَذِهِ	تَحْصِنُ <sup>⑤</sup>
بے شک	اللہ	وہ کرتا ہے	جو	وہ چاہتا ہے	یہ دو	دونوں جھگڑنے والے

اِخْتَصَمُوا	فِي رَيْبِهِمْ <sup>١</sup>	فَالَّذِينَ	كَفَرُوا
انہوں نے جھگڑا کیا	اپنے رب (کے بارے) میں	تو وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

قُطِعَتْ <sup>⑥</sup>	لَهُمْ	ثِيَابٌ	مِّن نَّارٍ <sup>ط</sup>	يُصَبُّ <sup>⑦</sup>
کاٹے جائیں گے	ان کے لیے	کپڑے	آگ سے	وہ اُنڈیلا جائے گا

### ضروری وضاحت

① مَنْ کا ترجمہ کبھی جو جس اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ② یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ن میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ث فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔ ⑦ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ فَوْقَ رُءُوسِهِمُ الْحَمِيمِ ﴿١٩﴾  
يُصْهَرُ بِهِ

مَا فِي بُطُونِهِمْ وَالْجُلُودُ ﴿٢٠﴾  
وَلَهُمْ مَقَامِعٌ مِنْ حَدِيدٍ ﴿٢١﴾  
كَلَّمَا آرَادُوا أَنْ يَخْرُجُوا مِنْهَا  
مِنْ غَمٍّ

أَعِيدُوا فِيهَا  
وَذُوقُوا عَذَابَ الْحَرِيقِ ﴿٢٢﴾  
إِنَّ اللَّهَ يُدْخِلُ الَّذِينَ آمَنُوا  
وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ جَنَّاتٍ  
تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ  
يُحَلَّونَ فِيهَا

ان کے سروں کے اوپر سے کھولتا ہوا پانی۔ ﴿١٩﴾

پگھلا دیا جائے گا اس کے ذریعے

جو ان کے پیٹوں میں ہے اور (ان کے) چمڑے بھی۔ ﴿٢٠﴾

اور ان کے لیے ہتھوڑے ہونگے لوہے کے۔ ﴿٢١﴾

جب کبھی وہ ارادہ کریں گے کہ وہ نکلیں اس (آگ) سے  
غم (اور گھٹن کی وجہ سے) سے

واپس لوٹا دیے جائیں گے اس میں

اور (کہا جائے گا) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿٢٢﴾

پیشک اللہ داخل کرے گا ان لوگوں کو جو ایمان لائے

انہوں نے نیک عمل کیے (ایسے) باغات میں

بہتی ہوگی ان کے نیچے سے نہریں

وہ پہنائے جائیں گے اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَوْقَ	: فوق، فوقیت، ما فوق الفطرت۔
رُءُوسِهِمْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بُطُونِهِمْ	: بطن مادر۔
الْجُلُودُ	: جلد، امراض جلد۔
آرَادُوا	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَخْرُجُوا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
أَعِيدُوا	: اعادہ، عود کر آنا۔
ذُوقُوا	: ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔
يُدْخِلُ	: داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔
الصَّالِحَاتِ	: صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
تَجْرِي	: جاری، اجرا۔
تَحْتِهَا	: ماتحت، تحت الشری، تحت الشعور۔
الْأَنْهَارُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

مِنْ فَوْقٍ	رُعُوسِهِمْ	الْحَمِيمُ <sup>19</sup>	يُصَهِّرُ <sup>1</sup>
اوپر سے	ان کے سروں کے	کھولتا ہوا پانی	پگھلا دیا جائے گا

يَهُ	مَا	فِي بُطُونِهِمْ	وَ	الْجُلُودُ <sup>20</sup>	وَ
اس کے ذریعے	جو	انکے پیٹوں میں	اور	چڑے	اور

لَهُمْ <sup>3</sup>	مَقَامِعُ	مِنْ حَدِيدٍ <sup>21</sup>	كُلَّمَا	أَرَادُوا
ان کے لیے	ہتھوڑے	لوہے سے	جب کبھی	وہ سب ارادہ کریں گے

أَنْ يَخْرُجُوا	مِنْهَا	مِنْ غَمٍّ	أُعِيدُوا <sup>4</sup>
کہ وہ سب نکلیں	اس (آگ) سے	غم (اور گھٹن کی وجہ) سے	سب واپس لوٹا دیے جائیں گے

فِيهَا <sup>7</sup>	وَ	ذُوقُوا	عَذَابَ الْحَرِيقِ <sup>22</sup>	إِنَّ اللَّهَ	يُدْخِلُ
اس میں	اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	بیشک اللہ	وہ داخل کرے گا

الَّذِينَ	أَمَنُوا	وَعَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ <sup>5</sup>	جَنَّتِ <sup>5</sup>
ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے عمل کیے	نیک	باغات میں

تَجْرِي <sup>5</sup>	مِنْ تَحْتِهَا	الْأَنْهَارُ	يُحَلَّلُونَ <sup>1</sup>	فِيهَا
بہتی ہوگی	ان کے نیچے سے	نہریں	وہ سب پہنائے جائیں گے	اس میں

### ضروری وضاحت

① اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لہ دراصل لہ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لہ سے لہ ہو جاتا ہے۔ ④ أُعِيدُوا اصل میں أُعِيدُوا تھا اگر امر کے اصول کے مطابق وا کو یا سے بدلہ گیا ہے اور زیر پچھلے حرف کو دے دی گئی ہے۔ ⑤ ان اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِنْ أَسَاوِرَ مِنْ ذَهَبٍ وَ لُؤْلُؤًا ط

وَلِبَاسَهُمْ فِيهَا حَرِيرٌ ﴿٢٣﴾

وَهُدُوءًا

إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ ﴿٢٤﴾

وَهُدُوءًا

إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ ﴿٢٤﴾

إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا

وَيَصُدُّونَ عَنِ سَبِيلِ اللَّهِ

وَالْمَسْجِدِ الْحَرَامِ الَّذِي جَعَلْنَاهُ

لِلنَّاسِ سَوَاءً الْعَاكِفُ فِيهِ

وَالْبَادِ ط وَمَنْ يُرِدْ

فِيهِ بِإِلْحَادٍ بِظُلْمٍ

کنگن سونے کے اور موتی (بھی)

اور ان کا لباس اس میں ریشم کا ہوگا۔ ﴿٢٣﴾

اور وہ ہدایت دیے گئے (دنیا میں)

پاکیزہ بات (توحید) کی طرف

اور وہ ہدایت دیے گئے

تعریفوں والے (رب) کے رستے کی طرف۔ ﴿٢٤﴾

بے شک وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اور وہ روکتے ہیں اللہ کے راستے سے

اور حرمت والی مسجد سے وہ جو ہم نے بنایا اسے

لوگوں کے لیے برابر (چاہے) مقیم ہو اس میں

اور (یا) باہر سے آنے والے ہو اور جو ارادہ کرے

اس میں کج روی کا ظلم کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
وَ	:	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
لِبَاسَهُمْ	:	لباس، ملبوسات، ملبوس۔
فِيهَا	:	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
حَرِيرٌ	:	حریر و ریشم۔
هُدُوءًا	:	ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
إِلَى	:	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
الطَّيِّبِ	:	طیب، طیبات، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
الْقَوْلِ	:	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صِرَاطِ	:	صراط مستقیم، پل صراط۔
الْحَمِيدِ	:	حمد و ثنا، حامد، محمود۔
كَفَرُوا	:	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَوَاءً	:	مساوی، مساوات، خط استواء۔
الْعَاكِفُ	:	اعتکاف، معتکف۔
يُرِدْ	:	یرادہ، مرید، مراد۔
بِإِلْحَادٍ	:	الحد، لحد۔

مِنْ آسَاوِرَ <sup>①</sup>	وَمِنْ ذَهَبٍ	وَلَوْلَا <sup>ط</sup>	وَلِبَاسِهِمْ <sup>②</sup>
کنگن	سونے سے	اور موتی	ان کا لباس

فِيهَا	وَحَرِيرٍ <sup>②③</sup>	وَهُدًوَا <sup>③</sup>	إِلَى الطَّيِّبِ مِنَ الْقَوْلِ <sup>①</sup>
اس میں	اور ریشم	وہ سب ہدایت دیے گئے	پاکیزہ بات (توحید) کی طرف

وَ	هُدًوَا <sup>③</sup>	إِلَى صِرَاطِ الْحَمِيدِ <sup>④</sup>
اور	وہ سب ہدایت دیے گئے	تعریفوں والے (رب) کے راستے کی طرف

إِنَّ	الَّذِينَ	كَفَرُوا	وَيَصُدُّونَ	عَنْ سَبِيلِ اللَّهِ
بے شک	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	اور وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	الَّذِي	جَعَلْنَاهُ <sup>④</sup>	لِلنَّاسِ
اور	حرمت والی مسجد	جو	ہم نے بنایا اسے	لوگوں کے لیے

سَوَاءٌ	الْعَاكِفُ	فِيهِ	وَ	الْبَادِ <sup>ط</sup>
برابر	مقیم	اس میں	اور	باہر سے آنے والا

وَ	مَنْ	يُرِدْ	فِيهِ	بِالْحَادِ <sup>⑤</sup>	بِظُلْمٍ <sup>⑤</sup>
اور	جو	وہ ارادہ کرے	اس میں	کج روی کا	ظلم کے ساتھ

### ضروری وضاحت

① یہاں مَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② هُمْ اِذَا رَمَ كَہم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ هُدًوَا اصل میں هُدًوَا تھو فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ کیا گیا ہوتا ہے یہاں پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ کی پیش ”د“ کو دے کر اسے حذف کیا گیا ہے۔ ④ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فاعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔



نُذِقَهُ مِنْ عَذَابِ أَلِيمٍ ﴿٢٥﴾

وَإِذْ بَوَّأْنَا لِإِبْرَاهِيمَ مَكَانَ الْبَيْتِ

أَنْ لَا تُشْرِكَ بِي شَيْئًا

وَوَظَّهْرُ بَيْتِي لِلطَّائِفِينَ

وَالْقَائِمِينَ وَالرُّكَّعِ

السُّجُودِ ﴿٢٦﴾

وَأَذِّنْ فِي النَّاسِ بِالْحَجِّ

يَأْتُونَكَ رِجَالًا

وَعَلَىٰ كُلِّ ضَامِرٍ

يَأْتِينَ مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ ﴿٢٧﴾

لِيَشْهَدُوا مَنَافِعَ لَهُمْ

وَيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

(تو) ہم مزہ چکھائیں گے اسے دردناک عذاب سے۔ ﴿٢٥﴾

اور جب ہم نے مقرر کر دی ابراہیم کے لیے بیت اللہ کی جگہ

(اور اسے حکم دیا) کہ نہ تو شریک ٹھہرا میرے ساتھ کسی کو

اور تو پاک کر میرے گھر کو طواف کرنیوالوں کے لیے

اور قیام کرنے والوں اور رکوع کرنے والوں

(اور) سجدہ کرنے والوں (کے لیے)۔ ﴿٢٦﴾

اور تو اعلان کر دے لوگوں میں حج کا

وہ آئیں گے تیرے پاس پیدل

اور ہر دبلے پتلے اونٹ پر (سوار ہو کر)

وہ (اونٹ) آئیں گے ہر دور دراز راستے سے۔ ﴿٢٧﴾

تاکہ وہ حاضر ہوں اپنے (دین و دنیا کے) فوائد میں

اور (ذبح کے وقت) وہ اللہ کے نام کا ذکر کریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

النَّاقِمِينَ : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

الرُّكَّعِ : رکوع، رکوع و سجود، حالت رکوع۔

أَذِّنْ : اذان۔

رِجَالًا : رجال کار، قحط الرجال۔

عَلَىٰ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

لِيَشْهَدُوا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

يَذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

اسْمَ : اسم، اسم گرامی، اسم با مستثنیٰ۔

نُذِقَهُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بد ذائقہ۔

أَلِيمٍ : المہناک حادثہ، عذاب الیم، رنج و الم۔

مَكَانَ : کون و مکان، امکان، مکانات۔

الْبَيْتِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلاء۔

تُشْرِكُ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔

طَهَّرَ : طاہر، طہارت، ازواج مطہرات۔

بَيْتِي : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلاء۔

لِلطَّائِفِينَ : طواف، طواف بیت اللہ۔

تَذِقُهُ	مِنْ عَذَابٍ	أَلَيْمٍ	وَ إِذْ	بَوَّأْنَا
ہم مزہ چکھائیں گے اسے	عذاب سے	دردناک	اور جب	ہم نے مقرر کر دی

لَا بُرْهِيمَ	مَكَانَ	الْبَيْتِ	أَنْ	لَا تُشْرِكُ	بِي
ابراہیم کے لیے	جگہ	بیت اللہ کی	کہ	نہ تو شریک ٹھہرا	میرے ساتھ

شَيْئًا	وَ	ظَهَّرَ	بَيْتِي	لِلطَّائِفِينَ
کسی کو	اور	توپاک کر	میرا گھر	طواف کرنیوالوں کے لیے

وَ	الْقَائِمِينَ	وَ	الرُّكْعَ	السُّجُودِ
اور	سب قیام کرنے والوں	اور	رکوع کرنے والوں	سجدہ کرنے والوں

وَ	أَذِّنْ	فِي النَّاسِ	بِالْحَجِّ	يَأْتُونَكَ	رِجَالًا
اور	تو اعلان کر دے	لوگوں میں	حج کا	وہ سب آئیں گے تیرے پاس	پیدل

وَ	عَلَى كُلِّ ضَامِرٍ	يَأْتِينَ	مِنْ كُلِّ فَجٍّ عَمِيقٍ
اور	ہر دبے پتلے اونٹ پر	وہ آئیں گے	ہر دور دراز راستے سے

لِيَشْهَدُوا	مَنَافِعَ لَهُمْ	وَ	يَذُكَّرُوا	اسْمَ اللَّهِ
تاکہ وہ سب حاضر ہوں	اپنے فوائد میں	اور	وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام

## ضروری وضاحت

① قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ قَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کر نیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں ل کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت ل اصل میں ل تھا آسانی کے لیے ل ہو گیا ہے اور یہاں ل کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ عَلَىٰ مَا رَزَقَهُمْ  
مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ فَكُلُوا مِنْهَا

وَأَطْعِمُوا الْفُقَيْرَ ۖ ﴿٢٨﴾

ثُمَّ لِيَقْضُوا تَفَثَهُمْ

وَلِيُوفُوا نُذُورَهُمْ

وَلِيَطَّوَّفُوا بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ۖ ﴿٢٩﴾

ذٰلِكَ ۚ وَمَنْ يُعْظَمْ حُرْمَتِ اللّٰهِ

فَهُوَ خَيْرٌ لَّهُ عِنْدَ رَبِّهِ ۗ

وَأُحِلَّتْ لَكُمْ الْأَنْعَامُ

إِلَّا مَا يُنْتَلَىٰ عَلَيْكُمْ

فَاجْتَنِبُوا الرِّجْسَ مِنَ الْأَوْثَانِ

وَأَجْتَنِبُوا قَوْلَ الزُّورِ ۖ ﴿٣٠﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعْلُومَةٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

الْأَنْعَامِ : عوام کا لانعام۔

فَكُلُوا : اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔

أَطْعِمُوا : قیام و طعام۔

الْفُقَيْرَ : فقروفاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔

لِيَقْضُوا : قضا، قاضی، قاضی القضاة۔

لِيُوفُوا : وفا، ایفائے عہد، وفادار۔

نُذُورَهُمْ : نذرماننا، نذر و نیاز۔

چند معلوم دنوں میں ان پر جو اس نے دیے انہیں

پالتو چوپائوں میں سے تو کھاؤ ان میں سے (تم بھی)

اور کھلاؤ (بھوکے) تنگ دست محتاج کو۔ ﴿٢٨﴾

پھر چاہیے کہ وہ دور کریں اپنا میل کچیل

اور چاہیے کہ وہ پورا کریں اپنی نذروں کو

اور چاہیے کہ وہ طواف کریں قدیم گھر کا۔ ﴿٢٩﴾

یہی (ہمارا حکم) ہے اور جو تعظیم کرے اللہ کی حرمتوں کی

تو وہ بہتر ہے اس کے لیے اس کے رب کے نزدیک

اور حلال کیے گئے تمہارے لیے چوپائے

سوائے ان کے جو پڑھ کر سنائے جاتے ہیں تم پر

پس تم بچو بتوں کی ناپاکی سے

اور بچو تم جھوٹی بات سے۔ ﴿٣٠﴾

لِيَطَّوَّفُوا : طواف، طواف بیت اللہ۔

يُعْظَمْ : اجر عظیم، عظمت، تعظیم۔

حُرْمَتِ : محرم، حرمت، احترام۔

خَيْرٌ : خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔

أُحِلَّتْ : حلال و حرام، رزق حلال، کسب حلال۔

يُنْتَلَىٰ : تلاوت، وحی متلو۔

فَاجْتَنِبُوا : اجتناب۔

قَوْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

فِي أَيَّامٍ مَّعْلُومَةٍ ①	عَلَى مَا	رَزَقَهُمْ	مِّنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ①
دنوں میں	معلوم	(اس) پر جو	اس نے دیے انہیں

فَكُلُوا	وَأَطِعُوا ②	الْبَائِسِ	الْفَقِيرِ ②
تو تم سب کھاؤ	اور	تم سب کھلاؤ	تنگ دست (بھوکے)

ثُمَّ لِيَقْضُوا ③	وَتَفْتَهُمْ	وَلِيُوفُوا ③	نُذُورَهُمْ
پھر	چاہیے کہ وہ سب دور کریں	اپنا میل کچیل	اور

وَلِيُطَوَّفُوا ③	بِالْبَيْتِ الْعَتِيقِ ④	ذَلِكَ ⑤	وَمَنْ
اور	چاہیے کہ وہ سب طواف کریں	قدیم گھر کا	یہ

يُعَظَّمُ	حُرْمَتِ اللَّهِ ①	فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّهُ	عِنْدَ رَبِّهِ ⑥	وَأُحِلَّتْ ①
وہ تعظیم کرے	اللہ کی حرمتوں (کی)	تو وہ	بہتر	اس کیلئے	اسکے رب کے نزدیک	اور

أُحِلَّتْ ①	لَكُمْ	الْأَنْعَامُ	إِلَّا مَا	يُثَلَى	عَلَيْكُمْ
حلال کیے گئے	تمہارے لیے	چوپائے	سوائے جو	وہ پڑھے جاتے ہیں	تم پر

فَاجْتَنِبُوا	الرِّجْسَ	مِنَ الْأَوْثَانِ ⑥	وَاجْتَنِبُوا ②	قَوْلَ الزُّورِ ③
پس تم سب بچو	ناپاکی (سے)	بتوں (کی)	اور	تم سب بچو

### ضروری وضاحت

① اِتِّبَاتِ مَوَاقِفِ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں اور آخر میں **وَا** ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اگر فعل کے شروع میں **لِ** اور اس سے پہلے **وَايَا** یا **يَا أَيُّهَا** آجائے تو یہ لام ساکن ہو جاتا ہے البتہ معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ ④ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ⑤ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔



حُنْفَاءَ لِلَّهِ

غَيْرَ مُشْرِكِينَ بِهِ<sup>ط</sup>

وَمَنْ يُشْرِكْ بِاللَّهِ

فَكَأَنَّمَا خَرَّ مِنَ السَّمَاءِ

فَتَخَطَّفَهُ الطَّيْرُ أَوْ تَهْوَى

بِهِ الرَّيْحُ فِي مَكَانٍ سَحِيقٍ<sup>31</sup>

ذَلِكَ<sup>ق</sup> وَمَنْ يُعْظَمُ

شَعَائِرَ اللَّهِ

فَإِنَّهَا مِنْ تَقْوَى الْقُلُوبِ<sup>32</sup>

لَكُمْ فِيهَا مَنَافِعُ

إِلَى آجَلٍ مُّسْتَسَى

ثُمَّ مَجْلَهَا

یکسو ہو کر اللہ کے لیے (اس حال میں کہ)

نہیں وہ شریک ٹھہرانے والے اسکے ساتھ

اور جو شریک ٹھہرائے اللہ کے ساتھ

تو گویا وہ گر پڑا آسمان سے

تو اچک لے جائیں اسے پرندے یا گرا دے

اس کو، ہو کسی دور جگہ میں۔<sup>31</sup>

یہی (بات) ہے، اور جو تعظیم کرتا ہے

اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں کی

تو بے شک یہ دلوں کے تقوی سے ہے۔<sup>32</sup>

تمہارے لیے ان (چوپاؤں) میں منافع ہے

ایک مقررہ وقت تک

پھر ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعْظَمُ : دین حنیف۔

شَعَائِرَ : شعائر اسلامی۔

تَقْوَى : تقوی، متقی۔

مَنَافِعُ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔

إِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔

آجَلٍ : اجل، فرشتہ اجل، لقمہ اجل۔

مُسْتَسَى : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمِی۔

مَجْلَهَا : حلال۔ حلت و حرمت۔

حُنْفَاءَ : دین حنیف۔

غَيْرَ : دیا غیر، غیر اللہ۔

بِهِ : بالکل، بہر حال، بالواسطہ، بالمشافہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

الطَّيْرُ : طائر، طیور، طیارہ، اے طائر لا ہوتی۔

الرَّيْحُ : ریح، ریح المسک، ریح بادی۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مَكَانٍ : کون و مکان، مکانات۔



حُفَّاءَ	لِلّٰهِ	غَيْرَ	مُشْرِكِينَ <sup>①</sup>	ط بِهِ
کیسو	اللہ کے لیے	نہ	سب شریک ٹھہرانے والے	اس کے ساتھ

وَ	مَنْ	يُشْرِكْ	بِاللّٰهِ	فَكَانَآءُ <sup>②</sup>	خَرَّ
اور	جو	وہ شریک ٹھہرائے	اللہ کے ساتھ	تو گویا کہ	وہ گر پڑا

مِنَ السَّمَآءِ	فَتَخَطَّفَهُ <sup>③④</sup>	الطَّيْرُ	أَوْ	تَهْوِي <sup>③</sup>
آسمان سے	تو اچک لے جائیں اسے	پرندے	یا	وہ گرا دے

بِهِ	الرِّيْحُ	فِي مَكَانٍ <sup>⑤</sup>	سَحِيْقٍ <sup>③①</sup>
اس کو	ہوا	کسی جگہ میں	دور

ذٰلِكَ <sup>⑥</sup>	وَ	مَنْ	يُعْظَمُ	شَعَائِرَ اللّٰهِ
یہی (بات) ہے	اور	جو	وہ تعظیم کرتا ہے	اللہ کی نشانیوں کی

فَانَّهَا	مِن تَقْوَى الْقُلُوْبِ <sup>③②</sup>	لَكُمْ <sup>⑦</sup>	فِيهَا
تو بے شک یہ	دلوں کے تقویٰ سے	تمہارے لیے	ان میں

مَنَافِعُ	إِلَىٰ أَجَلٍ مُّسْتَسَيِّ <sup>⑤</sup>	ثُمَّ	مَجْلَهًا
فوائد	ایک مقررہ وقت تک	پھر	ان کے حلال (ذبح) ہونے کی جگہ

### ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② كَان کے ساتھ مَا ہو تو اس میں گویا کہ ایسا ہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فِعْل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ فِعْل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔ ⑤ ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی یا ایک کیا گیا ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ لَكُمْ میں دراصل لَ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ﴿٣٣﴾  
وَلِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

لِيَذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ  
عَلَى مَا رَزَقَهُمْ

مِّنْ بَهِيمَةٍ الْأَنْعَامِ ۗ  
فَالَهُكُمْ إِلَهٌ وَاحِدٌ  
فَلَهُ اسْلِمُوا ۗ

وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِينَ ﴿٣٤﴾  
الَّذِينَ إِذَا ذُكِرَ اللَّهُ  
وَجِلَتْ قُلُوبُهُمْ

وَالصَّابِرِينَ عَلَىٰ مَا أَصَابَهُمْ  
وَالْمُقِيْبِي الصَّلَاةِ وَمِمَّا

قدیم گھر (بیت اللہ) کی طرف ہے۔ ﴿٣٣﴾

اور ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کی ہے قربانی

تاکہ وہ ذکر کریں اللہ کے نام کا

ان پر جو اس نے دیے انہیں

پالتو چوپایوں میں سے

پس تمہارا معبود ایک معبود ہے

تو اسی کے فرمانبردار ہو جاؤ

اور خوشخبری سنا دیجئے عاجزی کرنے والوں کو۔ ﴿٣٤﴾

وہ لوگ جو جب ذکر کیا جائے اللہ کا

ڈر جاتے ہیں ان کے دل

اور صبر کرنے والے ہیں اس (تکلیف) پر جو پہنچے انہیں

اور نماز قائم کرنے والے ہیں، اور اس میں سے جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَاحِدٌ : واحد، توحید، موحد، وحدانیت۔	بَيْتِ اللَّهِ : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت الخلا۔
أَسْلِمُوا : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	لِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔
بَشِيرٍ : بشارت، مبشر، بشیر۔	لِيَذْكُرُوا : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
قُلُوبُهُمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	اسْمَ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔
الصَّابِرِينَ : صبر، صابر، صبر جمیل۔	مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔
أَصَابَهُمْ : مصیبت، مصائب۔	مِنْ : مخائب، من وعن، من حیث القوم۔
الْمُقِيْبِي : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔	الْأَنْعَامِ : عوام کالا نعم۔
الصَّلَاةِ : صوم وصلوٰۃ، مصلی۔	فَالَهُكُمْ : الہ العالمین، الوہیت، رضائے الہی۔

إِلَى الْبَيْتِ الْعَتِيقِ ③	وَ	يَكُلُّ أُمَّةٌ ①	جَعَلْنَا
قدیم گھر کی طرف	اور	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کی

مَنْسَكًا	لِيَذْكُرُوا ②	اسْمَ اللَّهِ	عَلَى مَا	رَزَقَهُمْ
قربانی	تاکہ وہ سب ذکر کریں	اللہ کا نام	(ان) پر جو	اس نے دیے انہیں

مِنْ بَهِيمَةِ الْأَنْعَامِ ①	قَالَهُمْ	إِلَهُ	وَاحِدٌ	قَلَّةٌ
پالتو چوپایوں میں سے	پس تمہارا معبود	معبود	ایک	تو اسی کے لیے

أَسْلَمُوا ③	وَ	بَشِيرٍ	الْمُحْبِتِينَ ④
تم سب فرمانبردار ہو جاؤ	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	عاجزی کرنے والوں (کو)

الَّذِينَ	إِذَا	ذَكَرَ ⑤	اللَّهُ	وَجِلَّت ①
وہ لوگ جو	جب	ذکر کیا جائے	اللہ (کا)	وہ ڈر جاتے ہیں

قُلُوبُهُمْ ⑥	وَ	الصَّابِرِينَ	عَلَى مَا	أَصَابَهُمْ
ان کے دل	اور	سب صبر کرنے والے	(اس) پر جو	پہنچے انہیں

وَ	الْمُقِيْبِي ④	الصَّلٰوةِ ①	وَ	مِمَّا ⑦
اور	قائم کرنے والے	نماز	اور	(اس) میں سے جو

## ضروری وضاحت

① اور ث مونت کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اور آخر میں فا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مہ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ مہمہ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، اگی، انکے یا پنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑦ ممتا دراصل من + ما کا مجموعہ ہے۔

رَزَقْنَاهُمْ يُنْفِقُونَ ﴿٣٥﴾

وَالْبُدْنَ جَعَلْنَاهَا لَكُمْ

مِّنْ شَعَائِرِ اللَّهِ

لَكُمْ فِيهَا حَيْرٌ ۗ

فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ

عَلَيْهَا صَوَافٍ ۗ

فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا

فَكُلُوا مِنْهَا

وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ

وَالْمُعْتَرِّطَ كَذَلِكَ

سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ ﴿٣٦﴾

ہم نے رزق دیا انہیں وہ خرچ کرتے ہیں۔ ﴿35﴾

اور قربانی کے اونٹ ہم نے بنایا انہیں تمہارے لیے

اللہ کی (عظمت کی) نشانیوں میں سے

تمہارے لیے ان میں بہت بھلائی ہے

سو تم ذکر کرو اللہ کے نام کا

ان پر قطار باندھے ہوئے (یعنی کھڑا کر کے ذبح کرو)

پھر جب انکے پہلو (زمین پر) گر پڑیں (اور ٹھنڈے ہو جائیں)

تو کھاؤ اس میں سے

اور تم کھلاؤ قناعت کر نیوالے (محتاج) کو

اور سوال کرنے والے (محتاج) کو، اسی طرح

ہم نے تابع کر دیا ہے ان (چوپاؤں) کو تمہارے لیے

تا کہ تم شکر کرو۔ ﴿36﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُنْفِقُونَ	: نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
وَالْبُدْنَ	: بیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مِّنْ شَعَائِرِ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
لَكُمْ فِيهَا حَيْرٌ	: شعائر اسلامی۔
فَاذْكُرُوا اسْمَ اللَّهِ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
عَلَيْهَا صَوَافٍ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا	: اسم، اسم گرامی، اسم با مسمی۔
فَكُلُوا مِنْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَأَطِيعُوا الْقَانِعَ	: صف بندی، صف اول۔
وَالْمُعْتَرِّطَ	: جانب۔
كَذَلِكَ	: اکل و شرب، ماکولات و مشروبات۔
سَخَّرْنَاهَا لَكُمْ	: قیام و طعام۔
لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُونَ	: قناعت پسندی۔
	: کما حقہ، کالعدم۔
	: مسخر، تسخیر۔
	: شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکر گزار۔

رَزَقْنَهُمْ <sup>②①</sup>	يُنْفِقُونَ <sup>35</sup>	وَ	الْبُدْنَ
ہم نے رزق دیا انہیں	وہ سب خرچ کرتے ہیں	اور	قربانی کے اونٹ

جَعَلْنَهَا <sup>①</sup>	لَكُمْ	مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ
ہم نے بنایا انہیں	تمہارے لیے	اللہ کی نشانیوں میں سے

لَكُمْ	فِيهَا	حَيْرٌ <sup>37</sup>	فَاذْكُرُوا <sup>④③</sup>	اسْمَ اللَّهِ
تمہارے لیے	ان میں	بہت بھلائی	سو تم سب ذکر کرو	اللہ کا نام

عَلَيْهَا	صَوَافٍ <sup>ج</sup>	فَإِذَا <sup>③</sup>	وَجَبَتْ <sup>⑤</sup>
ان پر	قطار باندھے ہوئے	پھر جب	گر پڑیں

جُنُوبِهَا	فَكُلُوا	وَمِنْهَا	وَ	أَطْعِمُوا <sup>④</sup>
ان کے پہلو	تو تم سب کھاؤ	اس میں سے	اور	تم سب کھلاؤ

الْقَانِعِ	وَ	الْمُعْتَرِّطِ <sup>⑥</sup>	كَذَلِكَ
قناعت کرنے والا	اور	سوال کرنے والا	اسی طرح

سَخَّرْنَاهَا <sup>①</sup>	لَكُمْ	لَعَلَّكُمْ	تَشْكُرُونَ <sup>36</sup>
ہم نے تابع کر دیا ہے ان کو	تمہارے لیے	تا کہ تم	تم سب شکر کرو

### ضروری وضاحت

① قَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ② هُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ③ علامت فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو، کبھی پھر، کبھی سو وغیرہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں اُا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ فَ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ یہ اصل میں مُعْتَرِّطٌ تھا ایک جنس کے دو حرف کو شد کے ذریعے اکٹھا کر دیا گیا ہے اور اس میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔



لَنْ يَنَالَ اللهُ لُحُومَهَا  
وَلَا دِمَآؤَهَا

وَلَكِنْ يَنَالُهُ التَّقْوَى مِنْكُمْ ط

كَذَلِكَ سَخَّرَهَا لَكُمْ

لِتُكَبِّرُوا اللهَ

عَلَى مَا هَدَيْكُمْ ط

وَبَشِّرِ الْمُحْسِنِينَ ﴿37﴾

إِنَّ اللهَ يُدْفِعُ عَنِ الَّذِينَ

أَمَنُوا ط إِنَّ اللهَ لَا يُحِبُّ

كُلَّ خَوَّانٍ كَفُورٍ ﴿38﴾

أُذِنَ

لِلَّذِينَ يُقْتَلُونَ

ہرگز نہیں پہنچتے اللہ کو ان (قربانیوں) کے گوشت

اور نہ ان کے خون

اور لیکن پہنچتا ہے اس کو تقویٰ تمہاری طرف سے

اسی طرح (اللہ نے) تابع کر دیا ان (چوپایوں) کو تمہارے لیے

تا کہ تم بڑائی بیان کرو اللہ کی

اس پر کہ اس نے ہدایت دی تمہیں

اور خوشخبری سنا دیجئے نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿37﴾

پیشک اللہ دور کرتا ہے (دشمنوں کو) ان لوگوں سے جو

ایمان لائے، بے شک اللہ پسند نہیں کرتا

ہر بڑے خائن اور بہت ناشکرے کو۔ ﴿38﴾

اجازت دے دی گئی ہے (مقابلہ کرنے کی)

ان لوگوں کو جن سے جنگ کی جاتی ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لُحُومَهَا	: ماء اللحم، لحمیات، کھیم تخیم۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سَخَّرَهَا	: مسخر، تسخیر۔
لِتُكَبِّرُوا	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔
هَدَيْكُمْ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
بَشِيرٍ	: بشارت، مبشر، بشیر۔
الْمُحْسِنِينَ	: حسن، محسن، تحسین۔
يُدْفِعُ	: دفاع، مدافعت، دفع۔
أَمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
خَوَّانٍ	: خائن، خبیانت۔
كُفُورٍ	: کفران نعمت۔
أُذِنَ	: اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔
يُقْتَلُونَ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

لَنْ <sup>①</sup>	يَنَالُ	اللَّهِ	لُحُومَهَا	وَلَا	دِمَاؤَهَا
ہرگز نہیں	وہ پہنچے	اللہ (کو)	ان کے گوشت	اور نہ	ان کے خون

وَ	لَكِنْ	يَنَالُهُ	التَّعْوَى	مِنْكُمْ <sup>ط</sup>	كَذَلِكَ
اور	لیکن	وہ پہنچتا ہے اس کو	تقویٰ	تمہاری طرف سے	اسی طرح

سَخَّرَهَا	لَكُمْ	لِتُكَبِّرُوا <sup>②</sup>	اللَّهُ	عَلَى مَا
اس نے تابع کر دیا ان کو	تمہارے لیے	تا کہ تم سب بڑائی بیان کرو	اللہ (کی)	(اس) پر جو

هَدَيْكُمْ <sup>③</sup>	وَ	بَشِّرِ	الْمُحْسِنِينَ <sup>④</sup>
اس نے ہدایت دی تمہیں	اور	آپ خوشخبری سنا دیجئے	نیکی کرنے والوں (کو)

إِنَّ	اللَّهِ	يُدْفِعُ	عَنِ الَّذِينَ	أَمَنُوا <sup>ط</sup>
بیشک	اللہ	وہ دور کرتا ہے	ان لوگوں سے جو	سب ایمان لائے

إِنَّ	اللَّهِ	لَا	يُحِبُّ	كُلَّ	خَوَّانٍ <sup>⑤</sup>
بے شک	اللہ	نہیں	وہ پسند کرتا	ہر	بڑا خائن

كَفُورٍ <sup>⑤</sup>	أُذِنَ	لِلَّذِينَ	يُقْتَلُونَ <sup>⑥</sup>
بہت ناشکرا	اجازت دی گئی	ان لوگوں کو جو	وہ سب جنگ کیے جاتے ہیں

### ضروری وضاحت

① لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے شروع میں لہ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ③ كَمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کر نیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

بِأَنَّهُمْ ظَلَمُوا<sup>ط</sup>

وَإِنَّ اللَّهَ عَلَىٰ نَصْرِهِمْ لَقَدِيرٌ<sup>ل</sup>

الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ

بِغَيْرِ حَقٍّ

إِلَّا أَنْ يَقُولُوا رَبَّنَا اللَّهُ<sup>ط</sup>

وَلَوْلَا دَفْعُ اللَّهِ النَّاسَ

بَعْضَهُمْ بِبَعْضٍ

لَهَدَمَتِ صَوَامِعَ

وَبِيَعٍ وَصَلَوَاتٍ وَمَسَاجِدَ

يُذَكِّرُ فِيهَا اسْمَ اللَّهِ كَثِيرًا<sup>ط</sup>

وَلَيُنْصِرَنَّ اللَّهُ مَنْ يَنْصُرُهُ<sup>ط</sup>

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ<sup>ل</sup>

اس وجہ سے کہ بے شک وہ ظلم کیے گئے ہیں

اور بیشک اللہ انکی مدد پر یقیناً خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾

وہ جو نکالے گئے اپنے گھروں سے

ناحق (کہ ان کا کوئی قصور نہ تھا)

مگر یہ کہ وہ کہتے ہیں ہمارا رب اللہ ہے

اور اگر نہ ہوتا (نظام) اللہ کا لوگوں کو ہٹانے کا

ان کے بعض کو بعض کے ذریعے

(تو یقیناً ڈھا دیے جاتے (راہوں کے) خلوت خانے

اور گرجے اور (میدوں کے) عبادت خانے اور مسجدیں

(کہ) ذکر کیا جاتا ہے ان میں اللہ کے نام کا بہت زیادہ

اور یقیناً ضرور مدد کرے گا اللہ (اسکی) جو اسکی مدد کرتا ہے

بلاشبہ اللہ یقیناً بہت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ﴿40﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَلَمُوا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
عَلَىٰ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	دَفَعُ	: دفاع، مدافعت، دفع۔
نَصْرِهِمْ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔	بَعْضُهُمْ	: بعض الناس، بعض اوقات۔
لَقَدِيرٌ	: قدرت، قادر، قدیر، مقدر۔	يُذَكِّرُ	: ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
أُخْرِجُوا	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	فِيهَا	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
دِيَارِهِمْ	: دارفانی، دارالکتب، دیار غیر۔	اسْمُ	: اسم، اسم گرامی، اسم باسْمی۔
إِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	كَثِيرًا	: کثرت، اکثر، کثیر۔
يَقُولُوا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔

بِأَنَّهُمْ <sup>①</sup>	ظَلَمُوا <sup>②</sup>	وَ	إِنَّ اللَّهَ	عَلَىٰ نَصْرِهِم
اس وجہ سے کہ بیشک وہ	وہ سب ظلم کیے گئے ہیں	اور	بیشک اللہ	ان کی مدد پر

لَقَدِيرٌ <sup>③</sup>	الَّذِينَ	أُخْرِجُوا <sup>②</sup>	مِنْ دِيَارِهِمْ	بِغَيْرِ حَقٍّ
یقیناً خوب قادر	جو	سب نکالے گئے	اپنے گھروں سے	بغیر حق کے

إِلَّا	أَنْ	يَقُولُوا	رَبُّنَا اللَّهُ <sup>ط</sup>	وَ	لَوْلَا <sup>③</sup>
مگر	یہ کہ	وہ سب کہتے ہیں	ہمارا رب اللہ ہے	اور	اگر نہ

دَفَعُ اللَّهُ	النَّاسَ	بَعْضَهُمْ	بِبَعْضٍ <sup>①</sup>	لَهْدَمَتٍ <sup>④</sup>
اللہ کا ہٹانا	لوگوں (کو)	ان کے بعض	بعض کے ذریعے	یقیناً ڈھادیے جاتے

صَوَامِعُ	وَ	بِيعُ	وَ	صَلَوَاتٌ <sup>④</sup>	وَ	مَسْجِدُ
خلوت خانے	اور	گرے	اور	عبادت خانے	اور	مسجدیں

يُذَكَّرُ <sup>⑤</sup>	فِيهَا	اسْمُ اللَّهِ	كَثِيرًا <sup>ط</sup>	وَ	كَيْمُصْرَنَ <sup>⑥</sup>	اللَّهُ
وہ ذکر کیا جاتا ہے	ان میں	اللہ کا نام	بہت زیادہ	اور	یقیناً وہ ضرور مدد کریگا	اللہ

مَنْ	يَعْتَصِرُهُ <sup>ط</sup>	إِنَّ	اللَّهَ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ <sup>④</sup>
جو	وہ مدد کرتا ہے اسکی	بلاشبہ	اللہ	یقیناً بہت طاقت والا	خوب غالب

### ضروری وضاحت

① کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور بھی سبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ④ ت یا ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر یہ پریش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ فعل کے شروع میں ت اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے

الَّذِينَ إِنْ مَكَّنَّهُمْ فِي الْأَرْضِ  
أَقَامُوا الصَّلَاةَ وَآتَوُا الزَّكَاةَ  
وَأَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ  
وَلِلَّهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ ﴿٤١﴾

وَإِنْ يُكَذِّبُوكَ

فَقَدْ كَذَّبْتَ قَبْلَهُمْ

قَوْمٌ نُوحٍ وَّعَادٍ وَثَمُودَ ﴿٤٢﴾

وَقَوْمِ إِبْرَاهِيمَ وَقَوْمِ لُوطٍ ﴿٤٣﴾

وَأَصْحَابِ مَدْيَنَ وَكَذَّبَ مُوسَى

فَأَمَلَيْتُ لِلْكَافِرِينَ

ثُمَّ أَخَذْتُهُمْ فَكَيْفَ كَانَ نَكِيرِ ﴿٤٤﴾

فَكَأَيِّنْ مِنْ قَرْيَةٍ أَهْلَكْنَاهَا

وہ لوگ جو اگر ہم اقتدار میں انہیں زمین میں  
(تو) وہ نماز قائم کریں اور ادا کریں زکوٰۃ  
اور حکم دیں نیکی کا اور وہ روکیں برائی سے

اور اللہ ہی کے اختیار میں ہے تمام امور کا انجام۔ ﴿٤١﴾

اور اگر وہ جھٹلائیں آپ کو

تو یقیناً جھٹلایا ان سے پہلے

قوم نوح اور عاد اور ثمود نے۔ ﴿٤٢﴾

اور قوم ابراہیم اور قوم لوط نے۔ ﴿٤٣﴾

اور مدین والوں نے (بھی) اور جھٹلائے گئے موسیٰ (بھی)

تو میں نے مہلت دی کافروں کو

پھر میں نے پکڑ انہیں، تو کیسا تھا میرا عذاب۔ ﴿٤٤﴾

پھر کتنی ہی بستیاں ہیں کہ ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

يُكَذِّبُوكَ : کذب بیانی، کذاب، کاذب۔

قَبْلَهُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

لِلْكَافِرِينَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

أَخَذْتُهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

قَرْيَةٍ : قریہ قریہ بستی بستی۔

أَهْلَكْنَاهَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔

مَكَّنَّهُمْ : متمکن، تمکن۔

أَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم۔

الصَّلَاةَ : صوم و صلوة، مصلی۔

أَمَرُوا : امر، آمر، مامور، امارت، امور۔

بِالْمَعْرُوفِ : امر بالمعروف۔

نَهَوْا : نہی عن المنکر، منہیات۔

الْمُنْكَرِ : منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔

عَاقِبَةُ : عالم عقبی، عاقبت نااندیش۔



الَّذِينَ	إِنْ	مَكَتَهُمْ	فِي الْأَرْضِ	أَقَامُوا	الصَّلَاةَ <sup>①</sup>
وہ لوگ جو	اگر	ہم اقتدار دیں انہیں	زمین میں	وہ سب قائم کریں	نماز

وَ	آتَوْا	الزَّكَاةَ <sup>①</sup>	وَأَمَرُوا	بِالْمَعْرُوفِ	وَ نَهَوْا
اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ	اور وہ سب حکم دیں	نیکی کا	اور وہ سب روکیں

عَنِ الْمُنْكَرِ	وَلِلَّهِ	عَاقِبَةُ الْأُمُورِ <sup>①</sup>	وَإِنْ	يُكْذِبُونَ <sup>②</sup>
برائی سے	اور اللہ کیلئے	تمام امور کا انجام	اور اگر	وہ سب جھٹلائیں آپ کو

فَقَدْ	كَذَّبَتْ <sup>①</sup>	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوحٍ	وَ	عَادٌ	وَ	ثَمُودٌ <sup>②</sup>
تو یقیناً	جھٹلایا	ان سے پہلے	قوم نوح	اور	عاد	اور	ثمود

وَ	قَوْمِ إِبْرَاهِيمَ	وَ	قَوْمِ لُوطٍ <sup>③</sup>	وَ	أَصْحَابِ مَدْيَنَ <sup>④</sup>	وَ
اور	قوم ابراہیم	اور	قوم لوط	اور	مدین والے	اور

كُذِّبَ <sup>③</sup>	مُوسَى	فَأَمَلَيْتُ	لِلْكَافِرِينَ <sup>④</sup>	ثُمَّ	أَخَذْتُهُمْ <sup>⑤</sup>
جھٹلایا گیا	موسیٰ	تو میں نے مہلت دی	سب کافروں کو	پھر	میں نے پکڑا انہیں

فَكَيْفَ	كَانَ	نَكِيرٍ <sup>⑤</sup>	فَكَآئِنَ	مِنْ قَرْيَةٍ <sup>⑥</sup>	أَهْلَكْنَاهَا
تو کیسا	تھا	میرا عذاب	پھر کتنی	بستیاں	ہم نے ہلاک کر دیا انہیں

### ضروری وضاحت

① اورث مَوْنَتْ کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت وَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ل کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں آخر سے جی وقف کی وجہ سے گر گئی ہے اسی جی کا ترجمہ میرا کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

وَهِيَ ظَالِمَةٌ

فَهِىَ نَحَاوِيَةٌ عَلَى عُرُوشِهَا

وَبِئْرٍ مُّعَطَّلَةٍ

وَقَصْرِ مَشِيدٍ ﴿٤٥﴾

أَفَلَمْ يَسِيرُوا فِي الْأَرْضِ

فَتَكُونُ لَهُمْ قُلُوبٌ يَعْقِلُونَ بِهَا

أَوْ أَذَانٌ يَسْمَعُونَ بِهَا

فَإِنَّهَا لَا تَعْنَى الْأَبْصَارُ

وَلَكِنْ تَعْنَى الْقُلُوبِ

الَّتِي فِي الصُّدُورِ ﴿٤٦﴾

وَيَسْتَعْجِلُونَكَ بِالْعَذَابِ

وَلَنْ يُخْلِفَ اللَّهُ وَعْدَهُ ط

اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں

پس وہ گری ہوئی ہیں اپنی چھتوں پر

اور (کتے ہی) ناکارہ پڑے ہوئے کنویں ہیں

اور (کتے ہی) مضبوط محل (دیران پڑے) ہیں۔ ﴿٤٥﴾

پھر کیا نہیں یہ چلے پھرے زمین میں

پس ہوتے ان کے (ایسے) دل وہ سمجھتے ان سے

یا (ہوتے ان کے) کان وہ سنتے ان سے

پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں

اور لیکن دل اندھے ہوتے ہیں

جو سینوں میں ہیں۔ ﴿٤٦﴾

اور وہ جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے عذاب کو

اور ہرگز نہیں خلاف ورزی کریگا اللہ اپنے وعدے کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَالِمَةٌ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
وَ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
مُعَطَّلَةٍ	: معطل، تعطیل، تعطیلات۔
قَصْرٍ	: قصر، امارت۔
يَسِيرُوا	: سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوبٌ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَعْقِلُونَ	: عقل، عاقل، معقول۔
يَسْمَعُونَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْأَبْصَارُ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
الصُّدُورِ	: شرح صدر، ضیق الصدر، شق صدر۔
يَسْتَعْجِلُونَكَ	: عجلت، مہر مہجلی، تجھیل۔
يُخْلِفُ	: خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔
وَعْدَهُ	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔

وَ ①	هِيَ	ظَالِمَةٌ ②	فَهِیَ	خَاوِيَةٌ ②	عَلَى عُرُوشِهَا
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پس وہ	گری ہوئی	اپنی چھتوں پر

وَ ①	بِئْرٍ	مُعْطَلَةٌ ②	وَ ①	قَصْرٍ	مَشِيدٍ ④
اور	کنویں	ناکارہ پڑے ہوئے	اور	محل	مضبوط

آ	فَلَمْ	يَسِيرُوا	فِي الْأَرْضِ	فَتَعْمُونَ ②	لَهُمْ
کیا	پھر نہیں	وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس ہوتے	ان کے

قُلُوبٌ	يَعْقِلُونَ	بِهَا ③	أَوْ	أَذَانٌ	يَسْمَعُونَ	بِهَا ③
دل	وہ سب سمجھتے	ان سے	یا	کان	وہ سب سنتے	ان سے

فَانْهَآ	لَا	تَعْمَى ②	الْأَبْصَارُ	وَ	لَكِن	تَعْمَى ②
پس بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	اندھی ہوتیں	آنکھیں	اور	لیکن	اندھے ہوتے ہیں

الْقُلُوبُ	الَّتِي	فِي الصُّدُورِ ④	وَ ①	يَسْتَعْجِلُونَكَ ④
دل	جو	سینوں میں	اور	وہ سب جلدی طلب کرتے ہیں آپ سے

بِالْعَذَابِ ③	وَ ①	لَنْ ⑤	يُخْلِفَ	اللَّهُ	وَعْدَهُ ⑥ ط
عذاب کو	اور	ہرگز نہیں	وہ خلاف ورزی کرے گا	اللہ	اپنا وعدہ

### ضروری وضاحت

① و کا ترجمہ کبھی اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ② اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ پکا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں استند میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے یہاں شروع سے الف گرا ہوا ہے۔ ⑤ علامت لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ لگی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

وَإِنَّ يَوْمًا عِنْدَ رَبِّكَ  
كَأَلْفِ سَنَةٍ

مِمَّا تَعُدُّونَ ﴿٤٧﴾

وَكَأَيُّنَ مِنْ قَرْيَةٍ أَمَلَيْتُ لَهَا  
وَهِيَ ظَالِمَةٌ

ثُمَّ أَخَذْتُهَا

وَإِلَى الْمَصِيرِ ﴿٤٨﴾

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّمَا آتَا

لَكُمْ نَذِيرٌ مُبِينٌ ﴿٤٩﴾

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ كَرِيمٌ ﴿٥٠﴾

وَالَّذِينَ سَعَوْا فِي آيَاتِنَا

اور بے شک ایک دن آپ کے رب کے نزدیک  
ایک ہزار سال کی طرح ہے

ان (دنوں) سے جو تم گنتے ہو۔ ﴿٤٧﴾

اور کتنی ہی بستیاں ہیں میں نے مہلت دی ان کو  
اس حال میں کہ وہ ظالم تھیں

پھر میں نے پکڑ لیا انہیں

اور میری طرف ہی لوٹنا ہے۔ ﴿٤٨﴾

آپ کہہ دیجئے اے لوگو بیشک میں تو صرف

تمہارے لیے واضح ڈرانے والے ہوں۔ ﴿٤٩﴾

پس وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے

ان کے لیے بخشش ہے اور عزت والا رزق ہے۔ ﴿٥٠﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کوشش کی ہماری آیات (کے جھلانے) میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یَوْمًا	: یوم، ایام، یوم آخرت۔	نَذِيرٌ	: بشارت و انداز، نذیر۔
كَأَلْفِ	: کما حقہ، کالعدم۔	مُبِينٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
سَنَةٍ	: سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔	آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
تَعُدُّونَ	: عدد، معدود، متعدد، تعداد۔	مَغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
قَرْيَةٍ	: قریہ قریہ بستی بستی۔	كَرِيمٌ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
أَخَذْتُهَا	: اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	سَعَوْا	: سعی کرنا، سعی لا حاصل، مساعی جمیلہ۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	آيَاتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔



وَ	إِنَّ <sup>①</sup>	يَوْمًا	عِنْدَ رَبِّكَ	كَأَنَّ سَنَةً <sup>②</sup>
اور	بیشک	ایک دن	آپ کے رب کے نزدیک	ایک ہزار سال کی طرح

مِمَّا <sup>③</sup>	تَعْدُونَ <sup>④</sup>	وَ	كَأَيِّنْ	مِنْ قَرْيَةٍ <sup>⑤</sup>	أَمَلَيْتُمْ
(ان) سے جو	تم سب گنتے ہو	اور	کتنی ہی	بستیاں	میں نے مہلت دی

لَهَا	وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ <sup>⑥</sup>	ثُمَّ	أَخَذْتُهَا <sup>⑦</sup>	وَ
ان کو	اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنے والی	پھر	میں نے پکڑ لیا نہیں	اور

إِلَى <sup>⑧</sup>	الْمَصِيرُ <sup>⑨</sup>	قُلْ	يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	إِنَّمَا <sup>⑩</sup>
میری طرف	لوٹنا	آپ کہہ دیجئے	اے	لوگو	بیشک صرف

أَنَا	لَكُمْ	نَذِيرٌ	مُبِينٌ <sup>⑪</sup>	فَالذِّينَ	أَمَنُوا
میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا	واضح	پس جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا	الصُّلْحَ <sup>⑫</sup>	لَهُمْ <sup>⑬</sup>	مَغْفِرَةٌ <sup>⑭</sup>	وَ	رِزْقٌ
اور	سب نے عمل کیے	نیک	ان کے لیے	بخشش	اور	رزق

كَرِيمٌ <sup>⑮</sup>	وَ	الذِّينَ	سَعَوْا	فِي آيَاتِنَا
عزت والا	اور	جن	سب نے کوشش کی	ہماری آیات میں

### ضروری وضاحت

① إِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ② اور ات مونث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ مِمَّا دراصل مِن + مَا کا مجموعہ ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں قَرْيَةٍ کا لفظ واحد ہے لیکن کیونکہ یہ پوری جنس کے لیے استعمال ہوا ہے اس لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑤ إِلَى دراصل اِلَى + مَنی کا مجموعہ ہے۔ ⑥ إِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے ل سے لُ ہو جاتا ہے۔



مُعْجِزِينَ

أُولَئِكَ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿51﴾

وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَسُولٍ

وَلَا نَبِيٍّ إِلَّا إِذَا تَمَّيَّ

أَلَّقَى الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۚ

فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

ثُمَّ يُحْكِمُ اللَّهُ أَيْتَهُ ۗ

وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿52﴾

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ

فِتْنَةً لِلَّذِينَ

فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ

وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۗ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعْجِزِينَ : عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔

أَصْحَابُ : اصحاب کہف، اصحاب رسول۔

وَلَا : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

أَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

لَا : لاتعداد، لا علاج، لا جواب، لا علم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

تَمَّيَّ : تمنا، متمنی شرکت۔

(اپنے خیال میں ہمیں) عاجز کرنے کے لیے

یہی لوگ بھرتی آگ والے (جہنمی) ہیں۔ ﴿51﴾

اور نہیں ہم نے بھیجا آپ سے پہلے کوئی رسول

اور نہ کوئی نبی مگر (ایسا ہوا کہ) جب وہ آرزو کرنے لگا

(خلل) ڈالا شیطان نے اس کی آرزو میں

تو دور کر دیتا ہے اللہ (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان

پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ اپنی آیات کو

اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿52﴾

تا کہ بنا دے (اللہ) (اس خلل کو) جو ڈالتا ہے شیطان

آزمائش (کا ذریعہ) ان لوگوں کے لیے

جن کے دلوں میں بیماری ہے

اور (ان کے لیے) جن کے دل سخت ہیں

أَلَّقَى : القاء۔

فَيَنْسَخُ : نسخ، منسوخ، تہتیک۔

يُحْكِمُ : محکم، محکمہ، احکام، حکم۔

عَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

حَكِيمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔

فِتْنَةٌ : فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

قُلُوبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔

مَرَضٌ : مرض، مریض، امراض۔

مَآ	وَ	أَصْحَبُ الْجَحِيمِ ﴿٥٦﴾	أُولَئِكَ	مُعْجِزِينَ ①
نہیں	اور	بھڑکتی آگ والے	یہی لوگ	سب عاجز کرنے والے

نَبِيِّ ③	لَا	وَ ②	مِنْ رَسُولٍ ③	مِنْ قَبْلِكَ	أَرْسَلْنَا
کوئی نبی	نہ	اور	کوئی رسول	آپ سے پہلے	ہم نے بھیجا

فِي أُمْنِيَّتِهِ ④	أَلْقَى الشَّيْطَانَ	تَمَّتْ ④	إِذَا	إِلَّا
اس کی آرزو میں	(خلل) ڈالا شیطان نے	وہ آرزو کرنے لگا	جب	مگر

ثُمَّ	الشَّيْطَانَ	يُلْقِي	مَا	اللَّهُ	فَيَنْسَخُ
پھر	شیطان	وہ ڈالتا ہے	جو	اللہ	تو وہ دور کر دیتا ہے

حَكِيمٌ ⑤	عَلَيْمٌ ⑤	اللَّهُ	وَ	أَيَّتِهِ ⑥	اللَّهُ	يُحْكِمُ
بہت حکمت والا	خوب جاننے والا	اللہ	اور	اپنی آیات	اللہ	وہ پختہ کر دیتا ہے

لِلَّذِينَ ⑦	الشَّيْطَانَ	يُلْقِي	مَا	لِيَجْعَلَ ⑧
ان لوگوں کے لیے جو	شیطان	وہ ڈالتا ہے	جو	تا کہ وہ بنادے

قُلُوبَهُمْ ⑨	الْقَاسِيَةَ ⑦	وَ	مَرَضٌ	فِي قُلُوبِهِمْ
ان کے دل	سخت	اور	بیماری	ان کے دلوں میں

### ضروری وضاحت

① اسم کے شروع میں **م** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔  
 ③ اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، اس لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ علامت **ت** اور **شد** میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ **فَعِيلٌ** کے سمانے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **مبالغے** کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں **ل** اور آخر میں **زیر** ہو تو اس **ل** کا ترجمہ **تا کہ** کیا جاتا ہے۔ ⑦ اور ⑧ **مؤنث** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اور بیشک ظالم لوگ یقیناً دور کی مخالفت میں ہیں۔ ﴿53﴾  
 اور (اس لیے بھی) تا کہ جان لیں وہ لوگ جو علم دیے گئے  
 کہ بیشک وہ حق ہے آپ کے رب کی طرف سے  
 تو وہ ایمان لائیں اس پر

پس جھک جائیں اس کے لیے ان کے دل

اور بیشک اللہ یقیناً ہدایت دینے والا ہے ان لوگوں کو جو

ایمان لائے سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿54﴾

اور ہمیشہ رہیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

شک میں اس (قرآن) سے

یہاں تک کہ آجائے ان کے پاس قیامت اچانک

یا آجائے ان پر عذاب

باجھ (یعنی بے برکت اور منحوس) دن کا۔ ﴿55﴾

وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ﴿53﴾

وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ

أَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ

فَيُؤْمِنُوا بِهِ

فَتَخُوبَتْ لَهُ قُلُوبُهُمْ ط

وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ

أَمَنُوا إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿54﴾

وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

فِي مِرْيَةٍ مِنْهُ

حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً

أَوْ يَأْتِيَهُمْ عَذَابٌ

يَوْمٍ عَقِيمٍ ﴿55﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: شام و سحر، قلب و نظر، شیر و شکر۔
الظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لَفِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
بَعِيدٍ	: بُعد، بعید از قیاس۔
لِيَعْلَمَ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
الْحَقُّ	: حق، حقیقت، حق و باطل، حق گوئی۔
مِنْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
فَيُؤْمِنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔
قُلُوبُهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
لَهَادِ	: ہدایت، ہادی برحق، ہادی کائنات۔
إِلَى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
صِرَاطٍ	: صراط مستقیم، پل صراط۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
حَتَّى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
عَذَابٌ	: عذاب، عذاب قبر، عذاب آخرت۔
يَوْمٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔

وَ	إِنَّ	الظَّالِمِينَ	①	لَفِي شِقَاقٍ	بَعِيدٍ	⑤	وَ	لَيَعْلَمَ	②
اور	پیشک	سب ظلم کرنے والے		یقیناً مخالفت میں	دور		اور	تاکہ وہ جان لیں	

الَّذِينَ	أَوْتُوا	الْعِلْمَ	أَنَّهُ	الْحَقُّ	مِن رَّبِّكَ
جو	سب دیے گئے	علم	کہ بے شک وہ	حق	آپ کے رب کی طرف سے

فَيَوْمِنُوٓا	③	بِهِ	فَتُخْبِتَ	③④	لَهُ	قُلُوبُهُمْ	ط
تو وہ سب ایمان لائیں		اس پر	پس جھک جائیں		اس کے لیے	ان کے دل	

وَ	إِنَّ	اللَّهَ	لَهَادٍ	الَّذِينَ	أَمَنُوا
اور	پیشک	اللہ	یقیناً ہدایت دینے والا	جو	سب ایمان لائے

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ	⑤	وَ	لَا يَزَالُ	الَّذِينَ	كَفَرُوا
سیدھے راستے کی طرف		اور	ہمیشہ رہیں گے	وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

فِي مَرِيَّةٍ	④	مِنْهُ	حَتَّى	تَأْتِيَهُمْ	④	السَّاعَةُ	④
شک میں		اس (قرآن) سے	یہاں تک کہ	آجائے ان کے پاس		قیامت	

بَعُثَةً	④	أَوْ	يَأْتِيَهُمْ	عَذَابٌ	يَوْمَ عَقِيبِهِ	⑥
اچانک		یا	وہ آجائے ان پر	عذاب	باجھ دن	

### ضروری وضاحت

① **فَاعِلٌ** کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ فعل کے شروع میں لے اور آخر میں زیر ہو تو اس لے کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ② **فَعَلٌ** کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ③ **تَمَّ**، **تَمَّوْثٌ** کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ **ذَالِ يَذَانَ** فعل سے پہلے اگر حرف نفی آجائے تو دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ **عَقِيبِهِ** کا اصل ترجمہ باجھ ہے یہاں اس سے مراد ایسا دن ہے جو ہر قسم کی خیر سے خالی ہو۔



أَلْمَلِكُ يَوْمَئِذٍ لِلَّهِ ط  
يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ ط

فَالَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ  
فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿56﴾

وَالَّذِينَ كَفَرُوا

وَكَذَّبُوا بِآيَاتِنَا فَأُولَٰئِكَ  
لَهُمْ عَذَابٌ مُّهِينٌ ﴿57﴾

وَالَّذِينَ هَاجَرُوا فِي سَبِيلِ اللَّهِ  
ثُمَّ قُتِلُوا أَوْ مَاتُوا

لَيَرْزُقَنَّهُمُ اللَّهُ رِزْقًا حَسَنًا ط  
وَإِنَّ اللَّهَ لَهُوَ خَيْرُ

الرَّزُقِينَ ﴿58﴾

تمام بادشاہی اس دن اللہ کی ہوگی

وہ فیصلہ فرمائے گا ان کے درمیان

تو وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے  
(وہ) نعمتوں کے باغات میں ہونگے۔ ﴿56﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا

اور جھٹلایا ہماری آیات کو تو وہی لوگ ہیں (کہ)  
ان کے لیے رسوا کرنے والا عذاب ہے۔ ﴿57﴾

اور وہ لوگ جنہوں نے ہجرت کی اللہ کے راستے میں  
پھر قتل کر دیے گئے یا فوت ہو گئے

یقیناً ضرور رزق دے گا انہیں اللہ اچھا رزق  
اور بے شک اللہ یقیناً وہ بہتر ہے

سب رزق دینے والوں سے۔ ﴿58﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

أَلْمَلِكُ	: ملک، ملوکیت، مملکت۔	بِآيَاتِنَا	: آیت، آیات قرآنی۔
يَحْكُمُ	: حکم، حاکم، محکوم، حکومت۔	مُهِينٌ	: توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔
بَيْنَهُمْ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	هَاجَرُوا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
آمَنُوا	: ایمان، مؤمن، امن۔	سَبِيلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
عَمِلُوا	: عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔	قُتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قاتل۔
النَّعِيمِ	: نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	مَاتُوا	: موت و حیات، سماع موتی، میت۔
كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	حَسَنًا	: احسن جزا، احسن، احسان، محسن۔
كَذَّبُوا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب۔	خَيْرٌ	: خیر، خیریت، خیر خواہی، صحیح بخیر۔



أَلْمَلِكُ	يَوْمَ مِذِي	لِلَّهِ ①	يَحْكُمُ	بَيْنَهُمْ ⑤
بادشاہی	اس دن	اللہ کے لیے	وہ فیصلہ کرے گا	ان کے درمیان

فَالَّذِينَ	أَمَنُوا	وَ	عَمِلُوا	الصَّالِحَاتِ ②
تو (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	انہوں نے اعمال کیے	نیک

فِي جَنَّتِ	النَّعِيمِ ⑤	وَ	الَّذِينَ	كَفَرُوا ⑥	وَ
باغات میں	نعمتوں (والی)	اور	جن	سب نے کفر کیا	اور

كَذَّبُوا	بِآيَاتِنَا ④	فَأُولَٰئِكَ	لَهُمْ	عَذَابٌ	مُّهِينٌ ⑤
انہوں نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	تو وہی لوگ	ان کے لیے	عذاب	رسوا کرنے والا

وَ	الَّذِينَ	هَاجَرُوا	فِي سَبِيلِ اللَّهِ	ثُمَّ	قُتِلُوا ⑤
اور	(وہ لوگ) جن	سب نے ہجرت کی	اللہ کے راستے میں	پھر	سب قتل کر دیے گئے

أَوْ	مَاتُوا	لَيَرْزُقَنَّهُمْ ⑥	اللَّهُ	رِزْقًا حَسَنًا ①
یا	سب فوت ہو گئے	یقیناً ضرور وہ رزق دیگا انہیں	اللہ	اچھا رزق

وَ	إِنَّ اللَّهَ	لَهُوَ	خَيْرٌ	الرَّزَّاقِينَ ⑤
اور	بے شک اللہ	یقیناً وہ	بہتر	سب رزق دینے والے

### ضروری وضاحت

① اسم کے ساتھ لہ کا ترجمہ کیلئے اور کبھی ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ② ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ پو کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو بھی پر کبھی بدلنا اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ④ قال اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ہمارا، ہماری، ہمارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لہ اور آخر میں ن میں تاکید و تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ یقیناً ضرور کیا گیا ہے۔

لِيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا

يَرْضَوْنَهُ ۗ وَإِنَّ اللَّهَ

لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ ﴿59﴾

ذَلِكَ ۚ

وَمَنْ عَاقَبَ بِمِثْلِ

مَا عُوِقِبَ بِهِ

ثُمَّ بُعِيَ عَلَيْهِ لَيَنْصُرْتَهُ اللَّهُ ۗ

إِنَّ اللَّهَ لَعَفُوفٌ غَفُورٌ ﴿60﴾

ذَلِكَ بِأَنَّ اللَّهَ

يُولِيهِ الْيَلَّ فِي النَّهَارِ

وَيُولِيهِ النَّهَارَ فِي الْيَلِّ

وَأَنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿61﴾

ضرور بالضرور وہ داخل کرے گا نہیں ایسے مقام میں

(کہ) وہ پسند کریں گے اسے، اور بیشک یقیناً اللہ

خوب علم رکھنے والا بہت بردبار۔ ﴿59﴾

یہ (بات اللہ کے ہاں طے ہو چکی)

اور جو بدلہ لے اسکی مثل

جو زیادتگی کی گئی اس کے ساتھ

پھر زیادتی کی گئی اس پر یقیناً اللہ ضرور اسکی مدد کرے گا

بیشک اللہ یقیناً بہت معاف کرنیوالا بخشنے والا ہے۔ ﴿60﴾

یہ اس وجہ سے ہے کہ بے شک اللہ

داخل کرتا ہے رات کو دن میں

اور داخل کرتا ہے دن کو رات میں

اور یہ کہ بیشک اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿61﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَيَنْصُرْتَهُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

لَعَفُوفٌ : عفو و درگزر، معاف، معافی۔

غَفُورٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

الْيَلِّ : لیل و نہار، لیلیۃ القدر۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

النَّهَارِ : نہار منہ، لیل و نہار۔

سَمِيعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔

بَصِيرٌ : بصر، بصارت، بصیرت۔

لِيُدْخِلَنَّهُمْ مُدْخَلًا : داخل، دخول، مداخلت، وزیر داخلہ۔

يَرْضَوْنَهُ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الہی۔

لَعَلِيمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

حَلِيمٌ : حلیم، حلم و بردباری، حلیم الطبع۔

عَاقَبَ : عقوبت خانہ۔

بِمِثْلِ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

بُئِيَ : باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

و	يَرْضَوْنَ <sup>ط</sup>	مُدَّخَلًا	لَيُدْخِلَنَّهُمْ <sup>①</sup>
اور	وہ سب پسند کریں گے اسے	مقام	بلاشبہ ضرور وہ داخل کرے گا انہیں

و	ذَلِكَ <sup>③</sup>	حَلِيمٌ <sup>②</sup>	لَعَلِيْمٌ <sup>②</sup>	اللَّهِ	إِنَّ
اور	یہ	بہت بردبار	یقیناً خوب علم رکھنے والا	اللہ	بیشک

مَنْ	عَوِيبٌ <sup>⑤</sup>	مَا	بِمِثْلِ <sup>④</sup>	عَاقِب	مَنْ
جو	زیادتی کی گئی	جو	(اس) کی مثل	بدلہ لے	جو

ثُمَّ	بُنِيَ <sup>⑤</sup>	عَلَيْهِ	لَيَنْصُرَنَّ <sup>①</sup>	اللَّهُ <sup>ط</sup>	إِنَّ اللَّهَ
پھر	زیادتی کی گئی	اس پر	یقیناً وہ ضرور اسکی مدد کریگا	اللہ	بیشک اللہ

لَعَفُو <sup>②</sup>	عَفْوٌ <sup>②</sup>	ذَلِكَ <sup>③</sup>	بِأَنَّ <sup>④</sup>	اللَّهُ
یقیناً بہت معاف کرنیوالا	خوب بخشنے والا	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک	اللہ

يُولِجُ	الَّيْلِ <sup>⑥</sup>	فِي النَّهَارِ	و	يُولِجُ	النَّهَارِ <sup>⑥</sup>
وہ داخل کرتا ہے	رات (کو)	دن میں	اور	وہ داخل کرتا ہے	دن (کو)

فِي الْاَيْلِ	و	أَنَّ	اللَّهُ	سَمِيْعٌ <sup>②</sup>	بَصِيْرٌ <sup>②</sup>
رات میں	اور	یہ کہ بیشک	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں **د** اور آخر میں **ن** میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ضرور بالضرور کیا جاتا ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں **م** بدلنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ **ذَلِكَ** کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرور تا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ④ **پ** کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدل اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے شروع میں **پیش** اور آخر سے پہلے **زیر** میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں **زیر** ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ

وَ اَنَّ مَا يَدْعُوْنَ

مِنْ دُوْنِهٖ هُوَ الْبَاطِلُ

وَ اَنَّ اللّٰهَ

هُوَ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ ﴿٦٢﴾

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ

اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۙ

فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً ۗ

اِنَّ اللّٰهَ لَطِيْفٌ خَبِيْرٌ ﴿٦٣﴾

لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

وَمَا فِي الْاَرْضِ ۗ وَاِنَّ اللّٰهَ

لَهُوَ الْعَلِيُّ الْحَمِيْدُ ﴿٦٤﴾

یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ ہی حق ہے

اور (اس لیے) کہ بے شک جسے یہ پکارتے ہیں

اس کے سوا وہی باطل ہے

اور (اس لیے کہ) بیشک اللہ

ہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ ﴿٦٢﴾

کیا نہیں آپ نے دیکھا کہ بے شک اللہ ہی نے

نازل کیا ہے آسمان سے پانی

تو ہو جاتی ہے زمین سرسبز

بیشک اللہ نہایت باریک بین خوب خبر رکھنے والا ہے۔ ﴿٦٣﴾

اسی کا ہے جو آسمانوں میں ہے

اور جو زمین میں ہے اور بے شک اللہ

یقیناً وہی بہت بے پروا بہت تعریف والا ہے۔ ﴿٦٤﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَقُّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔	مَآءٌ	: ماء الحیات، ماء اللحم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔	فَتُصْبِحُ	: صبح، علی الصبح، صبح صادق۔
يَدْعُوْنَ	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔	مُخْضَرَّةً	: گنبد خضرئی۔
مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَطِيْفٌ	: لطف و کرم، لطیف، لطافت۔
الْعَلِيُّ	: عالی شان، جناب عالی، اللہ تعالیٰ۔	خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
الْكَبِيْرُ	: کبیر، اکبر، مکبر، تکبر۔	فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
تَرَ	: مرئی و غیر مرئی اشیاء، رویت ہلال۔	الْغَنِيُّ	: غنی، مستغنی، استغناء۔
اَنْزَلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	الْحَمِيْدُ	: حمد و ثنا، حامد، محمود، حماد، حمید۔

ذٰلِكَ <sup>①</sup>	بِاَنَّ <sup>②</sup>	اللّٰهُ	هُوَ الْحَقُّ <sup>③</sup>	وَ	اَنَّ
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	اللہ	وہی حق (ہے)	اور	کہ بے شک

مَا	يَدْعُونَ	مِنْ دُونِهِ <sup>④</sup>	هُوَ الْبَاطِلُ <sup>⑤</sup>	وَ	اَنَّ
جسے	وہ سب پکارتے ہیں	اس کے سوا	وہی باطل (ہے)	اور	کہ بے شک

اللّٰهُ	هُوَ الْعَلِيُّ <sup>⑥</sup>	الْكَبِيرُ <sup>⑦</sup>	آ	لَمْ	تَرَ
اللہ	وہی بہت بلند	بہت بڑا	کیا	نہیں	آپ نے دیکھا

اَنَّ اللّٰهَ	اَنْزَلَ	مِنَ السَّمَاءِ	مَاءً	فَتَصْبِحُ <sup>⑧</sup>
کہ بے شک اللہ	اس نے نازل کیا	آسمان سے	پانی	تو ہو جاتی ہے

الْاَرْضُ	مُخْضَرَّةً <sup>⑨</sup>	اِنَّ اللّٰهَ	لَطِيفٌ <sup>⑩</sup>	خَبِيرٌ <sup>⑪</sup>
زمین	سرسبز	بیشک اللہ	نہایت باریک بین	خوب خبر رکھنے والا

لَهُ	مَا	فِي السَّمَوَاتِ <sup>⑫</sup>	وَ	مَا	فِي الْاَرْضِ <sup>ط</sup>
اسی کا	جو	آسمانوں میں	اور	جو	زمین میں

وَ	اِنَّ	اللّٰهَ	لَهُوَ الْغَنِيُّ <sup>⑬</sup>	الْحَمِيدُ <sup>⑭</sup>
اور	بے شک	اللہ	یقیناً وہی بہت بے پرواہ	بہت تعریف والا

### ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ، یا اس بھی کر دیا جاتا ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے ذٰلِكَ، تِلْكَ، اُولٰٓئِكَ کا استعمال ہوتا ہے۔ ② پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ت، ت، ت اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔



أَلَمْ تَرَ أَنَّ اللَّهَ

سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي الْأَرْضِ

وَالْفُلْكَ تَجْرِي فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ<sup>ط</sup>

وَيُمْسِكُ السَّمَاءَ

أَنْ تَقَعَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ<sup>ط</sup>

إِنَّ اللَّهَ بِالنَّاسِ

لَرءٌ وَوَفٍ رَّحِيمٌ<sup>65</sup>

وَهُوَ الَّذِي أَحْيَاكُمْ<sup>ن</sup>

ثُمَّ يُمِيتُكُمْ

ثُمَّ يُحْيِيكُمْ<sup>ط</sup>

إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ<sup>66</sup>

لِكُلِّ أُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَكًا

کیا نہیں دیکھا آپ نے کہ بے شک اللہ نے

تابع کر دیا تمہارے لیے جو کچھ زمین میں ہے

اور کشتیوں کو (جو) چلتی ہیں سمندر میں اسکے حکم سے

اور وہ تمہارے رکھتا ہے آسمان کو

(اس سے) کہ گر (نہ) پڑے زمین پر مگر اسکے حکم سے

بے شک اللہ لوگوں پر

یقیناً بہت شفقت کرنے والا بہت رحم کر نینوالا ہے۔<sup>65</sup>

اور (اللہ) وہ ہے جس نے زندگی دی تمہیں

پھر وہ موت دے گا تمہیں

پھر وہ (دوبارہ) زندہ کرے گا تمہیں

بے شک انسان یقیناً بہت ناشکرا ہے۔<sup>66</sup>

ہر امت کے لیے ہم نے مقرر کیا ہے عبادت کا طریقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

سَخَّرَ لَكُمْ : مسخر، تسخیر۔

مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مانوق الفطرت۔

تَجْرِي : جاری، اجرا۔

الْبَحْرِ : بحر قلزم، بحیرہ محرب، بحری بیڑا، بحر و ہر۔

بِأَمْرِهِ : امر، آمر، مامور، امارت۔

تَقَعَ : واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوع۔

عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

إِلَّا : الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔

بِإِذْنِهِ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الہی۔

لَرءٌ وَوَفٍ : رؤف ورحیم۔

رَّحِيمٌ : رحم، رحیم، رحمن، رحمت۔

أَحْيَاكُمْ : حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔

يُمِيتُكُمْ : موت و حیات، سماع موتی، میت۔

لَكَفُورٌ : کفران نعمت۔

مَنْسَكًا : مناسک حج۔

آ	لَمْ	تَرَ	أَنَّ اللَّهَ	سَخَّرَ	لَكُمْ
کیا	نہیں	دیکھا آپ نے	کہ بے شک اللہ	اس نے تابع کر دیا	تمہارے لیے

مَا فِي الْأَرْضِ	وَ	الْفُلْكَ	تَجْرِي	فِي الْبَحْرِ	بِأَمْرِ
جو	زمین میں	اور	کشتیاں	چلتی ہیں	سمندر میں

وَ	يُمْسِكُ	السَّمَاءَ	أَنْ	تَقَعَ	عَلَى الْأَرْضِ
اور	وہ تھامے رکھتا ہے	آسمان کو	کہ	گر (نہ) پڑے	زمین پر

إِلَّا	بِإِذْنِهِ	إِنَّ اللَّهَ	بِالنَّاسِ	لَرءُوفٌ
مگر	انکے حکم سے	بے شک اللہ	لوگوں پر	یقیناً بہت شفقت کرنے والا

رَحِيمٌ	وَ	هُوَ	الَّذِي	أَحْيَاكُمْ
بہت رحم کرنے والا	اور	وہ	جس نے	زندگی دی تمہیں

ثُمَّ	يُمِيتُكُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيكُمْ	إِنَّ	الْإِنْسَانَ
پھر	وہ موت دے گا تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا تمہیں	بے شک	انسان

لِكْفُورٍ	يَكُلُّ أُمَّةٍ	جَعَلْنَا	مَنْسَكًا
یقیناً بہت ناشکرا	ہر امت کے لیے	ہم نے مقرر کیا ہے	عبادت کا طریقہ

## ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے اگر علامت لَمْ موجود ہو تو اس میں ماضی میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② اِنَّ یا اَنَّ سم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ③ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ استعمال ہوا ہے۔ ④ ت اور ؕ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ پ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ فَعُولٌ اور فَعِيلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو تمہیں کیا جاتا ہے۔

هُمَّ تَاسِكُوهُ

فَلَا يُنَازِعُكَ

فِي الْأَمْرِ وَادْعُ إِلَىٰ رَبِّكَ ط

إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ﴿67﴾

وَإِنْ جُدُّوكَ فَقُلِ

اللَّهُ أَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُونَ ﴿68﴾

اللَّهُ يَحْكُمُ بَيْنَكُمْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ

فِيمَا كُنْتُمْ فِيهِ تَخْتَلِفُونَ ﴿69﴾

أَلَمْ تَعْلَمْ أَنَّ اللَّهَ يَعْلَمُ

مَا فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ط

إِنَّ ذَلِكَ فِي كِتَابٍ ط

إِنَّ ذَلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ ﴿70﴾

وہ عبادت کرنے والے ہیں اسی (طریقے) سے

پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے

(اس) معاملے میں اور آپ دعوت دیں اپنے رب کی طرف

بلاشبہ آپ یقیناً سیدھے راستے پر ہیں۔ ﴿67﴾

اور اگر وہ جھگڑا کریں آپ سے تو آپ کہہ دیجئے

اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿68﴾

اللہ فیصلہ فرمائے گا تمہارے درمیان قیامت کے دن

ان (باتوں) میں جو تمہیں اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿69﴾

کیا نہیں جانا آپ نے کہ بے شک اللہ جانتا ہے

جو آسمان اور زمین میں ہے

بیشک یہ (سب کچھ) کتاب (لوح محفوظ) میں (درج) ہے

بے شک یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ ﴿70﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَاسِكُوهُ : مناسک حج۔

يُنَازِعُكَ : تنازعہ، متنازعہ۔

وَادْعُ : دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔

لَعَلَىٰ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔

مُسْتَقِيمٍ : صراط مستقیم، خط مستقیم، استقامت۔

جُدُّوكَ : جنگ و جدل۔

فَقُلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

أَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، مافوق الفطرت۔

تَعْمَلُونَ : عمل، اعمال، اعمال صالحہ۔

يَحْكُمُ : حکم، احکام، حاکم، محکوم، حکومت۔

بَيْنَكُمْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

تَخْتَلِفُونَ : خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔

السَّمَاءِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔

كِتَابٍ : کتاب، کتب، کتابت، مکتوب۔

يَسِيرٌ : میسر۔

هُمُّ	فَلَا يُنَارُ عُنُقَكَ ②	فَاسِكُوهُ ①
وہ	پس نہ وہ ہرگز جھگڑا کریں آپ سے	سب عبادت کرنیوالے اسی (طریقے سے)

وَ	إِلَىٰ رَبِّكَ ط	إِنَّكَ	لَعَلَىٰ هُدًى مُّسْتَقِيمٍ ③
اور	آپ دعوت دیں	اپنے رب کی طرف	یقیناً سیدھی ہدایت پر

وَأَنَّ	جَدَلُوكَ ①	فَقُلِ	اللَّهُ	أَعْلَمُ ④	بِمَا
اور اگر	سب جھگڑا کریں آپ سے	تو کہہ دیجئے	اللہ	خوب جاننے والا	(اس) کو جو

تَعْمَلُونَ ⑤	أَللَّهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَكُمْ	يَوْمَ الْقِيَامَةِ ⑤
تم سب عمل کرتے ہو	اللہ	وہ فیصلہ فرمائے گا	تمہارے درمیان	قیامت کے دن

فِيَمَا	كُنْتُمْ	فِيهِ	تَخْتَلِفُونَ ⑥	أ	لَمْ
(ان) میں جو	تھے تم	اس میں	تم سب اختلاف کرتے	کیا	نہیں

تَعْلَمُ	أَنَّ اللَّهَ	يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمَاءِ	وَالْأَرْضِ ط
جانا آپ نے	کہ بیشک اللہ	وہ جانتا ہے	جو	آسمان میں	اور زمین

إِنَّ	ذَلِكَ ⑥	فِي كِتَابٍ ط	إِنَّ ذَلِكَ ⑥	عَلَى اللَّهِ	يَسِيرٌ ⑦
بیشک	یہ	کتاب میں	بے شک یہ	اللہ پر	بہت آسان

### ضروری وضاحت

① ذَا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر تک تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یہاں هُدًى سے مراد راستہ ہے۔ ④ اسم کے شروع میں ا میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ ذَلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ فَوَيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔



وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

مَا لَمْ يُنَزَّلْ بِهِ سُلْطَانًا

وَمَا لَيْسَ لَهُمْ بِهِ عِلْمٌ

وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ نَصِيرٍ ﴿٧١﴾

وَإِذَا تُلِيٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بِيِّنَاتٍ

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِ

الَّذِينَ كَفَرُوا الْمُنْكَرَ

يَكَادُونَ يَسْطُونَ بِالَّذِينَ

يَتَلَوْنَ عَلَيْهِمْ آيَاتِنَا

قُلْ أَفَأَنْبِيئُكُمْ

بِشَرٍّ مِنْ ذِكْمِ النَّارِ

وَعَدَهَا اللَّهُ

اور وہ (مشرک) عبادت کرتے ہیں اللہ کے سوا

جو (کہ) اس نے نہیں نازل فرمائی اس کی کوئی دلیل

اور (اس کی) جو نہیں ہے ان کو اس کا کوئی علم

اور نہیں ہے ظالموں کا کوئی مددگار۔ ﴿٧١﴾

اور جب تلاوت کی جائے ان پر ہماری واضح آیات کی

(تو) آپ پہچان لیں گے (ان لوگوں کے) چہروں میں

جنہوں نے کفر کیا ناگواری (کے آثار) کو

وہ قریب ہوتے ہیں کہ وہ حملہ کر دیں ان لوگوں پر

جو تلاوت کرتے ہیں ان پر ہماری آیات

آپ کہہ دیجئے تو کیا میں خبر دوں تمہیں

اس سے (بھی) بری چیز کی، (وہ) آگ ہے

اللہ نے وعدہ کیا ہے اس کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُونَ	: عابد، عبادت، معبود۔
يُنَزَّلُ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سُلْطَانًا	: سلطان، سلطانی گواہ۔
عِلْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لِلظَّالِمِينَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظلما۔
نَصِيرٍ	: نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔
عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تَعْرِفُ	: عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وُجُوهُ	: وجہ، متوجہ، توجہ، علی وجہ البصیرت۔
الْمُنْكَرَ	: منکر، منکرات، انکار، نہی عن المنکر۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
أَفَأَنْبِيئُكُمْ	: تشبیہ، متنبہ، انتباہ۔
بِشَرٍّ	: خیر و شر، شریر، شرارت۔
النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
وَعَدَهَا	: وعدہ، وعید، مسخ موعود۔



و	يَعْبُدُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ	مَا لَمْ	يُنزَّلْ
اور	وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے سوا	جو نہیں	اس نے نازل فرمائی

يَه	سُلْطَنًا	وَمَا	لَيْسَ	لَهُمْ	يَه	عِلْمٌ
اس کی	کوئی دلیل	اور	جو	نہیں	ان کو	اس کا

وَمَا	لِلظَّالِمِينَ	مِنْ تَصْوِيرٍ	وَإِذَا	تُعَلَّى
اور	ظالموں کا	کوئی مددگار	اور	جب

عَلَيْهِمْ	أَيُّتْنَا	بَيِّنَاتٍ	تَعْرِفُ	فِي وُجُوهِ	الَّذِينَ
ان پر	ہماری آیات	واضح	آپ پہچان لیں گے	چہروں میں	جن

كَفَرُوا	الْمُنْكَرُط	يَكَادُونَ	يَسْطُونَ	بِالَّذِينَ
سب نے کفر کیا	ناگواری	وہ سب قریب ہوتے ہیں	وہ سب حملہ کر دیں	(ان لوگوں) پر جو

يَتَلَوْنَ	عَلَيْهِمْ	أَيُّتْنَا	قُلْ	أَفَأَنْتُمْ
وہ سب تلاوت کرتے ہیں	ان پر	ہماری آیات	آپ کہہ دیجئے	تو کیا میں خبر دوں تمہیں

بِشْرٍ	مِنْ ذَلِكُمْ	الْعَارِط	وَعَدَهَا	اللَّهُ
بری چیز کی	اس سے	آگ	وعدہ کیا ہے اس کا	اللہ (نے)

### ضروری وضاحت

① یہاں **مِنْ** کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② **لَمْ** کے بعد علامت **يَا** کا ترجمہ وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں **ذیل حرکت** میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ④ **يَا** کا ترجمہ کبھی **کے**، **کو** کیا جاتا ہے۔ ⑤ **تاور ات مؤنث** کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ **أُك** کے بعد **فَيَا** ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ اگر **ذَلِكْ** سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جا رہا ہو وہ **دوسے زیادہ** اور **ذکر ہوں** تو یہ **ذَلِكُمْ** ہو جاتا ہے۔

الَّذِينَ كَفَرُوا ط

وَيُسَّ الْمَصِيرُ ع

يَأْيَاهَا النَّاسُ ضُرِبَ مَعْلٌ ط

فَاسْتَمِعُوا لَهُ ط

إِنَّ الَّذِينَ تَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ

لَنْ يَخْلُقُوا ذُبَابًا

وَلَوْ اجْتَمَعُوا لَهُ ط

وَإِنْ يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا

لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ ط

ضَعْفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ ع

مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ ط

إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ ع

ان لوگوں سے جنہوں نے کفر کیا

اور وہ برا ٹھکانا ہے۔ ع (72)

اے لوگو بیان کی گئی ہے ایک مثال

سو غور سے سنو اس کو

بے شک وہ لوگ جنہیں تم پکارتے ہو اللہ کے سوا

ہرگز نہیں وہ پیدا کر سکتے ایک مکھی (بھی)

اور اگرچہ وہ اکٹھے ہو جائیں اس کے لیے

اور اگر چھین لے جائے ان سے مکھی کوئی چیز

نہیں وہ چھڑا سکتے اسے اس (مکھی) سے

کمزور ہے مانگنے والا اور (وہ) جس سے مانگا گیا۔ ع

انہوں نے قدر نہیں کی اللہ کی جو حق ہے اسکی قدر کا

بیشک اللہ یقیناً نہایت طاقت والا خوب غالب ہے۔ ع (74)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
وَيُسَّ الْمَصِيرُ	: لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
ضُرِبَ مَعْلٌ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔
فَاسْتَمِعُوا لَهُ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
تَدْعُونَ	: سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
يَخْلُقُوا	: دعا، دعوت، مدعو، الداعی الی الخیر۔
اجْتَمَعُوا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَسْلُبْهُمُ الذُّبَابُ شَيْئًا	: جمع، مجمع، جماعت، جامع۔
لَا يَسْتَنْقِذُوهُ مِنْهُ	
ضَعْفَ الطَّالِبِ وَالْمَطْلُوبِ	
مَا قَدَرُوا اللَّهَ حَقَّ قَدْرِهِ	
إِنَّ اللَّهَ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ	
يَسْلُبْهُمُ	: سلب کرنا۔
شَيْئًا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
ضَعْفٌ	: ضعف، ضعیف، ضعفا۔
الطَّالِبِ	: طلب، طالب، طلبگار، مطلوب۔
قَدَرُوا	: قدر دان، ناقدری، قدر و قیمت۔
حَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حقیقی بھائی۔
لَقَوِيٌّ	: قوت، قوی، مقوی۔

الَّذِينَ	كَفَرُوا <sup>ط</sup>	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيرُ <sup>ع</sup>
(ان لوگوں سے) جن	سب نے کفر کیا	اور	برا (ہے)	ٹھکانا

يَا أَيُّهَا	النَّاسُ	ضَرِبَ <sup>١</sup>	مَثَلًا <sup>٢</sup>	فَاسْتَمِعُوا	لَهُ <sup>٣</sup>
اے	لوگو	بیان کی گئی	ایک مثال	سو تم سب غور سے سنو	اس کو

إِنَّ الَّذِينَ	تَدْعُونَ	مِنْ دُونِ اللَّهِ <sup>٤</sup>	لَنْ	يَخْلُقُوا <sup>٥</sup>
بیشک جنہیں	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا	ہرگز نہیں	وہ سب پیدا کر سکتے

ذُبَابًا <sup>٢</sup>	وَلَوْ	اجْتَمَعُوا	لَهُ <sup>٣</sup>	وَإِنْ	يَسْلُبُهُمْ
ایک مکھی	اور اگرچہ	وہ سب اکٹھے ہو جائیں	اس کیلئے	اور اگر	وہ چھین لے جائے ان سے

الذُّبَابُ	شَيْئًا <sup>٢</sup>	لَا	يَسْتَنْقِذُوهُ <sup>٦</sup>	وَمَنْهُ <sup>ط</sup>	ضَعْفٌ
مکھی	کوئی چیز	نہیں	وہ سب چھڑا سکتے اسے	اس سے	کمزور

الطَّالِبِ	وَ	الْمَطْلُوبِ <sup>٧</sup>	مَا	قَدَرُوا	اللَّهُ
مانگنے والا	اور	جس سے مانگا گیا	نہیں	قدر کی انہوں نے	اللہ (کی)

حَقِّ	قَدْرِهِ <sup>ط</sup>	إِنَّ	اللَّهُ	لَقَوِيٌّ	عَزِيزٌ <sup>٧٤</sup>
حق	اس کی قدر	بیشک	اللہ	یقیناً نہایت طاقت والا	خوب غالب

### ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے آخر میں ذبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ لہٰ میں ک کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ علامت لَنْ کے بعد فعل میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نئی ہوتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑥ وَآ کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ⑦ مَفْعُولٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہے۔

اللَّهُ يَصْطَفِي مِنَ الْمَلَائِكَةِ

رُسُلًا وَمِنَ النَّاسِ ط

إِنَّ اللَّهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ ﴿٧٥﴾

يَعْلَمُ مَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ

وَمَا خَلْفَهُمْ ط

وَالِى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ ﴿٧٦﴾

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا

ارْكَعُوا وَاسْجُدُوا وَاعْبُدُوا

رَبَّكُمْ وَافْعَلُوا الْخَيْرَ

لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ﴿٧٧﴾

وَجَاهِدُوا فِي اللَّهِ

حَقَّ جِهَادِهِ ط

اللہ جن لیتا ہے فرشتوں میں سے

کچھ قاصد (پیغام پہنچانے والے) اور لوگوں میں سے (بھی)

بلاشبہ اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿٧٥﴾

وہ جانتا ہے جو ان کے سامنے ہے

اور جو ان کے پیچھے ہے

اور اللہ ہی کی طرف تمام امور لوٹائے جاتے ہیں۔ ﴿٧٦﴾

اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

تم رکوع کرو اور سجدہ کرو اور عبادت کرو

اپنے رب کی اور بھلائی کے کام کرو

تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ ﴿٧٧﴾

اور جہاد کرو اللہ (کے راستے) میں

جیسا کہ اس کے جہاد کرنے کا حق ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ :	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	آمَنُوا :	ایمان، مؤمن، امن۔
سَمِيعٌ :	سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔	ارْكَعُوا :	رکوع، رکوع و سجود۔
بَصِيرٌ :	بصر، بصارت، بصیرت۔	اسْجُدُوا :	سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
بَيْنَ :	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اعْبُدُوا :	عابد، عبادت، معبود۔
أَيْدِيهِمْ :	ید بیضا، ید طولی، رفع الیدین۔	افْعَلُوا :	فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
خَلْفَهُمْ :	خلف، ناخلف، خلافت، خلف الرشید۔	الْخَيْرَ :	خیر، خیریت، خیر خواہی، صبح بخیر۔
تُرْجَعُ :	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	تُفْلِحُونَ :	فوز و فلاح، فلاح دارین، فلاحی ادارہ۔
الْأُمُورُ :	امر، آمر، مامور، امارت، امور۔	جَاهِدُوا :	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔



اللَّهُ	يُصْطَفِي	مِنَ الْمَلَائِكَةِ <sup>①</sup>	رُسُلًا <sup>②</sup>	وَ	مِنَ النَّاسِ <sup>ط</sup>
اللہ	وہ چن لیتا ہے	فرشتوں میں سے	کچھ قاصد	اور	لوگوں میں سے

إِنَّ	اللَّهَ	سَمِيعٌ <sup>③</sup>	بَصِيرٌ <sup>④</sup>	يَعْلَمُ
بلاشبہ	اللہ	خوب سننے والا	خوب دیکھنے والا	وہ جانتا ہے

مَا	بَيْنَ أَيْدِيهِمْ	وَمَا	خَلْفَهُمْ <sup>ط</sup>	وَ	إِلَى اللَّهِ
جو	ان کے ہاتھوں کے درمیان	اور جو	ان کے پیچھے	اور	اللہ کی طرف

تُرْجَعُ <sup>④</sup>	الْأُمُورُ <sup>⑤</sup>	يَا أَيُّهَا	الَّذِينَ	آمَنُوا
لوٹائے جاتے ہیں	تمام امور	اے	(لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ارْكَعُوا	وَ	اسْجُدُوا <sup>⑥</sup>	وَ	اعْبُدُوا <sup>⑥</sup>	رَبَّكُمْ
تم سب رکوع کرو	اور	تم سب سجدہ کرو	اور	تم سب عبادت کرو	اپنے رب

وَ	افْعَلُوا <sup>⑥</sup>	الْخَيْرَ <sup>⑦</sup>	لَعَلَّكُمْ	تُفْلِحُونَ <sup>تسبیۃ</sup>
اور	تم سب کام کرو	بھلائی (کے)	تا کہ تم	تم سب کامیاب ہو جاؤ

وَ	جَاهِدُوا	فِي اللَّهِ	حَقَّ	جِهَادٍ <sup>ط</sup>
اور	تم سب جہاد کرو	اللہ (کے) میں	حق	اس کے جہاد (کا)

### ضروری وضاحت

① یہاں ؕ واحد مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ② ذیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ علامت، تپریش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ تپا اور آئیہا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں اور آخر میں ذہ ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زیر ہو وہ اس فعل کا مشغول ہوتا ہے۔



وہ ہے (جس نے) چنا ہے تمہیں (اپنے رسول کی مدد کے لیے)

اور نہیں ڈالی اس نے تم پر

دین میں کوئی تنگی (مشکل)

(تم قائم رہو) اپنے باپ ابراہیم کے دین پر

وہی ہے (جس نے) نام رکھا ہے تمہارا مسلمان

اس (قرآن) سے پہلے اور اس (قرآن) میں (بھی)

تاکہ ہو رسول گواہ تم پر

اور ہو جاؤ تم گواہ لوگوں پر

پس تم نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

اور مضبوطی سے تھام لو اللہ کو

وہی تمہارا کارساز ہے

پس بہترین کارساز اور بہترین مددگار ہے۔ ع

هُوَ اجْتَبَاكُمْ

وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ

فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ ط

مِلَّةَ اٰبِيكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ط

هُوَ سَمَّكُمْ الْمُسْلِمِيْنَ ٥

مِنْ قَبْلُ وَفِي هٰذَا

لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شٰهِيْدًا عَلَيْكُمْ

وَتَكُوْنُوْا شٰهَدَآءَ عَلٰى النَّاسِ ۝

فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَآتُوا الزَّكٰوةَ

وَاعْتَصِمُوا بِاللّٰهِ ط

هُوَ مَوْلَاكُمْ ع

فِيْعَمَ الْمَوْلىٰ وَنِيْعَمَ النَّصِيْرُ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔

قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔

هٰذَا : حاملِ رقعہ ہذا، لہذا، ہذا من فضل ربی۔

الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

شٰهِيْدًا : شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔

فَاَقِيْمُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت، قوم۔

اعْتَصِمُوا : اعصام۔

النَّصِيْرُ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار۔

وَ : لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

مِنْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔

حَرَجٍ : کوئی حرج نہیں۔

مِلَّةَ : ملت ابراہیمی، ملت اسلامیہ۔

اِبْيَكُمْ : آباؤ اجداد، آبائی علاقہ۔

سَمَّكُمْ : اسم، اسم گرامی، اسم باسْمٰی۔

هُوَ	اجْتَبَيْكُمْ <sup>①</sup>	وَ	مَا <sup>②</sup>	جَعَلَ	عَلَيْكُمْ
وہ	اس نے چنا ہے تمہیں	اور	نہیں	اس نے بنائی	تم پر

فِي الدِّينِ	مِنْ حَرْجٍ <sup>④③ط</sup>	مِلَّةَ آبَائِكُمْ <sup>①⑤</sup>	إِبْرَاهِيمَ <sup>ط</sup>
دین میں	کوئی تنگی	اپنے باپ کے دین پر	ابراہیم

هُوَ	سَمَّيْكُمْ <sup>①</sup>	الْمُسْلِمِينَ <sup>ل</sup>	مِنْ قَبْلُ <sup>و</sup>	فِي هَذَا
وہ	اس نے نام دیا ہے تمہیں	مسلمان	اس سے پہلے	اور اس میں

لِيَكُونَ	الرَّسُولَ	شَهِيدًا	عَلَيْكُمْ <sup>و</sup>	تَكُونُوا
تا کہ وہ ہو	رسول	گواہ	تم پر	اور تم سب ہو جاؤ

شُهَدَاءَ	عَلَى النَّاسِ <sup>ح</sup>	فَأَقِمْوْا <sup>⑥</sup>	الصَّلَاةَ <sup>⑦</sup>	وَ	آتُوا <sup>⑥</sup>
گواہ	لوگوں پر	پس تم سب قائم کرو	نماز	اور	تم سب ادا کرو

الزَّكَاةَ <sup>⑧</sup>	وَ	اعْتَصِمُوا <sup>⑥</sup>	بِاللَّهِ <sup>ط</sup>	هُوَ	مَوْلَاكُمْ <sup>①</sup>
زکوٰۃ	اور	تم سب مضبوطی سے تھام لو	اللہ کو	وہی	تمہارا کارساز

فَرِيحَهُ	الْمَوْلَى	وَ	نِعْمَ	النَّصِيرُ <sup>ع</sup>
پس بہترین	کارساز	اور	بہترین	مددگار

### ضروری وضاحت

① کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں اور اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا، تمہاری، تمہارے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی اور کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ اسم کے آخر میں ذمیل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ فعل کے شروع میں اور آخر میں ذم ہوا اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

## تعارف و مقاصد ”بیت القرآن“

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ﴾ سورة القمر آیت 17

”اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟“

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تاثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے ”بیت القرآن“ کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

❶ : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

❷ : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

❸ : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

❹ : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

❺ : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرنا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

❻ : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

❼ : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

❽ : عامۃ المسلمین کو احکام الہی کے مطابق اپنے نبی محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ

آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ ”بیت القرآن“

کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیراً۔

الداعی الی الخیر: ”بیت القرآن“ لاہور، پاکستان